بیادحضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ® لاہور
آفاقی علوم کا علمبردار

جلد نمبر 67 | NOVEMBER 2014 | شمارہ نمبر 08

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

جانشین خاندانِ زنجانیہ عالیہ
شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محمّد علی شاہ زنجانی
شہزادہ سیّد محسن علی شاہ زنجانی

بیرون ممالک سالانہ چندہ
ٹمڈل ایسٹ 6500 روپے
انڈیا، ایران، سری لنکا 6500 روپے
یورپ، فار ایسٹ 7500 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 8500 روپے

قیمت 70 روپے
سالانہ چندہ 750 روپے
لائف ممبر شپ 9000 روپے
لائف ممبر شپ 1000 ڈالر For 12 Years

10 15 26 40

ہیڈ آفس: کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ II، لاہور
فون: 042-35752277, 35872277 فیکس: 042-35755253
موبائل: 0300-9483758

کراچی آفس: کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ، کراچی 74200
فون: 021-32217544
E-Mail: aienaeqismat@gmail.com

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/ پبلشر نے حیدری پریس، ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

سفیرِ ادب: سید علی رضا کاظمی المعارف کاظمی برادران

اپنے اللہ کی جب حمد و ثنا کرتا ہوں
مجھ کو لگتا ہے کہ میں شکر خدا کرتا ہوں
تو میرا خالق و مالک ہے میں بندہ ہوں ترا
بندگی کا ہے جو حق کب میں ادا کرتا ہوں
سر میرا خم ہے فقط تیری اطاعت میں خدا
سجدہ کب غیر کو میں تیرے سوا کرتا ہوں
سر رضاؔ خم ہے فقط میرا بارگاہِ ایزدی میں
اپنے خالق کی میں شامل میں رضا کرتا ہوں

مجھ پہ اس درجہ محمدؐ کا کرم ہو جائے
لکھنے بیٹھوں تو بس اک نعت رقم ہو جائے
آپؐ کے اِذن سے یہ فکر ملی ہے مجھ کو
پھر سے مشغول عبادت میں قلم ہو جائے
کون پہنچے گا سفر صدیوں کا کر کے جنت
خُلد روضے سے ہی دو چار قدم ہو جائے
حشر میں آپ جو مولا مجھے کہہ دیں اپنا
پھر تو شاہوں سے میرا بڑھ کے حشم ہو جائے

یہ پشت پر نبیؐ کی نواسا جو آج ہے
یکساں حسینؑ اور نبیؐ کا مزاج ہے
سب کچھ جسے یزید سمجھتا تھا دہر میں
ٹھوکر میں وہ حسینؑ کی اب تخت و تاج ہے
چھائی ہوئی ہے فکر پہ جس کے یزیدیت
سچ ہے یہی کہ اس کا مرض لاعلاج ہے
ہم مصلحت سے لیتے نہیں کام اے رضاؔ
اس واسطے ہمارا یہ دشمن سماج ہے

امامِ وقت کی جو آگہی کمال پہ ہے
اسی لیے تو میری زندگی کمال پہ ہے
جو اُن کے پیرو ہیں کیا خوف اُن کو رہزن کا
امام عصرؑ کی جب رہبری کمال پہ ہے
عدو تو اُن کی جہالت کی موت مرتے ہیں
جسے ہے معرفت اُن کی وہی کمال پہ ہے
سپردِ آب عریضہ ہے اسی لیے میرا
امام عصرؑ کی دریا دلی کمال پہ ہے

حسین علیہ السلام اور اسلام

زنجانی جنتری 2015ء۔ 12 امامیہ جنتری 2015ء اور البیرونی تقویم 2015ء

حضرت امام حسینؑ کے سامنے یزید کی بیعت کا سوال پیش ہونا یہ فقط کوئی سیاسی مسئلہ نہ تھا بلکہ حضرت پیغمبر اسلام ﷺ کی تعلیم توحید کی روشنی میں اسلام اور نفی اسلام کا سوال تھا۔ حقیقت میں یہ ایک یزید نہ تھا جو امام حسینؑ سے طلب گار بیعت ہو۔ بلکہ حضرت کے مقابلے میں نمرود اور فرعون اور پھر ابوجہل و ابوسفیان وغیرہ سب کی روحیں تھیں، جو یزید کے پیکر میں بیعت یعنی غیر مشروط اطاعت کے عہد و پیمان کی طلب گار تھیں اور حسینؑ، ابن علیؑ، ابراہیمؑ و موسیٰؑ اور محمد مصطفیٰ ﷺ کے نمائندے ہوتے ہوئے غیر اللہ کی اس اطاعت سے انکار کر دینا اور بناء فرض عین سمجھتے تھے۔ جس فرض کو انہوں نے ناقابل تصور مشکلات کے باوجود پورا کیا اور اس طرح توحید الٰہی کے اس پرچم کو بلند رکھا، جسے اُن کے جد بزرگوار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اونچا کیا تھا اور جس کے ان کے آباؤ اجداد اور اب یہ خود محافظ تھے۔

زنجانی جنتری® 2015ء

بانی ادارہ آئینہ قسمت منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی کی صدق خلوص سے جاری کردہ زنجانی جنتری 2015ء کی مسلسل اشاعت 68 ویں سال میں داخل ہو چکی ہے۔ عالمی و سیاسی پیش گوئیاں 2015ء، مکمل تقویمی معلومات، سیارگان کے شرف و ہبوط، نظرات و تقویم 2015ء کی مکمل معلومات لیے زنجانی جنتری 2015ء کا آج ہی مطالعہ کریں۔ ہر گھر، ہر فرد کے لیے مفید ہے۔ قیمت: -/300 روپے

ہر بندہ، ہر مومن کو معارفت امام زمانہؑ کرانے کی ادنیٰ سی کوشش۔ اس میں سب کے لیے سب کچھ ہے۔ ہر فرد کے لیے 2015ء کے مکمل حالات و آگاہی علم نجوم کی روشنی میں اور روحانی وظائف و دعائیں۔ قیمت: -/200 روپے۔ عمدہ سفید کاغذ، 160 صفحات

البیرونی تقویم® 2015ء — انعام نمبر آئینہ قسمت میں

ایک انوکھی تقویم جس میں آپ کے سالانہ نیک و بد حالات کا ثمرہ بھی ہے اور زیادہ سے زیادہ فوائد 2015ء پانے کے حل بھی موجود ہیں۔ ایسے بہن بھائی جو انعامی بانڈز سے انعامی دولت پانا چاہتے ہیں۔ ان کے لیے سالانہ سبھی پرائز بانڈز کے لکی نمبرز نہ صرف بلکہ اُن کی خرید کے لیے نیک تواریخ اور اوقات پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق دیے گئے ہیں۔ آگے بڑھیے اور اس انوکھی تقویم سے علمی روحانی فوائد پائیں۔ قیمت: -/200 روپے

اپنی پسندیدہ جنتریاں اپنے ہاکر یا قریبی بک سٹال سے طلب فرمائیں

عالمی و سیاسی پیشگوئیاں نومبر 2014ء

اندرونِ ملک سیاسی جلسے جلوسوں، دھرنوں (I.D.P) میں اضافہ ملک کی بگڑی ہوئی سیاسی صورت حال سے ملکی معیشت اور تجارتی سرگرمیاں بُری طرح متاثر ہونے سے بھی اربابِ اختیار ادارے سیاسی گتھی کو سلجھانے کی کوششیں تیز کردیں۔

زائچہ نیو مون 23 اسد 22 بحساب ویدک — زائچہ فل مون 08 سنبلہ 10 بحساب ویدک
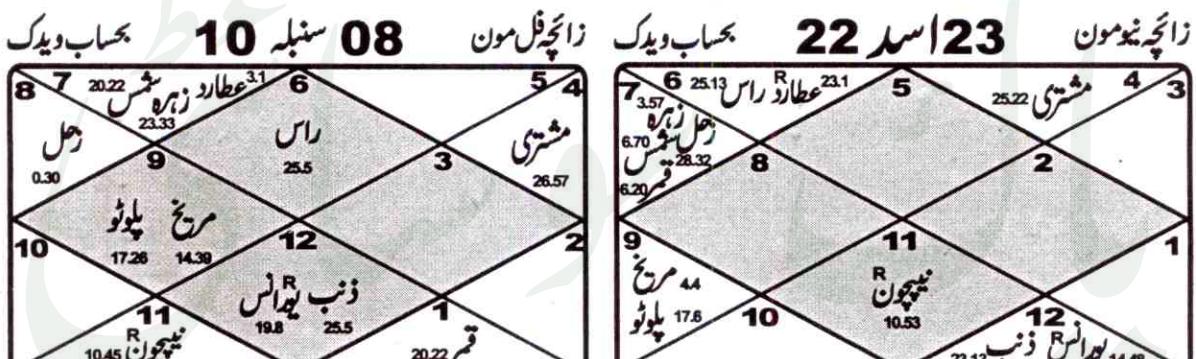
بتاریخ 24 اکتوبر 2014ء، بوقت 2 بجکر 55 منٹ، اسلام آباد — بتاریخ 7 نومبر 2014ء، بوقت 3 بجکر 23 منٹ، بمقام اسلام آباد

زائچہ اول: طالع برج اسد کا حاکم ستارہ شمس نیو مون تیسرے گھر سیاسی نجوم میں تیسرا گھر ملکی نشریات، مواصلات، ریلوے، پروپیگنڈہ، معاہدات، پڑوسی ممالک، عالمی پریس، افواہوں کے ساتھ پڑوسی ممالک سے منسوب طالع کا حاکم شمس یہاں ہبوط یافتہ کمزور ہمراہ چھٹے ساتویں کا مشترکہ حاکم زحل، شمس مریخ کی اور زحل پلوٹو سے ناظر ہونے کے سبب حادثات، تخریب کاری کے خدشات، ہمسائیہ ممالک بھارت کشمیر سے سرحدوں پر عسکری نقل وحمل میں اضافہ، جھڑپوں کا اندیشہ رہے، ملکی درآمدات وبرآمدات کی نقل وحمل میں سست روی سے زرِمبادلہ کے نقصانات ملکی معیشت پر بوجھ بڑھے۔ پانچویں آٹھویں کا مشترکہ حاکم مشتری بارہویں شرف یافتہ مشتری 5، 7، 9 گھروں کو ناظر ہونے سے I.D.P اور سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی آبادکاری، بحالی، نقصانات کے ازالہ میں تیزی آئے۔ رفاہی عوامی اداروں، شفاخانوں، جیل خانہ جات کے معاملات میں بہتری، حکومت عوام کو ریلیف کے لیے کوشاں رہے، اپوزیشن پارٹیوں کی حکومت مخالفت میں اضافہ، تاہم ملک دشمن عناصر قوتوں کے خلاف سبھی اکٹھے ہوں۔ حکومت کو سیاسی بحران ختم کرنے کی جلدی نہ ہونے کے سبب قربانی پر قربانی نہ دینے کی ضد نے ملکی سیاسی حالات کو گھمبیر بنا دیا ہے۔ جب ملکی سرحدیں محافظ نہ ہوں تو سیاسی مسائل کا جلد حل کسی قابل عمل فریق کی مشاورت سے نکالنا نیک ماورائے آئین کی تبدیلی کا انتظار، بلدیاتی الیکشن یا مڈٹرم انتخابات کا اعلان کرنا نہایت آبرومندانہ تنجیمی فیصلہ ہوگا۔

زائچہ دوم: فل مون زائچہ طالع کا حاکم عطارد دوسرے ہمراہ شمس، زہرہ حالت قران جبکہ زہرہ یہاں اپنے ہی گھر کا حاکم ہو کر غروب ہے۔ یہ ملکی معیشت، ریونیو، محصولات، قومی خزانہ، سٹاک ایکسچینج، بنک ٹریڈ وکامرس کے امور سے متعلقہ گھر کے سیارگان کی کمزوری کے سبب ملکی خزانے پر اخراجات کا بوجھ بڑھے۔ غیر متوقع ٹیکس کے نفاذ، فنانس، کرپشن، سٹاک شیئرز مارکیٹ میں غیر متوقع اُتار چڑھاؤ ملکی کرنسی کی قدر میں کمی آنے سے مالی اداروں میں نقصانات، کرپشن کے مزید کیسز سامنے آئیں۔ گیارہویں پارلیمنٹ کا مالک قمر آٹھویں نحس گھر رہتے ہوئے قران کرتے مریخ پلوٹو کی مکمل گیارہویں شرف یافتہ مشتری پر ہونے سے پارلیمنٹ کے عزووقار، ممبران پارلیمنٹ کے نئے اسکینڈل سامنے آنے سے کمی آئے۔ طالع ساتویں راس، ذنب اپوزیشن عوام اپوزیشن اور حکمرانوں کے جاری کشمکش کسی منطقی انجام کے قریب پہنچے۔ اکتوبر کے گرہنوں کے بداثرات نومبر میں بھی نمایاں رہیں۔ اندرونِ ملک فضائی آلودگی، آندھیاں، طوفان، مہلک امراض کی کثرت کے سبب ہسپتالوں میں ایمرجنسی جیسی صورتحال رہے۔ غلہ اور اجناس اور مال مویشیوں کی قیمتوں میں اضافہ ہو۔

دیگر ممالک: بھارت کا سرحدوں پر بلا اشتعال فائرنگ کا سلسلہ وقفہ وقفہ سے جاری رہے۔ فلکیاتی اعتبار سے یہ حملے ٹیسٹ کیس معلوم ہوتے ہیں۔ 2014/2015 خونی گرہنوں کے بداثرات کے نتیجہ میں بھارت اپنے ہمسائیہ ملک (پاکستان) کی عسکری تنصیبات کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ پاکستانی دفاعی اداروں کو چوکس رہنے کی ضرورت پر زور دینا ہوگا۔ پاکستانی حکومت کو بلا تاخیر اپنے وطن کے دفاعی عالمی مسائل کو UNO میں اُٹھانا چاہیے۔ کمزور حکومت کی کمزور دفاعی پالیسی سے ملک کو نقصان کا اندیشہ ہے۔ مڈل ایسٹ (عرب) میں دولت اسلامیہ ISIS کی پیش قدمی شام، اُردن کے علاقوں میں بڑھے۔ امریکی افواج اور اس کی کمان میں شامل ممالک کی فضائیہ ان کے ٹھکانوں کو مسلسل نشانہ بناتی رہے، اُدھر دنیا بھر کی باغی تنظیموں کی داعش میں شمولیت سے اُن کی عسکری قوت میں مزید اضافہ ہو۔ یورپی یونین و اسلامی ممالک خصوصاً شام، سعودی عریبیہ اور امریکی حکام آپس میں عسکری دفاعی صلاح مشورے جاری رکھیں۔ مسلم دنیا کے علماء اکرام اپنے فتوؤں سے دولت اسلامی کے تشدد پسندانہ اقدامات کی مذمت کریں۔ مڈل ایسٹ میں جاری ہونے والی یہ جنگ مزید طوالت پکڑے۔ حکومتوں کو باہمی صلاح مشورے کی ضرورت ہے اور عوام کے تحفظ کے لیے بین المسلمین کے لیے آواز اُٹھ سکے۔ فار ایسٹ کے حوالے سے بھی عوام حکومت کی پالیسیوں سے نالاں اور احتجاجی معرکے جاری رہیں۔ چائنہ کے کچھ علاقوں میں قدرتی آفات و حادثات سے عوامی مسائل جبکہ جاپان، ہانگ کانگ، شمالی وجنوبی کوریا، انڈونیشیا، فلپائن اور تھائی لینڈ میں گرہن کے ناقص اثرات سے عوام میں ڈپریشن اور معاشی پریشانی کی کیفیت اُبھرے۔ ساؤتھ ایشیا میں بھی انڈیا اور پاکستان کے علاوہ سری لنکا، مالدیپ، نیپال موسمی تبدیلیوں کے باعث حکومتی اقدامات اور اداروں اور مشینری ہمہ وقت مصروفِ عمل رہیں۔ مڈل ایسٹ کے حکومتی سربراہوں کے کسی ایک اسکینڈل سامنے آسکیں اور عوامی سطح پر غم وغصہ کا اظہار ہو۔

قمر در عقرب

اس نحس وقت کی ابتداء 20 نومبر 10 بجکر 31 منٹ تا 22 نومبر 17 بجکر 19 منٹ تک رہے گی۔
اس دوران آئمہ معصومینؑ کے نزدیک کوئی بھی نیا کام شادی بیاہ کرنا ہرگز نیک نہیں ہے۔

زائچہ پاکستان میں تعمیر و ترقی کے دس سالہ دورِ اکبر قمر کی ابتداء 5 ستمبر 2015ء تا 4 ستمبر 2025ء؟

کیا پاکستان میں مارشل لاء ریٹائر ہو چکا ہے؟

پاکستان دنیا کا واحد ملک ہے جس کے معرض وجود میں آنے کے پیچھے ایک نظریہ کارفرما ہے۔ 27 رمضان المبارک لیلۃ القدر کو اس کا قیام ہی عالمی نقشہ پر ایک کرشمہ قدرت معلوم ہوتا ہے۔ پاکستان کے اصل بانی، مصور یا نظریہ ساز علامہ اقبالؒ ہیں۔ ان کی اس نظریاتی بنیاد کو دیکھ کر یہ محض نظریاتی ریاست و مملکت لگتی ہے۔ چونکہ علامہؒ اسی اثنا میں دنیا سے چلے گئے اور یہ بھی ہوتا ہے کہ جب نظریاتی مفکر میدان میں موجود نہ ہو اور سیاسی میدان دوسروں کے ہاتھ آجائے تو لوگ زیادہ دیر تک اس نظریاتی مفکر کے نظریاتی منبع کے وفادار نہیں رہتے۔ یوں تو پاکستان کے سیاست داں اپنی تقاریر اور بیانات میں خصوصاً جشن یوم آزادی کے قریب اسے علامہ اقبالؒ اور قائداعظم محمد علی جناحؒ کے خوابوں کا عملی نمونہ بنانے کا اعلان کرتے رہتے ہیں۔ مگر آج تک پاکستانی عوام کا یہ حال ہے کہ اس پر عمل نہ ہو سکا۔ غریب غریب تر اور امیر امیر تر ہو چکا ہے۔ انگریز جاتے جاتے پاکستانی اداروں کو اپنے وفاداروں کے سپرد کر گئے، پاکستانی تاریخ میں جہاں سرمایہ دار خاندان انگریزوں کے وفادار تھے، غالباً اب تک بھی ہیں۔ پاکستان کو سنبھالنے والوں میں نظریاتی خلا موجود تھا۔ جس کی وجہ سے پاکستان کو شروع دن سے نظریاتی پناہ گاہ حاصل نہیں ہوئی۔ علامہ اقبال کے نظریے کو سمجھنے والا کوئی نہیں تھا، جو ان کے نظریہ کی ترجمانی کر سکے اور آج 1947ء سے ہم 2015ء میں کھڑے ہیں۔ ملک کے دارالخلافہ اسلام آباد میں اگست یوم آزادی کے دن سے شروع ہونے والی انقلاب و آزادی مارچ کی تحریک سے جہاں کروڑوں پاکستانیوں نے امید کے نئے چراغ روشن کر لیے ہیں، وہاں میڈیا کے لائیو پروگرام، جلسے جلوس، سیاست دانوں اور حکومتی حکمرانوں کی تقاریر سن کر کروڑوں لوگ مایوس بھی ہو چکے ہیں۔ حالیہ 2014/2013 میں ایک اندازے کے مطابق 27 لاکھ پاکستانی ملک سے ہجرت کر چکے ہیں اور اربوں روپے کا سرمایہ بھی ملک سے باہر جا چکا ہے۔ ایک عام پاکستانی کی طرح ہم بھی وطن عزیز کے حالات و واقعات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ بس یہیں سے ہمیں بھی تحریک ملی ہے۔ ہم اپنے فن علم نجوم کے ساتھ آسمانی کونسل پر ستاروں کی روشنی میں مستقبل کے سالوں کی آگاہی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

بدلتا نیا پاکستان 1947ء تا 2015ء

علم نجوم سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے خاص طور سے اور عمومی دلچسپی رکھنے والے قارئین کے لیے پاکستان کے حوالے سے یہ بات دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ پاکستان کے ستارے دنیا کے ساتھ بدل رہے ہیں اور اس کے اثرات پاکستانیوں پر پڑ رہے ہیں۔ ہمارے عالمی اقوام کے ساتھ رشتے کیسے بنتے اور ٹوٹتے رہتے ہیں، یہ سب جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔

سبع کواکب میں ستارہ زحل ہی ایک ایسا ستارہ ہے جو 29½ سال

میں بارہ منطقۃ البروج کا ایک چکر مکمل کرتا ہے۔ عام زندگی میں جب یہ دو چکر مکمل کرتا ہے تو ہماری بیالوجیکل لائف تقریباً 60 سال ریٹائرمنٹ کی عمر ہو جاتی ہے۔ 60 سالہ دور 1947ء تا 2007ء کی عمر تک پاکستان میں جیسے ہی سیاسی حالات خراب ہوئے فوراً مارشل لاء لگتا رہا۔ وہ بھی منگل کے دن چونکہ پاکستان کا ستارہ ہی منگل (مریخ) ہے۔ اب تک پانچ مارشل لاء منگل کے دن اور چھٹا جوڈیشل مارشل لاء بھی منگل ہی کے دن لگا۔ یہ کیسا اتفاق ہے؟ یہ زائچہ پاکستان بار بار کیوں بول رہا ہے، اس کی آواز منجمین کے ساتھ اب پاکستانی عوام، پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا بھی سننے لگی ہے۔

اب جبکہ اگست 2014ء میں اسلام آباد کا ریڈ زون تک متاثر ہو گیا، مگر مارشل لاء پھر بھی نہ لگا۔ جبکہ آسمانی کونسل پر زائچہ پاکستان میں ستاروں کی جنگ (قران نحسین زحل مریخ) اپنے عروج پر تھی مشتری کہ نحس ایام میں ستارہ مشتری وتد الارض پر قانون و مذہب اور مثبت تبدیلیوں کا ستارہ ہو کر 19 جون 2014ء تا 14 جولائی 2015ء شرف یافتہ ہے۔ اسی سبب فی الحال مارشل لاء رک گیا اور ایک نیا نعرہ وجود میں آیا **"نیا پاکستان"۔ بدلتا نیا پاکستان** 2014ء/ 2015ء کو اس مرتبہ بھی ستارہ مشتری کی سعد کرنوں نے مارشل لگنے سے بچا لیا۔ ادھر زائچہ پاکستان میں دورِ اکبر ستارہ شمس 4 ستمبر 2009ء تا 4 ستمبر 2015ء جاری ہے۔ شمسی زائچہ پاکستان میں پانچویں گھر کا مالک شمس فطرت میں روشن حرارت جوش و جذبہ، بادشاہوں، سربراہ مملکت، ڈکٹیٹروں خصوصاً صاحب اقتدار لوگوں کی نمائندگی دستوری قوانین پر حکمران ہے۔ دورِ اکبر شمس میں دورِ اصغر ستارہ زہرہ 4 ستمبر 2014ء تا 5 ستمبر 2015ء جاری ہے۔ زہرہ زائچہ میں دوسرے ملکی معیشت اور ساتویں خارجہ تعلقات و قانونی امورِ حکومت کا عوام سے وعدوں کا گھر اس دور میں ملکی معیشت مضبوط ہوئی۔ ڈالر کی قدر روپے کے مقابلہ میں کم ہوئی مگر زائچہ پاکستان کے ساتویں قران مریخ و زحل کے سبب ملکی سیاسی تصادم، دھرنوں، سیلاب کی تباہ کاریوں اور حکومت کی حکومت بچاؤ مہم کے دوران جہاں پاکستان کی دنیا میں جگ ہنسائی ہوئی وہاں معیشت پر بھی برا اثر پڑا۔ کچھ انقلابی ذہنوں کے مطابق تخریب کے بعد تعمیر شروع ہوتی ہے۔

2014/2015 میں اتنا ضرور ہوا کہ جہاں مارشل لاء ریٹائر ہوا وہاں پرانا فرسودہ جمہوری نظام بھی ریٹائر ہو رہا ہے۔ اپوزیشن میڈیا اور عوامی دباؤ کے نتیجے میں آئندہ الیکشن صاف و شفاف ہونے کی اُمید کی جاسکتی ہے، اس کا کریڈٹ بلاشبہ جناب عمران خان و جناب ڈاکٹر طاہر القادری کو جاتا ہے۔

زائچہ پاکستان میں شمس کے بعد دس سالہ دورِ اکبر قمر 5 ستمبر 2015ء سے شروع ہو رہا ہے۔ قمر زائچہ میں چوتھے اپنے ہی گھر کا حاکم اور نہایت اعلیٰ Pushya (پشیا) مچھتر یعنی منزل نثرہ پر ستارہ زحل کے چرن پر ہے۔ زحل زائچہ میں دسویں سربراہِ مملکت اور گیارہویں پارلیمنٹ کا مشترکہ حاکم ستارہ ہے۔ فلکی اعتبار سے معلوم ہوتا ہے کہ 2014/2015 میں ملکی سیاسی نظام میں ریفارمز مثبت تبدیلیاں ہوں۔ 2015ء میں مڈٹرم یا بلدیاتی الیکشن ہوں۔ پاکستانی قوم کی سیاسی، اخلاقی، علمی، روحانی تربیت کا دور نہ صرف بلکہ تعمیر وطن کا دور شروع ہو جائے گا۔ پاکستان کی موجودہ آبادی ایک اندازے کے مطابق 20 کروڑ ہے، جن میں 60% یوتھ (ینگ) افراد کی ہے۔ دنیا کے بیشتر ممالک اس نعمت سے خالی ہیں۔ یہی پاکستان کی خوش قسمتی ہے اور یہی پاکستان کی بدقسمتی ہے کہ 12 کروڑ کے 24 کروڑ ینگ ہاتھوں کو تعمیر وطن کے کاموں میں بھرپور شامل نہیں کیا جا رہا ہے۔ ان ہاتھوں کو ہنر مند نہ بنانا ہی ہماری سابقہ و حالیہ لیڈرشپ کی ناکامی ہے، اب اس کے ازالہ کا دور آرہا ہے۔ 5 ستمبر 2015ء سے دس سالہ دورِ قمر کی ابتداء ہو گئی ہے جو 4 ستمبر 2025ء تک جاری رہے گی۔ زائچہ پاکستان کے تحت قیام پاکستان سے یہ تعمیر پاکستان کا بہترین دور دکھائی دیتا ہے۔ عام پاکستانی کے لیے یہ الفاظ خوش کن مگر منجم دوست زائچہ پاکستان پر مستقبل کی ضرور تحقیق کریں۔ چند نقاط سب کے لیے ہدیہ ہیں۔

اول ستارہ قمر (وتد الارض) ارض پاکستان میں اپنے گھر کا مالک ہو کر

طاقتور ہے۔

دوم قمر کا دس سالہ دورِ اکبر 2015ء میں شروع ہو رہا ہے۔

سوم قواعد ویدک نجوم میں قمر پشیا مجھتر یا منزل نثرہ کے درجات پر ہے۔ منازل قمری میں یہ چاند کی نہایت طاقتور منزل ہے۔

زائچہ پاکستان میں چاند پشیا (نثرہ) مجھتر میں ہے۔ یہ مجھتر یا منزل دولت مندی، زرخیزی کی علامت ہے۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے، مگر ہم نے اپنی دولت کو اُجاگر نہیں کیا۔ ہندوستان کا پنجاب سوا ارب ہندوستانیوں کا پیٹ پال رہا ہے۔ ہمارا پنجاب بھی بلاشبہ سوا ارب دنیا کی آبادی کا پیٹ پال سکتا ہے۔ پشیا (نثرہ) مجھتر والوں کا عروج 33 سال بعد شروع ہوتا ہے۔ تب ہم ایٹمی قوت کے حامل بننے کے قریب تھے۔ اس مجھتر والوں کو خاندانی مسائل کا سامنا ہوتا ہے، اسی سبب ہمارا آدھا ملک کٹ گیا۔ جہاں وَن یونٹ ٹوٹنے کے بعد چاروں صوبوں میں وسائل کی ایسی سرد جنگ شروع ہوئی جو اب تک جاری ہے۔ اسی سبب پاکستانی قوم نے اپنی ماں (ارضِ وطن) کو بہت دُکھ دیے ہیں۔ ہم بحیثیت قوم (ماں) اپنے آپ کو پاکستانی کہلوانے کی بجائے سندھی، پنجابی، پٹھان، بلوچی، سرائیکی کہلوانے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ جذبہ حب الوطنی 66 سالوں میں کسی سازش کے تحت ختم کرا دیا گیا ہے۔ ہم جنگی محاذوں پر تو قومی ترانے گایا کرتے ہیں۔ مگر اب تو سیاسی محاذوں پر بھی جنگی ترانے بجا کر کیا ہم اپنی دھرتی ماں (پاکستان) کی کوئی خدمت کر رہے ہیں؟

چہارم حروف ابجد میں اسی منزل سے حروف (ح) منسوب ہے۔ جو برج سرطان ستارہ قمر سے منسوب حرف ہے۔

پنجم یہ بارہ منطقۃ البروج کے 360 درجات میں سبع کواکب کی تقسیم ستارہ زحل کی پوزیشن پر ہے۔ زحل زائچہ میں دسویں گیارہویں گھروں سربراہِ مملکت اور پارلیمنٹ سینٹ کا مشترکہ حاکم ہے۔

ششم ستارہ قمر کی فطرت و نسبت ارضِ مادرِ وطن آبی ذخائر، افزائش پرورش ہے۔ جیسے ماں اپنی اولاد کو پالنے سے نہیں تھکتی۔

ہفتم قیامِ پاکستان سے چھٹی مرتبہ سعد اکبر ستارہ مشتری شرف یافتہ کی ابتداء ہو رہی ہے۔ زائچہ میں مشتری 9، 12 گھروں سے منسوب قانون کی عملداری اور ملک دشمن خفیہ سازشوں کو بے نقاب کرائے۔ ستارہ مشتری 2015ء میں جاتے جاتے تعمیرِ وطن کی شمع روشن کر جائے گا۔ شمع ایک ہی جلتی ہے، پھر اس سے ہزاروں شمعیں روشن کی جاسکتی ہیں۔

ہشتم دورِ اکبر قمر میں دورِ اصغر قمر 5 ستمبر 2015ء تا 6 جولائی 2016ء تک جاری رہے گا۔ یہ دور جذبہ حب الوطنی اُجاگر کرنے، ملک میں استحکام و بہتری لانے کے لیے نہایت سعد دکھائی دیتا ہے۔

نہم 2014/2015 شرفِ مشتری در برج سرطان اور دس سالہ دورِ قمر کے اثرات ہمیں یوں اہم دکھائی دیتے ہیں کہ برج سرطان ستارہ قمر آبی ہیں۔ پاکستان میں دنیا کا بڑا نہری نظام ہے، انگریز دور کے بعد اس نہری نظام کی خاطر خواہ اصلاح نہیں ہوئی اور نہ ہی چند گنتی کے ڈیموں کے بعد مزید آبی ذخائر بنائے گئے۔ اس دورِ قمر میں اُمید ہے کہ نئے بڑے چھوٹے ڈیم بنائے جائیں۔ ہمارے دریاؤں کا پانی پہلے ہی پڑوسی ملک 65 ڈیم بنا کر کافی حد تک روک وچوری کر چکا ہے۔ پھر بھی دریاؤں میں پانی کی کمی کے باوجود ہر سال دو سال بعد سیلاب کا پانی لاکھوں پاکستانیوں کا سب کچھ بہا کر لے جاتا ہے۔ آسمانی کونسل کے دربار نے مظلوم لوگوں کی دعائیں سن لی گئی ہیں۔ دورِ قمر میں نہری نظام کی اصلاح اور آبی ذخائر یقینی طور سے بنا کر سیلابوں کا راستہ روکا جاسکے گا۔ سنت یوسفؑ پر عمل کرتے ہوئے وقت کے حکمرانوں کو قوم وملت کے لیے یہ ایک بڑی خدمت ہوگی۔

دہم دس سالہ دورِ اکبر قمر اندرونِ ملک درست آبادی کا مردم شماری کمپیوٹرز ریکارڈ ترتیب دیا جائے گا۔

یازدہم دورِ قمر میں ہی انتظامی لحاظ سے نئے یونٹ یا ضلع اور صوبے بنائے جائیں گے۔

دوازدہم دورِ قمر میں سب سے بڑھ کر محبِ وطن قیادت ملکی اقتدار میں آکر پاکستان کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتی ہوگی۔ ملکی قیادت سب سے پہلے عوام کے شعور اور جذبہ حب الوطنی کو اُجاگر کرے گی۔

پاکستان اور چار خونی گرہن

از تحریر: فرحت حسین

از انتخاب: شہزادہ سید مسرور علی زنجانی

سالِ رواں کے آغاز میں جب ماہرین فلکیات نے پیش گوئی کی کہ 15 اپریل سے آسمان پر سرخ چاند گرہن کا آغاز ہونے والا ہے تو ساتھ ہی کارپوریٹ عالمی میڈیا میں نجوم کے ماہرین کے بیانات بھی آنے لگے۔

ان کا کہنا ہے کہ اس طرح کا گرہن اس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب زمین، سورج اور مریخ ایک ہی قطار میں آجاتے ہیں۔ اس ترتیب کے نتیجے میں چاند کا رنگ خون کی طرح سرخ ہوجاتا ہے۔ بعض لوگ اس طرح کی خونی رنگت والے چاند کے نظارے کو دنیا کے خاتمے اور حضرت عیسیٰؑ کے ظہور کی نشانی قرار دیتے ہیں لیکن ایسے گرہن کے بعد جب چاند سرخ ہوجاتا ہے تو اہل یہود اس کو دنیا کی بادشاہت حاصل ہونے کی سنہری نوید قرار دیتے ہیں۔ خونی چاند گرہن مکمل چاند گرہن کو کہا جاتا ہے۔

امریکی خلائی ادارے ناسا نے بھی سال 2014 اور 2015 میں "بلڈ مون" کے بارے میں تصدیق کی ہے کہ یہ چاند وقفے وقفے سے چار مرتبہ نمودار ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی دنیا بھر میں یہودی بادشاہت کی بحث کو بہت ہی غیر محسوس طریقے سے چھیڑ دیا گیا، جس میں اب بہ تدریج گرمی لائی جارہی ہے۔ رواں سال 15 اپریل کو پہلی بار اور اب 8 اکتوبر کو دوسری بار خونی چاند کا یہ نظارہ آسمان پر دیکھا جاسکے گا۔ اپریل میں یہ منفرد نظارہ ایک ہفتہ تک دیکھا گیا۔ یہ منظر اُس وقت تک قائم رہا جب تک مریخ اور زمین کے درمیان فاصلہ نو کروڑ 20 لاکھ میل نہ ہوگیا۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ پانچ صدیوں کے دوران ایسے خونی چاند گرہن تین بار وقوع پذیر ہوچکے ہیں۔

یہودیوں کی مقدس کتاب تالمود میں لکھا ہے کہ جب ایسا چاند گرہن لگتا ہے تو وہ بنی اسرائیل کے لئے بُرا شگون ہوتا ہے، دنیا پر تلوار کا سایہ پڑ جاتا ہے مگر "یہ ہماری فتح کی نشانی بھی ہے"۔ یہودی بہ ظاہر علم نجوم پر یقین نہیں رکھتے لیکن دو ہزار سال سے وہ سرخ چاند گرہن کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ وہ سورج اور چاند گرہنوں کے دوران کرۂ ارض کی تبدیلیوں کا مشاہدہ و مطالعہ اپنی مقدس کتابوں کی روشنی میں ضرور کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے باقاعدہ ایک سیل قائم کیا گیا ہے، جس کے مطابق ماضی میں جب بھی خونی چاند گرہن ایک ترتیب سے ظاہر ہوئے تو بنی اسرائیل پر ہمیشہ آفت آئی مگر ان کے عقیدے کے مطابق اس آفت میں اُن کی یقینی فتح بھی پوشیدہ رہی ہے، تاریخ میں ایسا متعدد بار ہوچکا ہے۔

چاند کا یہ خونی نظارہ ہمیشہ سے یہودیوں کے مذہبی تہواروں کے دوران ہی وقوع پذیر ہوتا ہے۔ اس سے قبل یہ چاند گرہن دو یہودی مذہبی تہواروں کے دوران مسلسل رونما ہوئے، 2014 میں دو بار اور 2015 میں بار گردو بار ان ہی دنوں میں رونما ہونے والے ہیں۔ گزشتہ پانچ صدیوں میں تین مرتبہ ایسا ہوا کہ جب کسی ایک سال میں دو خونی چاند گرہن لگے تو اس سے اگلے برس بھی دو ایسے ہی خونی چاند چڑھے۔

پہلی مرتبہ 93-1492 میں جب اسپین کو ملکہ ازابیلا اور فرڈینینڈ نے فتح کیا تو یہودیوں اور مسلمانوں پر افتاد پڑی اور انہیں جبراً عیسائی بنایا گیا، جو نہیں ہوئے انہیں بہت بڑے پیمانے پر تہِ تیغ کیا گیا اور غلام بنایا گیا۔ یہودیوں کو خاص طور پر ہفتے کے دن کاروبار کرنے اور سُور کھانے پر مجبور کیا گیا۔ دوسری بار چار خونی چاند گرہنوں کی سیریز، 50-1949 میں شروع ہوئی تو اسرائیل کی ریاست قائم ہوئی اور ڈیوڈ بن گوریاں کی حکومت بنی مگر عرب ممالک نے مل کر اسرائیل پر حملہ کیا۔

تیسری مرتبہ 68-1967 میں چار سرخ چاند چڑھے تو عرب اسرائیل جنگ چھڑ گئی۔ اس جنگ میں اسرائیل کی مدد امریکا نے کی اور یوں دو ہزار سال بعد بیت المقدس (یروشلم) پر یہودیوں کا قبضہ ہوگیا۔ گزشتہ کئی سال سے چار خونی چاند کی سیریز کا انتظار والے اب پھر پُراُمید ہیں کہ دنیا پر ان کی بادشاہت قائم ہونے والی ہے۔ یوں سرخ چاندوں کے حوالے سے یہودیوں کا عقیدہ خاصا پیچیدہ ہے، ان چاند گرہنوں کے برسوں میں جہاں انہیں المیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہاں وہ اسے

Sukkot 10/08/14 Passover 4/4/15 Sukkot 9/28/15

اپنے مالی استحکام اور اقتدار کے لیے باعثِ برکت بھی قرار دیتے ہیں۔ یہ ان محاوروں کے عین مصداق ہے جن میں ہر غم کے بعد خوشی کی نوید دی جاتی ہے۔

اکیسویں صدی کا پہلا خونی چاند گرہن اپریل 2014 میں لگ چکا ہے۔اس دوران اُن کا سات روزہ مشہور تہوار "یدش" جاری تھا۔اس تہوار پر یہودی اپنی مخصوص روٹی پکاتے ہیں اور اپنے معبد (Cinagog) کے سامنے قربانی بھی دیتے ہیں۔اب دوسرا خونی چاند 8 اکتوبر 2014 کو چڑھے گا۔اس دوران یہودیوں کا مشہور مذہبی دن اسکوٹ آرہا ہے، جس کے آخر میں یوم کپور آنے والا ہے۔اس تہوار کو یہودی مصر سے صحرائے سینا میں آمد اور وہاں اپنی چالیس سالہ دربدری کی یاد کے طور پر مناتے ہیں۔

نئے سال میں تیسرا خونی چاند 4۔اپریل 2015 کو طلوع ہوگا اور یہ "یدش" کے دنوں میں آرہا ہے۔اس کے بعد چوتھا خونی چاند 28 ستمبر 2015 کو نمودار ہوگا اور یہ اسکوٹ کے دنوں میں آئے گا۔اس پس منظر میں عالمی منظر نامہ کیا ہوگا؟ اس پر جہاں دیگر اقوام سوچ رہی ہیں تو وہیں یہودی بھی یہ تصور کیے بیٹھے ہیں کہ اس دوران اسرائیل کے ساتھ کسی جنگ کا آغاز ہوگا اور اس کے آخر میں فتح اسرائیل کی ہوگی۔اس وقت جہاں اسرائیل بھر کے معبدوں میں دعاؤں اور دیوار گریہ پر روایتی گریے کا سلسلہ جاری ہے، وہیں دوسری جانب ان کے زیر سایہ کام کرنے والا عالمی میڈیا اس سارے عمل کو Tragedy and then Triumph کے نام سے یاد کر رہا ہے یعنی پہلے اندوہ پھر کامیابی۔

پہلے دبے دبے لفظوں میں جب میڈیا نے اس یہودی فلسفے کے تحت بات شروع کی کہ اب امریکا اس قابل نہیں رہا کہ دنیا میں امن قائم رکھ سکے لہٰذا اسرائیل کو اب خود آگے بڑھ کر دنیا سے دہشت گردی ختم کرنا ہوگی تو اس پر امریکا، اسرائیل سے وقتی طور پر ناراض بھی ہوا تھا مگر اب یہ سمجھنے میں زیادہ دشواری نہیں ہوتی کہ اسرائیل نے اکتوبر 2014 سے بہت ہی پہلے غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں پر جو وحشیانہ حملے شروع کیے، وہ کس لیے اور کیوں تھے؟ کہنے والے تو یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ کارروائی مسلمانوں کی بچی کھچی حمیت کو آزمانے کا ٹیسٹ کیس تھا۔اس ٹیسٹ کیس میں اُن کو بہارِ عرب کے منظر نامے سے جو کامیابی ملی تھی، وہ اُسے بھی رواں سال کے پہلے خونی چاند سے تعبیر کر رہے ہیں۔

پاکستان اور چار خونی چاند

آج یہ بات سب جانتے ہیں کہ پاکستان کے ایٹمی دھماکوں کے بعد سے اہلِ یہود کی نیندیں حرام ہو چکی ہیں، اس لیے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ بہار عرب سے داعش تک کی صورت حال کے بعد اُن کا اصل ہدف پاکستان کے وہ ایٹمی اثاثے ہیں، جن کا ذکر معروف کتاب "اوباما وار" میں ہو چکا ہے کہ کس طرح سال 15-2014 کے دوران پاکستان کو ان ایٹمی اثاثوں سے محروم کرنا ہے۔اب اسرائیلی اور امریکی میڈیا میں ان آنے والے دنوں کے بارے میں جو عجیب و غریب پیش گوئیاں پیش کی جا رہی ہیں، اُن کے پیچھے کارفرما عوامل کو فوری طور پر سمجھنے کی اشد ضرورت ہے۔

ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے "اندوہ کے بعد کامیابی" کے فلسفے پر گزشتہ چار سال سے کام شروع کر رکھا ہے اور بہار عرب اس کا ایک شاخسانہ ہے۔اگر یہ بات سچ ہے تو پھر پاکستان کی تیزی سے بدلتی ہوئی سیاسی، سماجی اقتصادی اور عسکری صورت حال کے پس منظر اور پیش منظر کو سامنے رکھ کر بہت کچھ کرنے کی اشد ضرورت ہوگی۔

آگے بڑھنے سے پہلے ہم اگر سہ روزہ "دعوت" نئی دہلی کے خاص نمبر "اسلام اور مغرب" مورخہ 16 اپریل 1991 میں مولانا مودودی صاحب کا ایک اہم مضمون بہ عنوان "یہودیوں کا چوتھا منصوبہ" کے چند اقتباس پڑھ لیں، تو ان خدشات کی تفہیم ممکن ہے، جواب بھی ذہنوں میں اٹھتے ہیں۔وہ لکھتے ہیں "اب درحقیقت جس چیز سے دنیائے اسلام کو خطرہ درپیش ہے، وہ یہودیوں کا چوتھا اور آخری منصوبہ ہے، جس کے لیے وہ دو ہزار سال سے بے تاب ہیں اور جس کی خاطر وہ 90 سال سے باقاعدہ ایک اسکیم کے مطابق کام کرتے رہے ہیں۔

اس منصوبے کے اہم ترین اجزا دو ہیں: ایک یہ کہ مسجد اقصیٰ اور قبۂ صخرہ کو گرا کر ہیکلِ سلیمانی پھر سے تعمیر کی جائے کیوں کہ اس کی تعمیر ان دونوں مقاماتِ مقدسہ کو ڈھائے بغیر ممکن نہیں۔دوسرا یہ کہ اس پورے علاقہ پر قبضہ کیا جائے، جسے اسرائیل اپنی میراث سمجھتا ہے۔منصوبے کا دوسرا حصہ یہ ہے کہ میراث کے تصور کے تحت پورے ملک (فلسطین) پر قبضہ کیا جائے۔ میراث کا ملک کیا ہے؟ اسرائیل کی پارلیمنٹ کے سامنے یہ الفاظ لکھے ہیں "اے اسرائیل! تیری سرحدیں نیل سے فرات تک ہیں"۔

اس منصوبے کی جو تفصیل صہیونی تحریک کے شائع کردہ نقشے میں دی گئی ہے۔اس کی رُو سے اسرائیل جن علاقوں پر قبضہ کرنا چاہتا ہے ان میں دریائے نیل تک مصر، اردن، شام، لبنان کا سارا علاقہ، عراق کا

Sukkot 10/08/14 | Passover 4/4/15 | Sukkot 9/28/15

ایک بڑا حصہ، ترکی کا جنوبی علاقہ اور مدینہ منورہ تک حجاز کا پورا بالائی علاقہ شامل ہے''۔ ''مسجد اقصیٰ اس وقت تک محفوظ نہیں ہوسکتی جب تک بیت المقدس یہودیوں کے قبضے میں ہے اور خود بیت المقدس کا علاقہ بھی محفوظ نہیں ہوسکتا جب تک فلسطین پر یہودی قابض ہیں۔ اس لیے اصل مسئلہ فلسطین کو یہودیوں کے غاصبانہ تسلط سے آزاد کرانے کا ہے۔

ان حقائق کے سامنے آنے کے بعد نہ صرف مسجد اقصیٰ بلکہ مدینہ منورہ کو بھی آنے والے خطرات سے بچانے کی صرف ایک ہی صورت باقی رہ جاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ تمام دنیا کے مسلمانوں کی طاقت کو یہودی خطرے کا مقابلہ کرنے اور اسلام کے مقامات کو مستقل طور پر محفوظ کرنے کے لیے مجتمع کیا جائے''۔

مگر مسلم اُمہ کی تازہ ترین صورت حال کی ایک جھلک یہ ہے۔ حال ہی میں امریکا اور مغرب کے میڈیا میں مسٹر ڈیوڈ ڈی کریک پیٹرک کا ایک تجزیاتی مقالہ شائع ہوا ہے، جس کے مطابق ''حماس اسرائیل سے زیادہ خطرناک اور بدتر تنظیم ہے۔ مصر، متحدہ عرب امارات، اردن، کویت وغیرہ سب حماس کو کچلنے کے مشن میں اسرائیل کے حامی ہو چکے ہیں''۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ غزہ کے حالیہ مسئلے کو حل کرنے کے لیے سعودی عرب کی حمایت سے مصر نے جو تجاویز پیش کی ہیں، وہ فلسطینیوں سے زیادہ اسرائیل اور نیتن یاہو کے مقاصد سے ہم آہنگ ہیں۔ مغرب اور امریکی میڈیا میں سعودی عرب کو ایک عرب ملک تو لکھا جارہا ہے لیکن اس کی تکرار اتنی زیادہ ہے کہ اب بچے بچے کی سمجھ میں آرہا ہے کہ یہ کون ملک ہے۔

مغربی میڈیا یہ بھی لکھتا ہے کہ ایک مشکل یہ بھی ہے کہ ایک عرب ملک شام میں جن جہادی تنظیموں کو حربی اور مالی امداد دینے کے بعد امریکا سے مطالبہ کررہا تھا کہ فضائی حملے سے شام کے حکمرانوں کو پاش پاش کردیا جائے تاکہ جہادی تنظیموں کو غلبہ حاصل ہو، اب محسوس ہوتا ہے کہ امریکا نے اس ملک کو اس امر کی یقین دہانی کرادی تھی، جس کے عوض اس عرب ملک نے مصر میں الاخوان المسلمون کی منتخب حکومت کو فوج کے ذریعے معزول کرایا اور جنرل السیسی کی مالی اور سیاسی حمایت بھی کی۔ گوکہ یہ امریکا کا ایجنڈا تھا اور اسی کے نتیجے میں بہار عرب، خزاں میں بدلی تھی''۔

اب صورت حال یہ بھی ہے کہ ایک طرف امریکا اور اسرائیل عربوں کو استعمال کرتے ہیں تو دوسری جانب یہودی اپنے کارپوریٹ میڈیا سے ان کے لیے استعمال ہونے والوں کو سامنے لاکر انہیں ذلیل بھی کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ مسلم حکمرانوں کی مسلم اُمہ کے مسائل سے بے حمیتی، بے حسی اور لاتعلقی کو غیر محسوس طریقے سے دنیا کے سامنے لاتے ہیں۔ مثلاً ''یہ حکمران اپنے اقتدار کو بچانے کے لیے اُسی کفر کی قوتوں کے درپردہ حامی ہیں، جن کو یہ بظاہر بُرا بھلا کہتے ہیں''۔

اگست 2014 کے وسط میں سعودی عرب کے مفتیٔ اعظم شیخ عبدالعزیز آلِ شیخ نے ایک فتویٰ دیا، جو میڈیا میں بھی رپورٹ ہوا۔ اس کی رو سے مفتیٔ اعظم نے جن تین تنظیموں کو دہشت گرد اور اسلام دشمن قرار دیا، اُن کے نام داعش، القاعدہ اور النصر فرنٹ ہیں۔ داعش مخفف ہے ''دولت اسلامیہ عراق وشام'' کا۔ عالمی پریس اس کو Islamic State of Iraq and Syria (ISIS) کہتا ہے۔

دراصل یہ خلافتِ اسلامیہ کا اعلان ہے۔ اس فتوے کو عالم اسلام میں سراہا گیا لیکن درپردہ ان تنظیموں کی امداد کے عمل پر تشویش بھی ظاہر کی جارہی ہے۔

اب ان تنظیموں کی اسرائیل سمیت بہت سے دیگر مسلم ممالک کی درپردہ حمایت نے عام مسلمانوں کو پریشان کر رکھا ہے۔ یہ پریشانی ایک اشتعال کی صورت میں سامنے آرہی ہے اور انتقام کے جذبات پیدا کررہی ہے۔ ایسے میں ان مشتعل جذبات کو مزید ابھار کر ان تنظیموں کے منتظمین عوام کو مشتعل کر کے آج بھی اپنی جانب مائل کررہے ہیں۔ ایسے میں اگر اسرائیل چار خونی چاند کے فلسفے پر عمل کرتے ہوئے اپنے کسی خفیہ منصوبے پر عمل درآمد شروع کردیتا ہے تو اب وہ مسلمان، جو ایک دوسرے کے خون کے پیاسے نظر آرہے ہیں، کس طرح ایک پلیٹ فارم پر متحد ہوں گے؟

خبر وحشت اثر کچھ یوں بھی ہے کہ یہودی لابی ایک منظم سازش کے تحت حرمین الشریفین کے گرد 31 اڈے قائم کرچکی ہے۔ دوسری خطرناک سازش یہ ہے کہ انہیں بحیرۂ احمر (Red Sea) پر قبضہ کرنا ہے، اس لیے کہ بحیرۂ احمر کے مشرقی کنارے پر اسلام کے دونوں مراکز مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ واقع ہیں۔ تاریخ سے یہ بھی ثابت ہے کہ بادشاہ ابرہہ نے بحیرۂ احمر ہی عبور کر کے بیت اللہ کو منہدم کرنے کی ناپاک کوشش کی تھی، جسے ہمیشہ کے لیے ذلت وعبرت کا نشان بنادیا گیا۔

حدیث شریف میں ہے کہ قیامت سے پہلے حبشہ سے جو کافر بیت اللہ پر حملہ آور ہوں گے، وہ بھی بحیرۂ احمر سے گزر کر آئیں گے۔ یہ ہی وجہ ہے کہ اسرائیل کی بحریہ کے سربراہ نے کہا ہے کہ ''ہم ایسے منصوبے پر کام کررہے ہیں جس کے نتیجے میں بحیرۂ احمر ہمارے زیرِ نگیں آجائے گا، تب اس کا نام بحرِ یہود یا بحرِ اسرائیل رکھ دیا جائے گا''۔ یہودیوں کے یہ تمام منصوبے اور سازشیں اسی منظم

Sukkot 10/08/14 Passover 4/4/15 Sukkot 9/28/15

سازش کا حصہ ہیں جو وہ مکہ اور مدینہ کے خلاف کر رہے ہیں۔ وہ قبلۂ اول کے بعد اب قبلۂ آخر کے خلاف خطرناک سازشوں میں مصروف ہیں۔

اس پس منظر میں اگر ہم پاکستان کی موجودہ صورت حال کو سامنے رکھیں تو وہ سیاسی عدم استحکام کے خاتمے اور عسکری مضبوطی کی متقاضی ہے۔ یہ دونوں اہداف اُس وقت تک حاصل کرنا ممکن نہیں جب تک ملک کے سیاسی رہ نماؤں اور فوج کے درمیان مکمل ہم آہنگی پیدا نہیں ہو جاتی۔ نائین الیون سے لے کر نواز شریف کی تیسری وزارتِ عظمیٰ تک کے عرصے کا اگر غیر جانب داری سے تجزیہ کیا جائے تو پاکستان میں سیاسی سطح پر انتشار میں اضافہ قابل تشویش ہے۔

ملک میں معاشی اور سماجی سطح پر ابتری کی داستان اس کے علاوہ ہے۔ غیر جانب دار تجزیہ تو یہ بھی کہتا ہے کہ اس مجموعی صورت حال کی وجوہات میں بیرونی عوامل سے زیادہ ملک کے اندر کرپشن اور میرٹ کی خلاف ورزی سب سے زیادہ اہم ہے۔ گروہ بندیوں، ذاتی مفاد اور ہر سطح پر لوٹ کھسوٹ نے اس مجموعی صورت حال کو گود لے رکھا ہے اور اس ''گود بھرائی'' کی رسم کو ہمارے حکمرانوں نے مکمل تحفظ دیا ہوا ہے۔

دیوارِ گریہ

یہ مقام دنیا کے قدیم شہر یروشلم یا یروشلم (بیت المقدس) میں واقع یہودیوں کی ایک اہم یادگار ہے، جس کے سامنے رونا گڑگڑانا اہل یہود کا ایک اہم مذہبی فریضہ ہے۔ اُن کے مطابق یہ مقام جو دراصل ایک دیوار ہے، تباہ شدہ ہیکل سلیمانی کا بچ جانے والا حصہ ہے۔ یہ یہودیوں کے لیے انتہائی اہم زیارت ہے۔ دو ہزار سال قبل بھی یہودی اس دیوار کے سامنے کھڑے ہو کر رویا گڑگڑایا کرتے تھے، اسی لیے اس کا نام دیوار گریہ پڑ گیا، جب کہ مسلمان اس کو ''دیوارِ براق'' بھی کہتے ہیں۔ اس دیوار کے قریب ہی یہودیوں کی ایک اور مقدس ترین عبادت گاہ ہے۔ اسے بنیادی پتھر بھی کہا جاتا ہے۔

متعدد یہودی ربیوں کے مطابق اس مقدس پتھر کے اوپر کوئی یہودی پاؤں نہیں رکھ سکتا، جو ایسا کرتا ہے وہ عذاب میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یہودیوں کے عقیدے کے مطابق یہ پتھر دیوارِ گریہ کے بالکل مخالف سمت میں واقع الکاس آبشار کے نزدیک ہے۔ یہودی روایات کے مطابق دیوارِ گریہ کی تعمیر حضرت داؤد علیہ السلام نے کی اور موجودہ دیوارِ گریہ اسی دیوار کی بنیادوں پر قائم ہے، جس کی تاریخ ہیکلِ سلیمانی سے جا ملتی ہے لیکن مسلمان اس دیوار کو مسجد اقصیٰ کا حصہ قرار دیتے ہیں۔ دراصل مسلمان اس دیوار کو یوں مقدس سمجھتے ہیں کہ اس دیوار کو واقعۂ معراج سے نسبت ہے، معراج کی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا براق اسی مقام پر آ کر رُکا تھا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں نہ صرف تمام شکست خوردہ عیسائیوں کو عام معافی دے دی گئی تھی بلکہ یہودیوں کو بھی برابری کے حقوق دیے گئے تھے، قیدیوں کو رہا کیا گیا تھا اور ہیکل سلیمانی کی مغربی دیوار سمیت تمام علاقوں کو مقدس قرار دیا گیا تھا۔ مغربی دیوار کو مضبوط کیا گیا اور تمام انتظامات یہودیوں کو سونپ دے گئے۔ یہودی آج تک اس دیوار کو ہاتھ لگا کر گڑگڑاتے ہیں اور روتے پیٹتے ہیں، توبہ اور معافی طلب کرتے ہیں۔ مغربی دیوار کا تازہ ترین سروے یہ بتاتا ہے کہ دیوار مضبوط اور توانا ہے، اس کی دیکھ بھال اب یہودی خود کرتے ہیں۔ اب یہ ہی دیوار ان کا قبلہ ہے لیکن وہ ہیکل سلیمانی کی مکمل و مستحکم تعمیر کے خواہاں ہیں۔

آج کل اس دیوار پر دُعاؤں اور حاجات کے پوسٹر چسپاں کرنے کا نیا رجحان دیکھا جا رہا ہے۔ یہودیوں نے فیس بک کے ذریعے آن لائن دعائیہ پیغامات کا ایک انوکھا طریقہ ایجاد کر لیا ہے۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق یہودیوں کا دیوار گریہ کے لیے دعائیں وصول کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کاغذ پر اپنی حاجات اور دعائیں لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دیا جاتا ہے۔ فیس بک پر یہودیوں نے ایک مخصوص صفحہ تخلیق کیا ہے، جس میں یہودی صارفین کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ اسرائیل کے اندر ہوں یا باہر، اپنی دعا فیس بک پر درج کرائیں۔

یہودی رضا کار اس صفحے سے خود ان حاجات کے پرنٹ حاصل کر کے دیوار پر چسپاں کریں گے۔ یہ کام ایک یہودی تنظیم ''یوتھ فار جیروسلم'' کے زیر اہتمام کیا جا رہا ہے۔ تنظیم پوری دنیا بالخصوص اسرائیل سے یہودی نوجوانوں کو بیت المقدس کے ساتھ وابستہ رکھنے کے لیے سرگرم ہو چکے ہیں۔ فیس بک کے ذریعے دیوار گریہ تک یہودیوں کے پیغامات کی رسائی بھی اسی تنظیم کے منصوبوں کا ایک حصہ ہے۔ فیس بک پر صہیونی تنظیم کی ترغیب پر بڑے پیمانے پر یہودیوں نے اپنی دعائیہ حاجات تحریر کی ہیں۔ اس صفحے کے پس منظر میں دیوار کی تصویریں مختلف زاویوں سے دکھائی گئی ہیں۔ بعض یہودیوں کا خیال ہے کہ دیوار پر چسپاں کی گئی وہی دعا قبول ہو گی جو ہاتھ سے لکھی ہو گی جب کہ بعض روشن خیال صہیونی کمپیوٹر پرنٹ کو بھی جائز قرار دیتے ہیں۔

صہیونیت

صہیونیت ایک ایسی تحریک کا نام ہے جس کا مقصد یہودی قوم کی تعمیر نو ہے۔ صہیون یا زائن (Zion) بیت المقدس (یروشلم) کا ایک حصہ ہے۔ انجیل میں

اسے حضرت داؤد کا شہر کہا گیا ہے، جس کو یہودی حیات نو اور اسرائیلی حکومت کا نشان سمجھتے ہیں۔ صدیوں پہلے جب رومن سلطنت نے یہودیوں کی بادشاہت کا خاتمہ کیا اور یہودیوں کو جلاوطن کر دیا تو وہ اس وقت سے فلسطین واپس لوٹنے اور اپنی ریاست کو پھر سے قائم کرنے کے خواب دیکھ رہے ہیں۔ صدیوں سے انہوں نے یہ خواب اپنے دل میں چھپا رکھا ہے۔ اس عرصہ میں وہ جہاں بھی گئے اور جہاں بھی رہے، انہوں نے ہر جگہ اپنے مذہب اور اپنی الگ پہچان کو برقرار رکھا۔

یورپ میں جب صنعتی انقلاب شروع ہوا تو وہ اپنے خول سے باہر نکلے۔ اٹھارویں اور انیسویں صدی میں وہ ایک حکمت عملی کے تحت اپنے آپ کو بہت حد تک دوسری اقوام کے قریب لانے میں کامیاب ہوئے لیکن یہودیوں نے اپنے وطن کا خواب ترک نہ کیا۔ معاشی سطح پر مضبوط ہونے کے بعد جب وہ یہ کہنے لگے کہ چوں کہ وہ ایک الگ قوم ہیں اس لیے ان کے واسطے ایک علیحدہ وطن ضروری ہے، تو اُس پر کسی نے بھی اعتراض نہیں کیا مگر مشرقی یورپ کے یہودی اپنی پرانی ضد پر قائم رہے، وہ کہتے تھے کہ ان کا وطن فلسطین ہی ہوگا اور یوں دنیا میں ایک نئے فساد کا آغاز ہوگیا۔

شروع میں صیہونیت کی تحریک سیاسی نہیں تھی بلکہ محض تہذیبی تھی لیکن جب تھیوڈور ہرزلی نے پہلی مرتبہ باقاعدہ تجویز پیش کی کہ اقوام عالم کی یہود دشمنی کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک یہودی ریاست کا قیام ضروری ہے تو اُس کے بعد صیہونیت کے اہداف بدل گئے۔ چنانچہ 1897 میں سوئٹزرلینڈ کے شہر بیل میں پہلی صیہونی کانفرنس منعقد ہوئی اور یوں اس کی شاخیں اُن ملکوں میں قائم کی گئیں، جہاں یہودی کافی تعداد میں پہلے سے موجود تھے۔ ان سرگرمیوں میں امریکا کے یہودیوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

اس تحریک میں پہلی دراڑ اس وقت پڑی جب انگلستان کے یہودیوں نے 1905 کی کانفرنس میں یہ تجویز پیش کی کہ لازمی نہیں کہ یہودیوں کا وطن فلسطین ہی ہو، یہ کہیں اور بھی ہوسکتا ہے۔ برطانیہ کی طرف سے اس کے لیے یوگنڈا (مشرقی افریقہ) کا علاقہ پیش کیا گیا لیکن اکثریت نے یہ تجویز رد کردی۔ یوں اکثریت کے رہنما ویزمان کی سرکردگی میں یہ تحریک منظم رہی۔ ویزمان نے خلافت عثمانیہ (ترکی کے سلطان) سے فلسطین میں یہودیوں کے لیے کچھ حقوق حاصل کر لیے تو اس کے بعد اُن کے حوصلے بڑھے۔ پہلی جنگ عظیم میں ترکی، اتحادیوں کے خلاف جرمنی کا حلیف تھا۔

اس وقت بالفور برطانیہ کا وزیر خارجہ تھا اور وہ برطانوی سیاست میں بااثر بھی تھا چنانچہ اس نے ایک اعلان نامہ جاری کیا، جس میں اس بات کا عہد کیا گیا کہ یہودیوں کی بھرپور مدد کی جائے گی کہ وہ اپنا وطن فلسطین میں قائم کرسکیں۔ پہلی جنگ عظیم میں جب جرمنی کے ساتھ ترکی کو بھی شکست ہوئی تو مشرق کا بڑا علاقہ فرانس اور انگلستان نے آپس میں بانٹ لیا۔ فلسطین پر انگریز قابض ہوگئے اور اس کے ساتھ ہی بڑی تعداد میں یہودیوں نے فلسطین میں رہائشیں اختیار کرنا شروع کر دی۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد صیہونیت کی تحریک نے مزید زور پکڑا اور برطانیہ کی مدد سے اسرائیل کی ریاست قائم ہوگئی۔

اس کے بعد اس تحریک نے اسرائیل سے بہ ظاہر اپنے آپ کو الگ کرلیا لیکن در پردہ اس تحریک کا تمام دنیا کے یہودیوں سے تعلق قائم رہا، جواب تک ہے۔ اب بھی یہ تنظیم ساری دنیا کے یہودیوں کی تہذیبی و تعلیمی سرگرمیوں کو منظم کرنے اور دوسرے ملکوں سے یہودیوں کو اسرائیل بھیجنے کا انتظام کرتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ اسرائیل کے حق میں امریکا اور یورپی ملکوں میں اپنے نظریات کے پرچار کو منظم اور مالی امداد بھی جمع کرتی ہے۔ اس کا ایک بڑا مقصد اسرائیلی ریاست کو اتنا وسیع کرنا ہے، جس میں ساری دنیا کے یہودی آکر بس سکیں۔ اس توسیع پسندی کے نتیجہ میں اب تک فلسطین کے لاکھوں عرب بے وطن ہوچکے ہیں اور آج فلسطین اہم ترین عالمی مسئلہ بنا ہوا ہے۔

مشرقی یورپ میں صیہونیت کے فروغ نے خاص طور پر اس قضیے میں اہم کردار ادا کیا تھا، جسے یہودیوں کی سیاسی اصطلاح میں ''مسئلۂ یہود'' کہا جاتا ہے۔ اسی طرح روس میں یہودیوں کے خلاف ایکشن نے بھی صیہونی تحریک کے برپا ہونے میں اہم کردار ادا کیا۔ امریکا اور یورپ میں یہودیوں کا بڑھتا ہوا اثر و نفوذ اور دوسری طرف یہودیوں میں ''تحریک تنویر'' (عقائد میں ایسی لچک پیدا کرنا جو یورپ کے لیے قابل قبول ہو، یا ایمانیات کو سماجی مسئلے سے زیادہ اہمیت نہ دینا) کی ناکامی نے بھی صیہونیت کے فروغ کو مہمیز دی۔

اس نسل پرستانہ تحریک کو پروان چڑھانے کے لیے اس اصول کو مدنظر رکھا گیا کہ فلسطین کے اصل باسیوں کے حقوق چھین کر یہودیوں کو دیے جاسکتے ہیں۔ ایک بار صیہونی تحریک کی رکنیت حاصل کرنے کے بعد مذہبی یہودی اور سیکولر یہودی میں کوئی فرق نہیں رہ جاتا۔ جب تک کوئی بھی یہودی صیہونی تحریک کا رکن ہے، وہ ان ہی مقاصد کی تکمیل میں اپنی صلاحیتیں کھپائے گا جس کے لیے صیہونی تحریک برپا کی گئی تھی۔

ازتحریر: علامہ آغا السید محمد ابوالحسن موسوی مشہدی، اسلام آباد

"تب جنگل کے سب درخت خوشی سے گانے لگیں گے۔ خداوند یعنی بادشاہ کے حضور کیونکہ وہ آرہا ہے۔ وہ زمین کی عدالت کرنے کو آرہا ہے۔ وہ صداقت سے جہان کی اور اپنی سچائی سے قوموں کی عدالت کرے گا۔

دنیا کی تمام قوتیں ایک عظیم انقلابی رہبر کے انتظار میں ہیں ہر قوم اس کو ایک مخصوص نام سے یاد کرتی ہے لیکن اس کے بنیادی اوصاف اور اس کے پروگراموں کے بارے میں سب متفق ہیں۔ ایک عظیم نجات دہندہ کے ظہور پر ایمان کا مسئلہ صرف مسلمانوں ہی میں نہیں پایا جاتا بلکہ ایسی اسناد اور دستاویز موجود ہیں جن سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ یہ ایک پرانا عالمگیر اعتقاد ہے جو مشرق اور مغرب کے تمام مذاہب اور اقوام میں پایا جاتا ہے یہ بھی مسئلہ کے فطری ہونے پر ایک دلیل ہے ہم یہاں بہت ہی اختصار کے ساتھ مختلف مذاہب اور اقوام کے درمیان اس عقیدے کے عکاسی کی طرف اشارہ کریں گے۔

سکھ مذہب میں مسئلہ انتظار
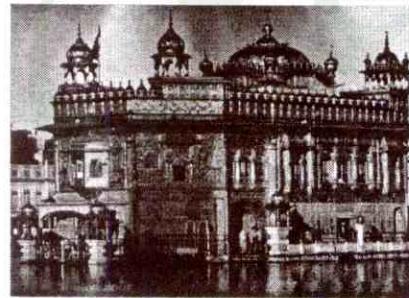
غیر مسلموں میں پہلے سکھوں ہی کو لیجئے ان کے ہاں "کلنکی اوتاروں کا انتظار ہو رہا ہے خود سکھ مذہب کے بانی "گورو جی" نے اپنے ہاں "گرنتھ صاحب" میں لکھا ہے کہ آخری زمانے میں ظاہر ہونے والا راہبر مہدی میر ہوگا یہ "اوتار" کلنکوں "یعنی جرموں گناہوں" کو دور کرے گا۔ اسی کی پیروی میں فلاح ونجات پوشیدہ ہوگی۔

"گورو" کے اس بیان پر مہر تصدیق گرونا نک جی نے ان الفاظ کے ساتھ ثبت فرمائی ہے آپ فرماتے ہیں کہ مہدی "میر" سادات سے ہوں گے اور دور آخر کے سردار اور تاج امامت کے وارث ہوں گے۔

برھموں اور ہندوؤں کی کتابوں میں اس عقیدہ کی تجلیاں

ہندوؤں کی کتابوں میں سے "وشنو یگ" میں تحریر ہے کہ۔

(۱) "آخر کار دنیا اس کے ہاتھ میں ہوگی جو خدا کو دوست رکھتا ہے اور اس کے خاص بندوں میں سے ہے اور اس کا نام "مبارک اور میمون" ہے۔

(۲) "وید" نامی ایک دوسری کتاب میں آیا ہے کہ۔ دنیا کے خراب ہو جانے کے بعد آخری زمانہ میں ایک ایسا بادشاہ ظاہر ہوگا جو پیشوائے خلائق ہوگا۔ اس کا نام منصور ہے وہ تمام دنیا پر قبضہ کر کے سب کو اپنے آئین کا پیروکار بنا لے گا۔

(۳) برہنو کی مقدس کتابوں میں سے "دوا تک" نامی کتاب میں آیا ہے۔ دست حق نکلے گا اور "ممتاطا" نامی کتاب میں آیا ہے مشرق و مغرب اس کے قبضہ میں ہوگا اور خلائق کی ہدایت کریگا۔

(۴) ہندوؤں کی کتابوں میں سے "پاتیکل" نامی کتاب میں آیا ہے۔

جب ان کی مدت ختم ہو جائے گی اور پرانی دنیا نئی اور زندہ ہو جائے اور ایک نئے بادشاہ کا ظہور ہو جائے دنیا کے دو پیشوا کے فرزندوں میں سے ایک آخری زمان کی آبرو......اور دوسرا......حتیٰ کہ ان کا بڑا جس کا نام "پشن ہے" اور اس نئے اور اس نئے بادشاہ کا نام "راہنما" ہے وہ بحق بادشاہ ہوگا وہ رام کا خلیفہ ہوگا حکومت کرے گا اور وہ بہت سے معجزہ کا مالک ہوگا۔

(۵) ہندوؤں کی کتابوں میں سے ''باسک'' نامی کتاب میں آیا ہے۔

دنیا کو دور آخری زمانہ میں ایک ایسے عادل بادشاہ پر تمام ہو جائے گا جو فرشتوں، پریوں اور آدمیوں کا پیشوا ہوگا اور سچ تو یہ ہے کہ حق اس کے ساتھ ہوگا اور جو کچھ دریا، زمینوں اور پہاڑوں میں مخفی ہوگا، سب اس کے ہاتھ لگ جائے گا اور جو کچھ زمین و آسمان میں ہوگا وہ اس کی خبر دے گا اور دنیا میں اس سے بڑا کوئی شخص نہ آیا ہوگا''۔

زرشتیوں کی کتابوں میں اس پروگرام کی تجلی
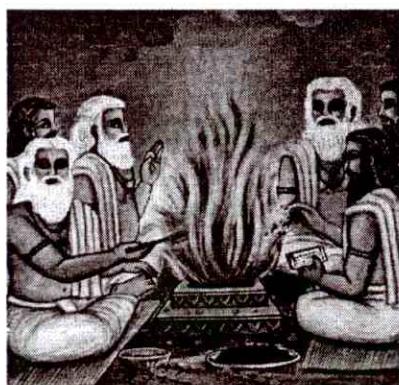
(۱) مشہور و معروف کتاب ''زندہ'' میں ''یزدانیوں'' اور ''اہریموں'' کی دائمی جنگ کے ذکر کے بعد تحریر کیا ہے کہ۔اس وقت یزدانیوں کو ایک عظیم کامیابی حاصل ہوگی اور اہریمن صفحۂ ہستی سے نابود ہو جائے گا۔

یزدان کی کامیابی اور ہریموں کی نابودی کے بعد دنیا اپنی حقیقی سعادت اور خوش نصیبی سے ہمکنار ہو جائے گی اور فرزندان آدم خوشی کے تخت پر جلوہ افروز ہوں گے۔

(۲) جاماسپ نامہ میں جاماسپ زردشت کی زبانی نقل کرتا ہے کہ ''تازیوں کی سرزمین سے ایک شخص خروج کرے......ایک ایسا مرد جو بڑے سر بڑے جسم اور بڑی پنڈلیوں کا مالک ہوگا اپنے جد کے آئین پر عمل اور ایک بڑی فوج کے ساتھ ایران کا رخ کرے گا دنیا کو آباد اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔

عہدِ قدیم توریت اور اسکے ملحقات میں ایک پَرتو
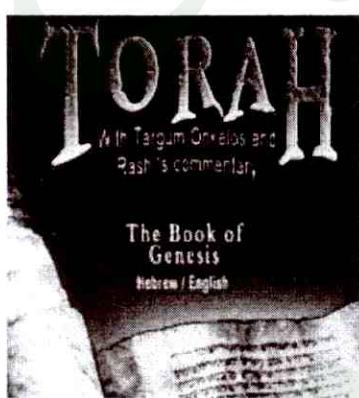
(۱) ''مزامیر داؤدؑ'' یا ''زبور'' نامی کتاب کے مزمور نمبر ۳۷ میں آیا ہے کہ:

''تو بدکرداروں کے سبب سے بیزار نہ ہو اور بدی کرنے والوں پر رشک نہ کر، کیونکہ وہ گھاس کی طرح جلد کاٹ ڈالے جائیں گے، کیونکہ بدکردار کاٹ ڈالے جائیں گے لیکن خدا پر توکل رکھنے والے زمین کے وارث ہوں گے تھوڑی ہی مدت کے بعد کوئی شریر نہ ہوگا۔تو اس کی جگہ غور سے دیکھے گا پر وہ ہوگا۔لیکن فقط حلیم (صالح) لوگ زمین کے وارث ہوں گے''۔

اسی مزمور نمبر ۳۷ میں آگے ہے کہ:

کیونکہ جن کو وہ برکت دیتا ہے وہ زمین کے وارث ہوں گے لیکن اس کے ملعون لوگ کاٹ ڈالے جائیں گے۔

آگے جملہ نمبر ۲۹ میں ہے کہ: صادق زمین کے وارث ہوں گے اور ہمیشہ کے لئے اس میں سکونت کریں گے۔

(۲) ''زبور'' کے مزمور ۹۷ میں آیا ہے کہ: ''تب جنگل کے سب درخت خوشی سے گانے لگیں گے۔خداوند یعنی بادشاہ کے حضور کیونکہ وہ آرہا ہے۔وہ زمین کی عدالت کرنے کو آرہا ہے۔وہ صداقت سے جہان کی اور اپنی سچائی سے قوموں کی عدالت کرے گا۔

(۳) مزمور نمبر ۹۸ میں بھی اسی قسم کے جملے موجود ہیں:

بادشاہ یعنی خداوند کے حضور خوشی کا نعرہ مارو، سمند اور اس کی معموری شور مچائیں۔اور جہان اور اس کے باشندے، سیلاب تالیاں بجائیں، پہاڑیاں مل کر خوشی سے گائیں خداوند کے حضور کیونکہ وہ زمین کی عدالت کرنے آرہا ہے وہ صداقت سے جہان کی اور راستی سے قوموں کی عدالت کرے گا۔

(۴) مزمور نمبر ۱۲۱ میں دشمنوں سے آپؑ کی حفاظت اور آپؑ کی طویل العمری کے بارے میں ہے کہ: ''خداوند کریم تیرا محافظ ہے، خداوند کریم تیرے داہنے ہاتھ پر تیرا سائبان ہے۔نہ آفتاب دن کو تجھے ضرور پہنچائے گا نہ ماہتاب رات کو خداوند ہر بلا سے تجھے محفوظ رکھے گا۔وہ تیری جان کو محفوظ رکھے گا۔خداوند تیری آمد و رفت میں اب سے ہمیشہ تک تیری حفاظت کریگا۔
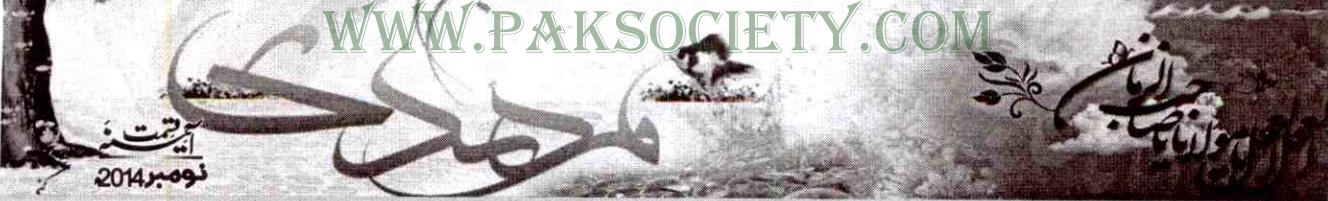
(۵)"یسعیاں" نامی کتاب میں حضرت مہدی علیہ السلام اور آپؑ کے دور حکومت کے عدل وانصاف کے متعلق کافی تفصیل سے ذکر کیا ہے کتاب کے گیارہویں باب میں ہے۔
اور ایسی کے تنے سے ایک کونپل نکلے گی اور اس کی جڑوں سے ایک باردآور شاخ پیدا ہوگی اور خداوند کی روح اس پر ٹھہرے گی حکمت اور خرد کی روح، مصلحت اور قدرت کی روح، معرفت اور خداوند کے خوف کی روح اور اس کی شادمانی خداوند کے خوف میں ہوگی اور وہ نہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق انصاف کرے گا اور نہ اپنے کانوں کے سننے کے موافق فیصلہ کرے گا۔ بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کرے گا اور عدل سے زمین کے خاکساروں کا فیصلہ کرے گا اور وہ اپنی زبان کے عصا سے زمین کو مارے گا اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالے گا اس کی کمر کا پٹکا راستبازی ہوگی اور اس کے پہلو پر وفاداری کا پٹکا ہوگا۔ پس بھیڑیا برہ کی ساتھ رہے گا اور چیتا بکری کے بچے کے ساتھ بیٹھے گا۔ اور ایک ننھا بچہ ان کا چوپان ہوگا۔ اور دودھ پیتا بچہ سانپ کے بل کے پاس کھیلے گا۔ اور تم مقدس پہاڑوں میں ذرہ برابر ضرر اور فساد نہیں ہوگا کیونکہ جس طرح سمندر پانی سے بھرا ہے اسی طرح زمین خداوند عالم کے عرفان سے معمور ہوگی۔
(۶) دانی ایل، نامی کتاب کے باب ۱۲ میں لکھا ہے کہ: مبارک ہے وہ جو ایک ہزار تین سو پینتیس روز تک انتظار کرتا ہے۔ پر تو اپنی راہ لے جب تک کہ مدت پوری نہ ہو کیونکہ تو آرام کریگا اور پر تو اپنی راہ لے جب تک کہ مدت پوری نہ ہو کیونکہ تو آرام کرے گا اور ایام کے اختتام پر اپنی میراث میں اٹھ کھڑا ہوگا۔
(۷)"حبقوق" نامی کتاب میں حبقوق نبی علیہ السلام سے دنیا میں بڑھتے ہوئے ظلم وستم کی فریاد کرتے ہیں انہیں دنیا میں عدل وانصاف کی گھڑی کا شدت سے منتظر دیکھ اللہ فرماتا ہے۔" یہ جلد وقوع میں آئے گی اور خطا نہ کرے گی، اگر چہ اس میں دیر ہو تو بھی اس کا منتظر رہ کیونکہ یہ یقیناً وقوع میں آئے گی تاخیر نہ کرے گی۔

عہد نامہ جدید انجیل اور اسکے ملحقات میں نشانیاں

عہد نامہ جدید انجیل اور اس کے ملحقات میں نشانیاں
(۱) انجیل "متی" کے چوبیس باب میں آیا ہے کہ: جس طرح بجلی مشرق سے نکلتی ہے اور مغرب تک ظاہر ہوتی ہے ابن آدم کا آنا بھی ایسے ہوگا۔ ابن آدم کو آسمانی بادلوں پر دیکھیں گے قدرت وعظمت وجلال کے ساتھ آرہا ہے اور وہ اپنے فرشتوں (یارومددگاروں) کو بلند آواز کے ساتھ بھیجے گا اور وہ اس کے برگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کے اس کنارے سے ان کنارے تک جمع کریں گے۔
(۲) انجیل "لوقا" کے بارھویں باب میں ذکر ہوا ہے کہ: تمہاری کمریں بندھی رہیں اور تمہارے چراغ جلتے ہیں اور تم ان آدمیوں کی مانند بنو جو اپنے مالک کا انتظار کررہے ہیں۔ مبارک ہیں وہ نوکر جن کا مالک انہیں جاگتا پائے تم بھی تیار ہو کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان بھی نہ ہوگا ابن آدم آجائے گا۔
ہر دور اور ہر زمانے میں لوگوں کے دلوں میں ایک عالمگیر اور عظیم مصلح کی تمنا مچلتی رہی ہے اور یہ آرزو نہ صرف بڑے مذاہب کے ماننے والوں جیسے زردشتی، یہودی عیسائی اور مسلمانوں میں پائی جاتی ہے بلکہ اس کے آثار، چینیوں کی پرانی کتابوں اور ہندوستانیوں کے عقائد اور اسکنڈینیویا کے باشندوں یہاں تک کہ پرانے مصریوں، مگر یکیوں اور سرخ فام امریکن قبائلیوں وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔
یہ ایک عالمگیر عقیدہ ہے جو مختلف اقوام کے درمیان مختلف روپوں میں نظر آتا ہے اور اس کے یہ تمام روپ اس حقیقت سے پردہ اٹھاتے ہیں کہ: اس پرانے عقیدے کی جڑیں انسان کی فطرت اور اس کی سرشت کی گہرائیوں میں پھیلی ہوئی ہیں نیز ہر پیغمبر کی دعوت اور تبلیغ میں عقیدہ نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ اب تک جو کچھ بیان ہوا اور بہت سے دوسرے شواہد اور مطالب جو بغرض اختصار بیان نہ ہوسکے، ان سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ یہ انتظار کسی خاص علاقہ اور مذہب مسلک سے مخصوص نہیں ہے بلکہ یہ ایک عالمی، وسیع اور ہمہ گیر انتظار ہے یہی بات آخر کار اس اعتقاد کے فطری ہونے پر دلیل ہے۔

دنیا کو ہے اس مہدی کی ضرورت   ہو جس کی نگاہ زلزلہ عالم افکار

ماخوذ کتاب: مہدی آخر الزمان علیہ السلام تالیف علامہ آغا السید محمد ابوالحسن موسوی المشہدی

عریضہ یا صاحب الزمان ادرکنی فی سبیل اللہ

عریضہ کا سائنسی جواز: فیکس مشین نے یہ ثابت کردیا ہے کہ آپ کا اصلی خط/چٹھی آپ ہی کے پاس موجود ہے جبکہ آپ کے پیغامات اسی لمحہ امریکہ، برطانیہ اور دنیا کے تمام گوشوں میں اسی لمحہ پہنچ جاتے ہیں۔ **"سرکار ولی عصرؑ"** جو خدا کے **"لاریب"** نمائندہ ہیں ان کے حضور نیتِ اعمال کا روزنامچہ کہیں تیز رفتاری سے پہنچتا ہے۔ "جناب مالک اشتر مولا علیؑ" سے عرض کرتے ہیں۔ مولا میں آج آپ کی تعداد کے برابر لوگ فی النار کیے ہیں۔ **مولا علیؑ فرماتے ہیں** :اے اُشترؔ" میں نے جن لوگوں کو قتل کیا ہے میں نے ان کی نسلوں تک چیک کیا ہے کوئی کہیں مومن تو نہیں۔" **ہمارے مولا (امام زمانہ)** بھی ان کی اولاد ہیں جو تمام معاملات کی تہہ تک آگاہ ہیں۔

☆ دنیا میں کوئی کام درخواست کے بغیر نہیں ہوتا۔ بچہ سکول داخل کروانا ہو، مریض ہسپتال میں، کوئی بھی ملازمت حاصل کرنا ہو تو درخواست ضروری ہے۔ آپ کی اپنی رقم بنک میں جمع ہے مگر ضروری ہے کہ درخواست دے کر رقم حاصل کریں۔ **درخواست ایک مستند ریکارڈ کی حیثیت رکھتی ہے۔**

☆ نماز، عبادت، عادات اور روایت کے طور پر ادا ہوتی ہے۔ دعا و مناجات توجہ اور انتہائی غور سے مانگی جاتی ہے۔ کسی بزرگ، استاد کو ہم اس کی اہلیت و قابلیت کی وجہ سے عزت و احترام دیتے ہیں۔ بادشاہ، افسر، جی۔ ایم کو بحیثیت عہدہ و مرتبہ گارڈ آف آنر پیش کیا جاتا ہے۔ دوست، عزیز، بزرگ روحانی پیشوا پیر و مرشد کو بہ لحاظ مرتبہ القاب واحترام اور نفسِ مضمون سے مخاطب کیا جاتا ہے۔ "جناب ہم اپنے **آقا و مولاؑ** کے حضور **"عریضہ"** پیش کرتے ہیں۔ تمام تر نیاز مندیوں کے ساتھ سرکار کے دربار میں حاضری کی سفارش حاصل کرتے ہیں۔ پوری توجہ، انتہائی یکسوئی، تمام تر اعلیٰ القابات اور بہترین نفسِ مضمون کے ساتھ مولاؑ کو پکار کر راز و نیاز کرتے ہیں۔ **مولا کریم ابن کریم** ہیں ہمیشہ لجپال فرماتے ہیں۔ لمحہ بھر سے پہلے مدد و نصرت فرماتے ہیں۔

☆ نقش و تعویذ، اسم اعظم کا کام کرتا ہے جس کام کے لیے اس کے روحانی فیض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ اس طرح **مولا کا عریضہ بھی "اسم اعظم" کا کام کرتا ہے** ۔ جہاں جہاں آب پاشی ہوتی ہے۔ فصلوں کو خیر و برکات نصیب ہوتی ہیں۔ آبی پودوں اور جانوروں کو حیات تو ملتی ہے۔ الغرض جو کچھ کیا جائے کم ہے۔

تمام پریشانیوں ومشکلات کے لیے مالک حقیقی کی بارگاہ اقدس میں درخواست پیش کریں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | اللھم صل علی محمدؐ وآل محمدؐ | اللہ اکبر۔ الحمدللہ۔ سبحان اللہ

از جناب سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

عریضہ بحضور پرنور قسمت کائنات، لنگر زمین وآسمان
جناب امام مہدی علیہ السلام ابن جناب حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

میرے تمام معاملات خدا کے سپرد ہیں۔ سرکار ولی عصرؑ ہمارے آقا، مولا، نگہبان، وارث، سرپرست ہیں۔ پھر پریشانی / فکر کیسی؟ اے ہمارے مولا و آقا ہم آپ کے غلام ہیں۔ ہم حیدری، حسینی ہیں۔ (ہم جناب سیدہ طاہرہؑ کی دعاؤں سے پیدا ہوئے ہیں)۔ ہم آپ کی رعایا ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وسلامتی عطا فرمائے۔ خدا آپ کو تمام دشمنوں اور ہر قسم کے شر سے اپنی خصوصی حفظ وامان میں رکھے۔ آپ کا جلد از جلد ظہور ہو تا کہ آپ آ کر دشمنان اسلام سے بدلہ لے سکیں۔ پوری کائنات میں فقط ہم نے اپنا سر آپ کے "در اقدس" پر جھکایا ہے۔ میری مشکلات، پریشانیوں کو حل فرمائیں۔ آپکو ان کا واسطہ جن کا واسطہ آپ رد نہیں فرماتے۔ میرے مسائل وضروریات یہ ہیں......

مولا جلد مدد فرمایئے۔ جلد مدد فرمایئے۔ ابھی ابھی فوراً۔ دشمن ہمیں طعنہ زنی نہ کریں کہ آپکے مالک مشکل کشا نہیں۔

یہاں اپنا نام مع ولدیت لکھیں ____________________

____

دو رکعت نماز حاجات پڑھیں۔ شب بدھ یا روز بدھ اعمال صاحب العصرؑ بجالائیں
عریضہ مولا کی ضریح اقدس یا قرآن پاک میں یا آب جاری میں یہ کہتے ہوئے مولاؑ کے سپرد کریں

اے حسین بن روح آپ پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپکی وفات اللہ کی راہ میں ہوئی۔ آپ اللہ کے نزدیک زندہ ورزق یافتہ ہیں۔ میں آپ سے اس زندگی میں مخاطب ہوں جو آپکو اللہ کے نزدیک حاصل ہے۔ پس میرا یہ رقعہ اور میری حاجات ہمارے مولا جناب امام زمانہؑ کے حضور پیش کریں۔ آپ قابل اعتماد وامانتدار ہیں۔

آیئے اپنے آقا کے ساتھ گفتگو کر کے مولا سے تمام تر فیض وبرکات حاصل کریں۔ آیئے اپنی حاجت کا عریضہ ڈالیں

"اللھم صل علی محمد و آل محمد"

کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، لاہور
Ph: +924235752277
+924235872277

قرآن سے شفاء

وننزل من القرآن ما ھو شفآء و رحمۃ للمؤمنین (بنی اسرائیل ۸۲)

اور ہم تو قرآن میں وہی چیز نازل کرتے ہیں جو مؤمنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے

☆ آج دنیا میں علاج کے ہزاروں طریقے دریافت ہو چکے ہیں لیکن یہ اٹل حقیقت ہے کہ یورپ کی سریع الاثر ادویات و آلات اور ایشیائی اطباء کے مجربات و مرکبات سے زیادہ نافع کلام الٰہی ہے۔

فضیلت آیاتِ شفاء: قرآن مجید جو اللہ کی طرف سے مؤمنین کے لئے بطور "شفاء" نازل کیا گیا ہے یہ ایک ایسا نسخہ شافی ہے کہ اس میں ہر مرض کا علاج ہے مگر ہمارا علم قرآن کامل نہیں

☆ ابو القاسم قشیریؒ کا بیان ہے کہ میرا بیٹا بیمار ہوا میں نے آنحضرت ﷺ کی خواب میں زیارت کی تو ان کی خدمت میں بیٹے کی بیماری کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ آیات شفاء سے کیوں غافل ہو

آیاتِ شفاء: ان چھ "آیاتِ شفاء" کو عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر اور دھو کر اور مریض کو پانی پر پڑھ کر پلانا ہر قسم کی امراض کی شفایابی کیلئے اکسیر ہے (گنج ہائے معنوی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ وننزل من القرآن ما ھو شفآء و رحمۃ للمؤمنین

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے اور ہم قرآن میں وہی نازل کرتے ہیں جو مؤمنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے (بنی اسرائیل ۸۲)

قل ھو للذین اٰمنوا ھدی و شفآء (حم سجدہ ۴۴) و یشف صدور قوم مؤمنین

فرما دیجئے کہ مؤمنین کیلئے یہ ہدایت اور شفاء ہے اور اللہ تعالیٰ شفاء دیتا ہے قوم مؤمنین کے سینوں کو (التوبہ: ۱۴)

یخرج من بطونھا شراب مختلف الوانہ فیہ شفآء للناس (سورۃ النحل ۶۹)

مکھیوں کے پیٹ سے ایک چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہے

قد جآءتکم موعظۃ من ربکم و شفآء لما فی الصدور (یونس ۵۷)

بیشک تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آچکی جو امراض دل میں ہیں ان کے لئے شفاء ہے

و اذا مرضت فھو یشفین (سورۃ الشعراء ۸۰)

اور میں جب بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھے شفاء عنایت فرماتا ہے

☆ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اگر مریض کو آیات قرآنی لکھ کر دھو کر پلائی جائیں تو شرعی طور پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

عمل آیاتِ شفاء: تمام امراض سے شفایابی کیلئے "آیاتِ شفاء" اکتالیس روز بلا ناغہ نماز صبح کے بعد پانی پر دم کر کے حسب ذیل طریقہ سے پلائیں تو چند ہی دنوں میں صحت یابی نصیب ہوگی۔

طریقہ: اوّل و آخر صلوات کیساتھ اسم اعظم **یاشافی** ایک سو ایک مرتبہ اور درمیان میں تین تین مرتبہ آیات شفاء اور آخر میں اسم اعظم **یاسلام** کو اکیس مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ **بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی بسم اللہ المعافی** پڑھے۔

☆ شمس المعارف میں ہے کہ حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ **سورۂ حمد** ہر بیماری کیلئے شفاء ہے

☆ مریض کو چاہیے کہ سورۂ الحمد کو لکھ کر باندھے یا ستر مرتبہ پانی پر پڑھ کر پیئے تو اسے شفا نصیب ہوگی

ذکر یونسیہ: جواہر القرآن میں ہے کہ اگر بیمار درج ذیل آیت کریمہ (ذکر یونسیہ) کو ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے تو ہر قسم کی بیماری سے شفایاب ہوگا مریض کیلئے کوئی دوسرا بھی پڑھ سکتا ہے

لا الٰہ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظٰلمین ﴿۸۷﴾

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و پاکیزہ ہے بیشک میں قصوروار ہوں (سورۂ انبیاء: ۸۷)

☆ بحوالہ مصباح و گنج ہائے معنوی درج ذیل آیات کو لکھ کر مریض کے سرہانے لٹکا دیں تو ان آیات کی برکت سے ہر قسم کا مریض صحت و سلامتی حاصل کرے گا۔

دعا سے شفاء

اجیب دعوۃ الداع اذا دعان (البقرہ: ۱۸۶) جب مجھ سے کوئی دعا مانگتا ہے تو میں ہر دعا کرنیوالے کی دعا قبول کرتا ہوں

دعا برائے شفاء: سید بن طاؤس نے مہج الدعوات میں سعید بن ابی الفتح سے روایت کی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت رسول اکرم ﷺ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جس کو کوئی بیماری لاحق ہو تو وہ نماز فجر کے بعد چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ الحمد للہ رب العٰلمین حسبنا اللہ و نعم الوکیل

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو جہانوں کا رب ہے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے

تبٰرک اللہ احسن الخٰلقین و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

بابرکت ہے اللہ جو سب سے اچھا خالق ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت ماسوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ صاحب عظمت ہے

دعا برائے شفاء: حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دعا کو روزانہ تین مرتبہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ کبھی بیمار نہ ہوگا اور بیمار کو شفا ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ اللہ قدیم ازلی یزیل العلل وھو قائم ازلی

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے اللہ قدیم ہمیشہ سے ہے وہ زائل کرتا ہے بیماریوں کو اور وہ ہمیشہ سے قائم ہے

بالازلیۃ لم یزل و لا یزال برحمتک یا ارحم الرٰحمین

ہیشگی سے نہ وہ زائل ہوا اور نہ وہ زائل ہوگا اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

☆ ابو المعارف امام بونیؒ نے الواح الاسماء میں لکھا ہے کہ اسم ذات اسم اعظم **اللہ** کو درج ذیل طریقہ پر چینی کی پلیٹ پر زعفران و گلاب کے عرق سے لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے یا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر ناشتے سے پہلے تین صبح متواتر پلائے تو کلی طور پر صحت یابی نصیب ہوگی

اللہ یشفی عبدہ بلطفہ (اللہ اپنے بندے کو اپنے کرم سے شفا دیتا ہے)

☆ درج ذیل دعائے اسم اعظم کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دعا مانگا کرے تو لاعلاج مریض شفایاب ہوگا

یاشافی الامراض اشفنی بحق یاشافی (اے امراض سے شفا دینے والے مجھے اپنے اسم یاشافی کے طفیل شفا دے)

دعا برائے شفاء: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ دعا ہر مرض کی شفا کیلئے اپنے کسی فرزند کو تعلیم فرمائی تھی عالمین نے اس دعا کی بہت تعریف لکھی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ اللھم اشفنی بشفائک و داونی بدوآئک

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے اے میرے پروردگار مجھے شفا دے اپنی شفا سے اور مجھے دوا دے اپنی دوا سے

وَعَافِنِیْ مِنْ بَلَآئِكَ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ

اور مجھے عافیت دے اپنے امتحان سے یقیناً میں تیرا غلام اور تیرا غلام زادہ ہوں

دعا برائے شفاء: یہ دعا امام زمانہؑ کی بعض دعاؤں میں سے ہے خود مریض یا کوئی دوسرا اوّل وآخر صلوات کے ساتھ تین مرتبہ پڑھے یا پانی پر دم کر کے پیئے تو بیماریوں سے نجات نصیب ہوگی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ شِفَآءٌ وَّلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِكْفَآءٌ اَذْهِبِ الْبَاْسَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے، بسم اللہ شفا ہے اور لا الہ الا اللہ کفایت ہے انسانوں کے پروردگار تکلیف

رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا

دور فرما اور شفاء عطا فرما تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفاء کے بغیر کوئی شفاء نہیں ایسی کامل شفاء عطا فرما کہ بیماری نہ رہے

دعا برائے شفاء: شیخ بہائیؒ سے منقول ہے جو مریض زندگی سے ناامید ہو چکا ہو تو وہ مسجد میں بیٹھ کر درج ذیل دعا کو بصدق نیت اور پختہ اعتقاد کے ساتھ پڑھے گا تو اس کی شفاء یقینی ہے اگر مریض کی شفایابی کی مراد پوری نہ ہو تو بیشک وہ بروز قیامت میرا دامن پکڑے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے تیری عزت وقدرت سے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے تجھے

حَقِّكَ وَحُرْمَتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَرِّجْ بِرَحْمَتِكَ

تیرے حق اور احترام کا واسطہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے کشائش فرما اپنی رحمت کے صدقے سے

عمل برائے علاج طلبی: بحوالہ خواص القرآن لکھا ہے کہ پاک وصاف ہو کر خلوت کے ساتھ بوقت خواب اوّل وآخر صلوات پڑھ کر پندرہ مرتبہ "سورۂ انشراح وسورۂ والضحیٰ" پڑھ کر مریض کی علاج طلبی کیلئے دعا کر کے داہنی کروٹ سو جائے تو بحالت خواب ان سورتوں کے مؤکلین عامل کو مریض کے مرض کا علاج بتائیں گے متواتر سات رات تک عمل کو انجام دے محروم نہ رہیگا۔

ماں کی دعا سے شفاء

☆ مفاتیح الجنان ومجمع الدعوات کبیر میں ذکر ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے ایک بیقرار وبیتاب ماں کو فرزند کی صحت یابی کے لئے یہ طریقۂ عمل ارشاد فرمایا۔
☆ ماں مکان کی چھت پر چڑھ کر پہلے دو رکعت نماز بہ نیت شفایابیٔ فرزند پڑھے۔ اس کے بعد سر سے دوپٹہ اتار کر درج ذیل دعا گریہ وزاری کے ساتھ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ رَبِّ اَنْتَ اَعْطَیْتَنِیْهِ وَاَنْتَ وَهَبْتَهٗ لِیْ اَللّٰهُمَّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اے اللہ اے پالنے والے تو نے ہی یہ مجھے عطا فرمایا اور تو نے ہی مجھے یہ بخشا ہے اے معبود

فَاجْعَلْ هِبَتَكَ الْیَوْمَ جَدِیْدَةً اِنَّكَ قَادِرٌ مُّقْتَدِرٌ

پس اپنی اس بخشش کو آج پھر تازہ کر دے کہ تو ہی قدرت والا اختیار والا ہے

کینسر کا علاج بالقرآن

وجوہات: انسان کے اندر خواہشات کا سلسلہ لامتناہی ہے سب خواہشات کا پورا ہونا ناممکنات میں سے ہے لہٰذا ہم سب کو چاہیے کہ اپنی حفاظت وسلامتی کی خاطر منفی رجحانات ونامساعد حالات اور شکوہ وشکایات سے اپنے آپ کو آلودہ نہ کریں۔
☆ آج کل سادگی وقناعت پسندی وصبر ورضا وحقوق وفرائض کی ادائیگی وعفو ودرگذر کی بجائے انسان حرص وہوس خود پسندی زیب وزینت غرور تمکنت بغض وحسد وغیرہ میں مبتلا ہو گیا ہے۔
☆ آج کل کے غیر اسلامی ماحول سے اپنے آپ کو افراط وتفریط اور بے چینی کا شکار نہ ہونے دیں۔
☆ پسندیدہ وناپسندیدہ معاملات میں عفو وصبر وقناعت پسندی ومفاہمت ودرگذر وشکر گزاری اور سمجھوتہ سے کام لیں کیونکہ یہ تمام چیزیں فشار خون (بلڈ پریشر) کا موجب بنتی ہیں جس کی وجہ سے انسانی ذہن سے منفی رو کا اخراج ہوتا ہے جو کہ مثبت رو کو اپنے زیر نگیں کر کے انسانی حیات کے قیمتی سرخ خلیوں کو کھا جاتا ہے اس طرح انسانی خون میں سرخ خلیوں کی کمی واقع ہو جاتی ہے اور سفید خلیوں کی تعداد بڑھنے سے کینسر کا مرض جڑ پکڑ لیتا ہے لہٰذا صبر ورضا صالح عادات کو اپنا کر حسد وکینہ وشکوہ وشکایت اور دیگر اس طرح کے عوامل کہ جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے ان سے اجتناب ضروری ہے۔

روحانی احتیاط: فشار خون کا موجب بننے والے اور خلاف طبیعت امور اور واقعات سے اپنے آپ کو متاثر نہ ہونے دیں یہ احتیاط کینسر جیسے مرض سے محفوظ رہنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

علاج بالقرآن: درج ذیل آیات کینسر کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہیں ہر روز سات مرتبہ اوّل وآخر صلوات کے ساتھ کینسر والی جگہ پر پڑھ کر دم کرے اور زعفران سے لکھ کر دھو کر پینا موجب شفایابی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اور ایوبؑ جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ بیماری تو میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو توسب

اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝۸۳ (الانبیاء:۸۳) هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝۷۸ (الحج:۷۸)

رحم کرنیوالوں سے کہیں بڑھ کے ہے وہی تمہارا سرپرست ہے تو کیا اچھا سرپرست ہے اور کیا اچھا مددگار ہے

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ (النمل:۶۲) لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

بھلا وہ کون ہے کہ جب مضطر اُسے پکارے تو دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝۸۷ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِی

(ہر عیب سے) پاک وپاکیزہ ہے بیشک میں قصور وار ہوں تو ہم نے ان کی دعا قبول کرلی اور انہیں رنج سے نجات دلائی اور ہم ایمانداروں کو

الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۸۸ (الانبیاء:۸۷۔۸۸) وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝۱۱۸

یونہی نجات دیا کرتے ہیں اور (اے رسولؐ) تم کہو پروردگار تو (میری امت کو) بخش دے اور ترس کھا اور تو توسب رحم کرنیوالوں سے بہتر ہے (المومنون:۱۱۸)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (بنی اسرائیل ۸۲) وَاِذَا مَرِضْتُ

اور ہم قرآن میں وہی نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے (بنی اسرائیل ۸۲) اور میں جب بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھے

فَهُوَ یَشْفِیْنِ (سورۃ الشعراء ۸۰) سَنَسِمُهٗ عَلَی الْخُرْطُوْمِ ۝۱۶ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ

شفاء عنایت فرماتا ہے، ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے جس طرح ہم نے ایک باغ والوں کا امتحان لیا تھا

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِیْنَ ۝۱۷ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ ۝۱۸ فَطَافَ

اسی طرح ان کا امتحان لیا جب انہوں نے قسمیں کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہی ہم اس کا میوہ ضرور چنیں گے اور انشاء اللہ نہ

عَلَیْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝۱۹ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِیْمِ ۝۲۰ (القلم:۱۶تا۲۰)

کہا تو یہ لوگ پڑے سو رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بلا چکر لگا گئی تو وہ ایسا ہو گیا جیسے بہت کالی رات

یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ ۝۶۹ (الانبیاء۔۶۹۔۷۰)

اے آگ تو ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی کا باعث ہو جا

برائے شوگر

☆ ہر روز تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام درج ذیل آیات پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے گا تو انشاء اللہ شوگر جاتی رہے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے میرے رب مجھے (جہاں) پہنچا اچھی طرح پہنچا اور مجھے (جہاں سے) نکال اچھی طرح سے نکال اور مجھے

لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝۸۰ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝۸۱

اپنی بارگاہ سے ایک مددگار عطا فرما کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل نیست ونابود ہوا اس میں شک نہیں کہ باطل مٹنے والا ہی تھا

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝۸۲

اور ہم قرآن میں وہی نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفاء ورحمت ہے نافرمانوں کو گھاٹے کے سوا کچھ بڑھاتا ہی نہیں (بنی اسرائیل ۸۰تا۸۲)

☆ شوگر جیسی موذی بیماری سے چھٹکارے کے لئے درج ذیل آیت مجیدہ کو اوّل وآخر صلوات کے ساتھ سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر ہر روز پی لیا کرے تو شوگر کا خاتمہ ہوگا۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ ۝۱۲۷ (النحل:۱۲۷)

اور تم صبر ہی کرو اللہ کی (مدد) کے بغیر تو تم صبر کر بھی نہیں سکتے اور ان مخالفین کے حال پر تم رنج نہ کرو اور جو مکاریاں یہ لوگ کرتے ہیں اس سے تم دل تنگ نہ ہو

تسبیح: مرض شوگر اور دیگر تمام امراض کیلئے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس تسبیح اسمائے حسنیٰ کو پڑھے تو تمام ظاہری وباطنی امراض کیلئے مفید ہے۔

یَا اَللّٰهُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا سَلَامُ یَا شَافِیْ اے اللہ اے زندہ اے قائم اے سلامتی دینے والے اے شفا دینے والے

مجرب ترین نسخہ: درج ذیل سولہ اشیاء ہم وزن لیکر سفوف بنا کر آدھی چمچ چائے والا یا حسب ضرورت منہ نہار پھانک کر پانی پی لیا کرے چند دنوں کے اندر اندر شوگر کا خاتمہ ہو جائیگا (از علامہ ظفر عباس اسدیؒ)

نوٹ: نسخہ استعمال سے پہلے شوگر کا پوائنٹ چیک کر لیں۔ بہت زیادہ کم ہونے پر دوائی کم کر دیں

(1) کلونجی (2) گٹھلی جامن (3) گڑمار بوٹی (4) خام کریلہ (5) بیج سرس (6) تنبہ (7) گوند کیکر (8) تخم آم (9) زیری سیاہ (10) تخم نیم (11) ماجو (12) کچور (13) رسونت (14) ہرڑ سبز (15) کالے چنے (16) فسطین۔

دعائے تسخیرِ اعداء

☆ یہ مجرب اور عظیم الشان دُعا نمازِ صبح کے بعد کچھ بولے بغیر صحیح اعراب اور صحیح قرأت کیساتھ سات مرتبہ پڑھیں تو دشمنوں کی تسخیر کیواسطے تیر بہدف کا کام دیگی۔ (ذریعۃ النجات)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ اَعْدَآئِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے یااللہ! میرے دشمنوں کو میرے لئے مسخر کر دے جیسے

لِسُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ وَلَیِّنْھُمْ لِیْ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ

حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے لیے ہوا کو مسخر کیا تھا اور انہیں میرے لیے یوں نرم کر دے جیسے داؤد

عَلَیْہِ السَّلَامُ وَذَلِّلْھُمْ لِیْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَقْھَرْھُمْ

علیہ السلام کیلئے لوہے کو نرم کیا تھا اور انہیں میرے لئے یوں عاجز کر دے جیسے موسیٰ علیہ السلام کیلئے فرعون کو عاجز کیا تھا اور انہیں

لِیْ کَمَا قَھَرْتَ اَبَا جَھْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ

میرے لئے کچل دے جیسے ابو جہل کو کچل دیا تھا محمد ﷺ کے مقابلے میں تجھے واسطہ ہے کاف، ہا، یا، عین، صاد، حا، میم، عین، سین، قاف کا

وَبِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ صُمٌّ

اور تجھے واسطہ ہے ایاک نعبد و ایاک نستعین کا بہرے، گونگے، اندھے ہیں وہ لوگ دیکھ نہیں سکتے بہرے

بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ

گونگے، اندھے ہیں وہ لوگ عقل نہیں رکھتے بہرے، گونگے، اندھے ہیں وہ لوگ بول نہیں سکتے بہرے گونگے اندھے ہیں

لَا یَعْلَمُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَفْقَھُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا

وہ لوگ جان نہیں سکتے بہرے گونگے اندھے ہیں وہ لوگ سمجھ نہیں سکتے اور ہم نے ان کے سامنے دیوار اور ان کے

وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

پیچھے دیوار کھڑی کر دی ہے ہم نے انہیں ڈھانپ دیا ہے اب وہ دیکھ نہیں سکیں گے اور اللہ کی رحمت ہو محمد

وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

وآلِ محمد جو پاک ہیں اور نہیں کوئی حرکت و قوت ماسوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ اور صاحب عظمت ہے

آبِ زم زم سے شفاء

جَعَلَ اللّٰہُ فِیْہِ الشِّفَآءَ اللہ تعالیٰ نے آبِ زم زم میں شفا رکھی ہے (الحدیث)

☆ جب حضرت اسماعیل کو ان کی مادر گرامی بی بی حاجرہ سمیت حضرت ابراہیمؑ پہاڑیوں پر بٹھا گئے تو پیاس کی شدت کی حالت میں حضرت اسماعیلؑ نے ایڑیاں رگڑیں تو اللہ تعالیٰ نے اس پہاڑی پر چشمہ جاری کر دیا اس چشمے سے صاف شفاف پاکیزہ پانی تیز رفتاری سے نکلنے لگا کہ بی بی ہاجرہ کو یقین ہو گیا کہ اس پانی کے رواں سیلاب سے پوری دنیا ڈوب جائیگی اس بی بی نے دونوں ہاتھ اس چشمہ سے نکلنے والے پانی کے گرد رکھ کر کہا زم زم: رُک جا رُک جا۔ تو پانی رُک گیا۔

☆ آبِ زم زم 16x14 فٹ اور 13 میٹر گہرا کنواں ہے یہ 4000 سال قبل جاری ہوا۔ اس وقت سے آج تک کبھی خشک نہیں ہوا نہ ہی اس کا ذائقہ تبدیل ہوا یہ چھوٹا سا حوض کروڑوں عوام کو پانی مہیا کرتا ہے اس میں ہر سیکنڈ میں بذریعہ موٹرز 8000 لیٹر پانی نکالا جاتا ہے مگر یہ 11 منٹ میں اپنا لیول پورا کر لیتا ہے اور اس کا لیول کبھی کم نہیں ہوتا۔

☆ طواف کے بعد آبِ زم زم کا پینا و سینے اور پیٹ پر ملنا مستحب ہے۔

☆ روایت میں ہے کہ اگر کوئی مریض آبِ زم زم پر یہ درج ذیل دعا پڑھ کر پی لے تو اسے شفائے کُلی نصیب ہو گی (یہ دعا خاکِ شفاء کیلئے بھی پڑھی جا سکتی ہے)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَّسُقْمٍ

اے اللہ تو اس کو نفع دینے والا علم اور وسیع رزق اور ہر مرض اور بیماری سے شفاء قرار دے

خاکِ کربلا سے شفاء

جَعَلَ اللّٰہُ الشِّفَآءَ فِیْ تُرْبَتِہٖ (زیارت ناحیہ) اللہ تعالیٰ نے اس (کربلا) کی مٹی میں شفا قرار دی ہے

☆ حلیۃ المتقین میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی خاکِ کربلا کو شفاء کے علاوہ کسی اور ارادے سے کھائے تو گویا اس نے ہم اہلِ بیتؑ کا گوشت کھایا (سخت ممانعت ہے)

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے صحابی ابو حمزہ ثمالیؒ سے فرمایا کہ جب تم خاکِ شفا کو بطورِ شفا کھانا چاہو تو اس پر سورۂ الحمد، چاروں قل، سورۂ قدر، سورۂ یٰسین اور آیت الکرسی پڑھ کر یہ دعا پڑھو (روایت کے مطابق چنے کے دانے کے برابر کھائے)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ التُّرْبَۃِ وَبِحَقِّ مَنْ حَلَّ بِھَا وَثَوٰی

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے معبود بواسطہ اس تربت (قبر) کے اور بواسطہ اس کے جو اس میں دفن اور اس میں

فِیْھَا وَبِحَقِّ جَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَخِیْہِ وَالْاَئِمَّۃِ مِنْ وُّلْدِہٖ وَبِحَقِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ

مقیم ہے اور بواسطہ انکے اور انکے نانا اور انکے بابا اور انکی ماں اور انکے بھائی کے اور بواسطہ ان اماموں کے جو انکی اولاد میں سے ہوئے اور بواسطہ ان فرشتوں کے

الْحَآفِّیْنَ بِہٖ اِلَّا جَعَلْتَھَا شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَّبُرْءًا مِّنْ کُلِّ مَرَضٍ وَّنَجَاۃً

جو اس کے ارد گرد (پہرہ دار) ہیں اس خاک کو ہر درد کی دوا بنا اور اسے ہر بیماری میں صحت کا ذریعہ بنا اور ہر مصیبت سے

مِّنْ کُلِّ اٰفَۃٍ وَّحِرْزًا مِّمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ

خلاصی کا ذریعہ بنا اور اسے ڈھال بنا اس چیز سے جسکا مجھے خوف و خطرہ ہے

☆ مصباح المتہجدین میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب خاکِ کربلا کو بطورِ شفایابی کھانا چاہو تو اس پر یہ دعا پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْمَلَکِ الَّذِیْ تَنَاوَلَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس عنایت سے جو تو نے نصیب کی

وَالرَّسُوْلِ الَّذِیْ نَزَلَ وَالْوَصِیِّ الَّذِیْ ضُمِّنَ فِیْہِ اَنْ تَجْعَلَہٗ شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ

اور اس رسولؐ کے صدقے جو نازل ہوا اور اس وصی کے صدقے جو اس میں مخلوط ہوا کہ اس کو ہر مرض کی شفا قرار دے

تبرکِ حسینی سے شفاء

☆ بحوالہ رسالہ ''زہیر ابن قین'' میں منقول ہے کہ ایک دن علامہ سیّد علی نقی (نقن) طلبا سے کہنے لگے کہ اگر حوالہ نہ پوچھو تو تمہیں ایک مفید ترین چیز بتاؤں سب نے عرض کی کہ فرمایئے علامہ موصوف نے فرمایا کہ اگر کوئی مریض جس کو افاقہ نہ ہوتا ہو تو وہ خود یا کوئی دوسرا اس کی طرف سے یہ منت مانے کہ اے زہیر ابن قین آپ طبیب تھے میں آپ کے روح پر فتوح کی خوشنودی کے لئے مثلاً دو رکعت نماز یا نیاز وغیرہ دوں گا آپ فلاں مریض کے مرض کا علاج عنایت فرمائیں اس کے بعد ان کے روح کے لئے ایک مرتبہ سورۂ الحمد اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص تلاوت کر کے ان کے ایصال ثواب کیلئے ہدیہ کر دیں تو اسی رات یا دوسری یا تیسری رات تک بنفسِ نفیس حضرت زہیر ابن قین خواب میں آ کر اس مریض کا علاج بتائیں گے۔

☆ موجود طلباء میں ایک کا بھائی کافی عرصہ سے مریض تھا اس طالب علم نے اس عمل کا ذکر اپنی بہن سے کیا اور اس نے اپنے بھائی کے لئے منت مانی تو پہلی ہی رات حضرت زہیر ابن قین خواب میں تشریف لائے اور فرمایا کہ آپ کے بھائی کا علاج تبرک حسینی ہے کیونکہ تیرا بھائی ہمیشہ سے ہی تبرک لینے سے گریز کرتا ہے لہٰذا تبرک لے کر کھائے گا تو شفایاب ہو جائے گا لہٰذا بہن نے مریض بھائی کو تمام ماجرا سنایا تو وہ کہنے لگا بیشک میں نے کبھی بھی تبرک نہیں لیا کیونکہ وہاں دھکم پیل اور بھیڑ ہوتی ہے لیکن اب میں توبہ کرتا ہوں مجھے کسی مجلس یا محفل میں لے جایئے تاکہ خود تبرک لے کر کھا سکوں اس نے ایسا ہی کیا تو فوراً شفایاب ہو گیا۔

دعائے امام زمانہ علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰھِیْ بِحَقِّ مَنْ نَّاجَاکَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاکَ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میرے معبود اس کا واسطہ جو تجھ سے راز کہتا ہے اور اس کا واسطہ جو تجھے صحرا و دریا میں پکارتا ہے

تَفَضَّلْ عَلٰی فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَاءِ وَالثَّرْوَۃِ وَعَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ

کہ مفلس مؤمنین اور مؤمنات کو مال و ثروت عطا کر کے خوشحال و خورسند کر دے اور مؤمن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ وَالصِّحَّۃِ وَعَلٰی اَحْیَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ

اور مؤمن عورتوں میں بیماروں کو صحت و تندرستی عطا فرما اور زندہ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں پر اپنا لطف

وَالْکَرَامَۃِ وَعَلٰی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَۃِ وَالرَّحْمَۃِ وَعَلٰی غُرَبَاءِ

و کرم ارزانی فرما اور مرحوم مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں پر بخشش اور رحمت فرما دے اور مسافر مؤمن

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰی اَوْطَانِھِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ

مردوں اور مؤمن عورتوں کو سلامتی اور مال کے ساتھ اپنے گھروں میں پہنچا دے واسطہ ہے تجھے محمدؐ اور ان کی پاک آلؑ کا

دعائے سلامتی امام زمانہؑ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰبَآئِہٖ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَفِیْ

اے معبود محافظ بن جا اپنے ولی حجت ابن الحسن کا تیری رحمت نازل ہو اُن پر اور اُنکے آبائے گرامی پر اس لمحہ میں اور ہر آنیوالے

کُلِّ سَاعَۃٍ وَّلِیًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِیْلًا وَّعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَہٗ اَرْضَکَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَہٗ

لمحہ میں بن جا اُن کا مددگار اور نگہدار اور پیشوا اور حامی اور رہنما اور نگہبان یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے اپنی زمین کی حکومت دے

فِیْھَا طَوِیْلًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ

اور مدتوں اس پر برقرار رکھ اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور اُنکی آلؑ پر اور اُنکے ظہور میں تعجیل فرما اور انکے ظہور میں آسانی فرما

دعا برائے مرحومین: اپنے مرحومین مؤمنین کو جہاں کہیں بھی ہوں اس دعا سے یاد رکھیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ

اے معبود بخش دے مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں

تَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ بِالْخَیْرَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

تو ہمیں اور ان کو نیکیوں میں باہم ملا دے بیشک تو دعائیں قبول کرنے والا ہے یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

نمازِ امام زمانہ علیہ السلام

☆ روایات کے مطابق یہ نماز "استغاثہ حضرت امام زمانہ علیہ السلام" کے مترادف ہے
☆ اللہ تعالیٰ کے حضور بوسیلۂ وارثِ قرآن حضرت امام مہدی آخر الزمان علیہ السلام نہایت ہی سریع الاثر نماز ہے جو حاجات کی برآوری کے لئے ایک بے مثال تحفہ و حرز ہے۔
☆ یہ نماز دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد تلاوت کرتے وقت جب آیت **اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ** پر پہنچیں تو اسے سو مرتبہ دُہرا کر سورہ کو تمام کرے اس کے بعد سورۂ توحید ایک مرتبہ پڑھے اور رکوع و سجود بجالا کر دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو۔
☆ دوسری رکعت بھی اسی طریقے سے بجالائے اور نماز ختم کرنے کے بعد کھڑے ہو کر دعائے فرج رجوعِ قلب سے پڑھے تو انشاءاللہ جملہ امورِ عظیمہ میں کامیابی حاصل ہوگی۔
☆ یہ نماز عجیب و غریب اسرار کی حامل ہے شب جمعہ آخرِ شب یہ نماز پڑھنی چاہیے۔

استغاثہ بحضور حجتؑ: ہر مشکل گھڑی کے عالم میں باوضو زیر آسمان قبلہ رخ ہو کر ستر مرتبہ یہ توسل پڑھے تو حضرت حجتؑ ہر مشکل میں مشکل کشائی اور رہبری فرمائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یَا فَارِسَ الْحِجَازِ اَدْرِکْنِیْ یَا اَبَا صَالِحِ الْمَھْدِیِّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے حجاز کے شہسوار میری مدد کرو اے ابا صالح المہدی

اَدْرِکْنِیْ یَا اَبَا الْقَاسِمِ اَدْرِکْنِیْ وَلَا تَدَعْنِیْ اِنِّیْ عَاجِزٌ ذَلِیْلٌ

میری مدد کرو اے ابو القاسم میری مدد کرو اور مجھے نہ چھوڑنا بیشک میں عاجز ذلیل ہوں

عریضہ بحضورِ امامؑ: مکارم الاخلاق میں روایت ہے کہ تمام پریشانیوں کے ازالہ کیلئے درج ذیل عریضہ لکھ کر جاری پانی میں ڈال دے تو امام زمانہؑ اس کی فریادرسی کریں گے (پیچھے پتا نام مع والدہ کے لکھے)

مِنَ الْعَبْدِ الضَّعِیْفِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

ناتواں غلام کی طرف سے باعظمت مولا کی طرف اے میرے رب یہ مصیبت میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

فَاکْشِفْ عَنِّیْ ضُرَّ مَا اَنَا فِیْہِ وَاکْشِفْ عَنِّیْ ھَمِّیْ وَفَرِّجْ غَمِّیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تو مجھے اس غم سے نجات فرما جس میں مبتلا ہوں اور میری مصیبت سے مجھے نجات اور غم سے کشائش عطا فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ کے واسطے سے

فضیلت و آیات چہل قاف

☆ قرآن مجید کی مختلف چار سورتوں کی یہ چار آیتیں لطیف ترین اسرار کی حامل ہیں یہ چار آیات عظیم ترین آیتیں ہیں ہر ایک آیت میں دس دس قاف ہیں پس تمام آیات میں چالیس قاف (چہل قاف) میں ہیں ☆ اگر کوئی ان آیات کو اپنے پاس رکھے گا تو افسروں اور حاکموں کے سامنے سرخرو ہوگا ☆ مقدمہ میں کامیابی ہوگی اور اسے ہر قسم کے کاموں میں غیبی امداد حاصل رہے گی۔

اوّل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے (اے رسولؐ) کیا تم نے موسیٰؑ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں (کی حالت) پر

مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّھُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِکًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ

نظر نہیں کی جب انہوں نے اپنے نبی (شموئیل) سے کہا کہ ہمارے واسطے ایک بادشاہ مقرر کیجئے تاکہ ہم اللہ کی

اللّٰہِ ؕ قَالَ ھَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا

راہ میں جہاد کریں (پیغمبرؑ نے) فرمایا کہیں ایسا نہ ہو کہ جب تم پر جہاد واجب کیا جائے تو تم نہ لڑو کہنے لگے تو پھر ہمیں کون

لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا

سا عذر باقی ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد نہ کریں جب ہم اپنے گھروں اور اپنے بال بچوں سے نکالے جا چکے پھر جب ان

کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْھُمْ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۴۶﴾

پر جہاد واجب کیا گیا تو اُن میں سے چند آدمیوں کے سوا سب نے لڑنے سے مُنہ پھیر اور اللہ تو ظالموں کو خوب جانتا ہے (البقرہ ۲۴۶)

دوئم لَقَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ ۘ

جو لوگ (یہودی) یہ کہتے ہیں کہ اللہ تو کنگال ہے اور ہم بڑے مال دار ہیں اللہ نے ان کی بکواس سنی ان لوگوں نے جو کچھ کہا

سَنَکْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَھُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۱۸۱﴾

اس کو اور اُن کا پیغمبروں کو ناحق قتل کرنا ہم ابھی اسے لکھے لیتے ہیں اور ہم کہیں گے کہ جلانے والے عذاب کا مزہ چکھو (آل عمران ۱۸۱)

سوئم اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَھُمْ کُفُّوْٓا اَیْدِیَکُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ

کیا تم نے ان لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں کی ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رہو اور پابندی سے نماز پڑھو

وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ۚ فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْھُمْ یَخْشَوْنَ

اور زکوٰۃ دیے جاؤ مگر جب ان پر جہاد واجب کیا گیا تو اُن میں سے کچھ لوگ (بودے پن میں) لوگوں سے

النَّاسَ کَخَشْیَۃِ اللّٰہِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَۃً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ کَتَبْتَ عَلَیْنَا

اس طرح ڈرنے لگے جیسے کوئی اللہ سے ڈرے بلکہ اس سے کہیں زیادہ اور (گھبرا کر کہنے لگے الٰہی) تو نے ہم پر جہاد کیوں

الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ۚ

واجب کر دیا ہم کو کچھ دنوں کی مہلت کیوں نہ دی ان سے کہہ دو دُنیا کی آسائش بہت کم ہے

وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی ۟ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ﴿۷۷﴾ (النساء ۔ ۷۷)

اور آخرت پرہیزگار کیلئے بہتر ہے اور ریشہ برابر تم لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا

چہارم وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِھِمَا

(اے رسولؐ) تم ان لوگوں سے آدمؑ کے دو بیٹوں (ہابیل قابیل) کا قصہ صحیح صحیح بیان کر دو کہ جب ان دونوں نے اللہ کی درگاہ میں قربانیاں پیش کیں تو ان میں سے ایک (ہابیل) کی (نذر)

وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّکَ ؕ قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۲۷﴾

قبول ہوئی اور دوسرے (قابیل) کی قربانی نہ قبول ہوئی کہنے لگا میں تو تجھے ضرور مار ڈالوں گا اس نے جواب دیا کہ اللہ تو صرف پرہیزگاروں کی نذر قبول کرتا ہے (المائدہ ۔ ۲۷)

دُعا برائے سلامتی امام زمانؑ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی (حضرت) حجت ابن الحسنؑ کا تیری رحمت نازل ہو اُن کے آبائے گرامی پر اس لحہ میں اور ہر آنے والے لحہ میں بن جا اُن کا مددگار۔ نگہدار۔ پیشوا۔ حامی اور رہنما اور نگہبان یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے اپنی زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے **یا اللہ** رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اُن کے ظہور میں تعجیل فرما۔"

صاحب الدعوۃ النبویۃ
والعصمۃ الفاطمیۃ
والصولۃ الحیدریۃ
والحلم الحسنیۃ
والشجاعۃ الحسینیۃ
والعبادۃ السجادیۃ
والمآثر الباقریۃ
والآثار الجعفریۃ
والعلوم الکاظمیۃ
والحجج الرضویۃ
والجود التقویۃ
والنقاوۃ النقویۃ
والھیبۃ العسکریۃ
والغیبۃ الالھیۃ

القائم المنتظر المھدی

قیامت سے پہلے دس علامات

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ:

"قیامت سے قبل دس باتیں لازمی ہیں، سفیانی، دجال، دخان (دھواں)، دابہ، خروج قائم، مغرب سے آفتاب کا طلوع ہونا، مشرق میں زمین کا شق ہونا، نزول عیسیٰؑ، جزیرہ عرب میں زمین کا شق ہونا، دریائے عدن کی تہ سے آگ کا بلند ہونا جو لوگوں کو محشر کی طرف لیجائے گی۔

قبل از ظہور پانچ علامتیں

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ:

"امام قائم علیہ السلام کے ظہور سے قبل پانچ علامات ظاہر ہوں گی، ندائے آسمانی، خروج سفیانی، بیابان میں زمین کا شق ہونا، خروج یمانی اور قتل نفس زکیہ۔

ظہور سے قبل سرخ وسفید اموات

حضرت ابوعبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

آپؑ نے فرمایا: ظہور امام قائم علیہ السلام سے قبل دو قسم کی اموات ہوں گی۔ موت سرخ، اور سفید موت، اور ان میں سے ہر سات میں سے پانچ آدمی ختم ہو جائیں گے سرخ موت تلوار سے اور سفید موت طاعون سے واقع ہوگی۔

ظہور سے قبل ایک تہائی آبادی ہوگی

ظہور سے قبل ایک تہائی آبادی ہوگی

حضرت ابوعبداللہ امام جعفر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور اس وقت ہوگا جب دنیا کی آبادی دو تہائی ختم ہو جائے گی۔

کہا گیا: پھر باقی کیا رہ جائے گا؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیا تم اس بات سے خوش نہیں ہو کہ وہ باقی ایک تہائی تم لوگ ہو گے۔

قبل از ظہور پانچ علامتیں

انہی اسناد کے ساتھ اہوازی سے انہوں نے ابن ابی عمیر سے انہوں نے عمر بن حنظلہ سے اور انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا: آپؑ نے فرمایا: قبل قیام امام قائم علیہ السلام پانچ نشانیاں حتمی طور پر ظاہر ہوں گی، خروج یمانی، خروج سفیانی، ندائے آسمانی، قتل نفس زکیہ اور بیابان میں زمین کا شق ہونا۔

قبل از ظہور مسلسل کشت وخون

حضرت امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

آپؑ نے فرمایا: ظہور امام قائم علیہ السلام سے پہلے قتل بیوح ہوگا۔

میں نے عرض کیا: قتل بیوح کا کیا مطلب ہے؟

آپؑ نے فرمایا: مسلسل کشت وخون۔

نزولِ حضرت موسیٰؑ

نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور امام قائم علیہ السلام کی اقتدا میں نماز ادا کرنا۔ طالقانی نے جلودی سے انہوں نے ہشام بن جعفر سے ہشام نے حماد سے حماد عبد اللہ بن سلیمان سے جو کتب سماوی کے قاری تھے روایت کی ہے۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے انجیل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا ذکر پڑھا، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے عیسیٰ علیہ السلام: میں تمہیں اپنی طرف اٹھالوں گا اور پھر تمہیں آخر زمانہ میں نازل کروں گا تا کہ تم اس نبی کی امت کے عجائب دیکھو اور دجال ملعون کے مقابلے میں ان کی مدد کرو، تمہیں عین نماز کے وقت پر نازل کروں گا۔ تا کہ تم ان کی معیت میں نماز بھی پڑھو اس لیے کہ وہ امامت مرحومہ ہیں۔ (ماخوذ کتاب: بحار الانوار جلد ۵۲)

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیْرًا

ترجمہ: خدا تو یہی چاہتا ہے کہ نجاست اور گناہ تم اہل بیت سے دور رکھے اور تمہیں ہر طرح سے پاک و پاکیزہ رکھے۔

"اِنَّمَا" کی تعبیر جو عام طور پر "حصر" کے ہے اس بات کی دلیل ہے کہ یہ نعمت خاندانِ پیغمبر اکرم علیہم السلام سے مخصوص ہے۔ لفظ "یرید" پروردگار کے ارادۂ تکوینی کی طرف اشارہ ہے۔ ورنہ ارادۂ تشریعی اہل بیت پیغمبرؐ کے ساتھ مخصوص نہیں ہوگا، بلکہ سب لوگ بغیر کسی استثناء کے حکم شریعت کے تحت اس بات کے پابند ہوں گے کہ وہ ہر قسم کے گناہوں اور نجاستوں سے پاک رہیں۔

ہوسکتا ہے، کہا جائے کہ ارادۂ تکوینی تو ایک قسم کے جبر کا موجب ہے، لیکن جب ان بحثوں کی طرف توجہ کی جائے جو انبیاء اور آئمہ علیہم السلام کے معصوم ہونے کے بارے میں کی جاتی ہیں تو اس بات کا جواب واضح ہو جاتا ہے اور یہاں پر بطور خلاصہ یہی کہا جاسکتا ہے کہ معصومین ایک طرف تو اپنے اعمال کی وجہ سے ایک قسم کی اکتسابی لیاقت کے حامل ہیں اور دوسری طرف اپنے پروردگار کی طرف سے ذاتی اور وہبی لیاقت رکھتے ہیں تا کہ وہ لوگوں کے لیے نمونہ و اسوہ بن سکیں۔

دوسرے لفظوں میں معصومین کی ہمت تائیداتِ الٰہی اور اپنے پاک اعمال کی وجہ سے ایسی ارفع و اعلیٰ ہے کہ گناہ پر قدرت و اختیار رکھنے کے باوجود گناہ کی طرف نہیں جاتے۔ یوں سمجھیے کہ کوئی عقل مند قطعاً تیار نہیں ہوگا کہ آگ کا انگارہ اُٹھا کر اپنے منہ میں رکھ لے، باوجودیکہ اس میں نہ کوئی جبر ہے نہ اکراہ، بلکہ یہ ایسی حالت ہے جو کسی قسم کے جبر و اکراہ کے بغیر خود انسان کے وجود کے اندر سے اس کے علم و آگاہی اور فطری و طبعی مبادیات کی وجہ سے اُبھرتی ہے۔

لفظ "رجس" ناپاک شئی کے معنی میں ہے خواہ وہ انسان کے مزاج اور طبیعت کے لحاظ سے ناپاک ہو یا عقلی حکم کی وجہ سے یا شریعت کی رو سے یا ان سب وجوہ کے اعتبار سے۔ (راغب نے کتاب مفردات میں رجس کے مادہ میں مذکورہ بالا معنی اور اس کے چار قسم کے مصداق کو بیان کیا ہے۔)

یہ جو بعض نے "رجس" سے گناہ، شرک، بخل و حسد یا باطل اعتقاد وغیرہ مراد لیا ہے تو درحقیقت یہ اس کے مصادیق کا بیان ہے، ورنہ اس لفظ کا مفہوم عام اور وسیع ہے اور ہر قسم کی نجاست اس کے معنی میں شامل ہے، کیونکہ الف لام یہاں جنس پر دلالت کرتا ہے۔

"تطہیر" کا معنی ہے پاک کرنا اور حقیقت میں نجاستوں اور ناپاکیوں کو دور کرنے کے بارے میں تاکید کی ہے۔ نیز اس کا مفعول مطلق کی شکل میں ہونا یہاں اس معنی کی ایک اور تاکید شمار ہوتا ہے۔

باقی رہی "اہل بیت" کی تعبیر، تو تمام علماء اسلام اور مفسرین کا اتفاق ہے کہ یہ جناب پیغمبرؐ کے اہل بیت کی طرف اشارہ ہے۔ یہ بات خود آیت کے ظاہر سے بھی سمجھ میں آتی ہے۔ کیونکہ "بیت" اگرچہ یہاں مطلق صورت میں ذکر ہوا ہے، لیکن قبل و بعد کی آیات کے قرینے سے اس سے مراد پیغمبر اکرم کا بیت اور گھر ہے۔

گدائے اہل بیت رسولؐ: شہزادہ سید محمد علی زنجانی

عملیات نادِ علیؑ

فضائل: عملیات میں حصار کا کام دیتا ہے ☆ عامل کی عزت وتکریم میں اضافہ کرتا ہے ☆ ناجائز قابضین کو باہر نکالتا ہے ☆ بدنی قوت میں اضافہ کرتا ہے ☆ دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھتا ہے ☆ جادو وزہر کے اثرات کو زائل کرتا ہے ☆ مریض کو امراض سے شفا دیتا ہے ☆ غم والم سے نجات دیتا ہے ☆ حاکم کے غضب کو ختم کرتا ہے ☆ قاصد کی زبان میں تاثیر پیدا کرتا ہے ☆ تمام حاجات کے حصول میں مدد کرتا ہے ☆ خزانوں کے پتا لگانے میں رہنمائی کرتا ہے ☆ عزت وشہرت عطا کرتا ہے ☆ علم کے حصول میں مددگار ثابت ہوتا ہے ☆ شہروں کو فتح کرنے میں پشت پناہی کا کام دیتا ہے ☆ قید سے رہائی نصیب کرتا ہے ☆ بخت واقبال میں اضافہ کرتا ہے ☆ مشکلات وپریشانیوں کو دور کرتا ہے ☆ پوشیدہ امور کے بھید کھولتا ہے ☆ دشمنوں کی ہلاکت کیلئے اکسیر ہے ☆ دشمنوں کے درمیان عداوت کو پھیلاتا ہے ☆ دشمنوں کو آوارہ اور باہمی جدائی کرادیتا ہے ☆ دل کو قوی اور شجاع بناتا ہے ☆ مخالف کے دل میں نرمی اور رعب پیدا کرتا ہے ☆ گھر جان ومال کی حفاظت کرتا ہے ☆ جنات، دیو، چڑیل اور سایہ سے حفاظت کا ضامن ہے ☆ بچوں کی عمر دراز کرتا ہے ☆ بانجھ عورت کو اولاد نصیب ہوتی ہے ☆ بچوں کو ام الصبیان ونظر بد سے بچاتا ہے ☆ کاروبار میں اضافہ اور وسعت دیتا ہے ☆ زوجین میں باہمی محبت کا اضافہ کرتا ہے ☆ حشرات وموذی حیوانات سے محفوظ رکھتا ہے ☆ حافظہ ویادداشت کو قوی بناتا ہے ☆ حادثات سے محفوظ رکھتا ہے ☆ ہنرمندی اور تقریر میں تیزی پیدا کرتا ہے ☆ گمشدہ کو واپس لانے میں کام آتا ہے ☆ دشمنوں کی تنزلی اور عامل کا مرتبہ بڑھاتا ہے ☆ ڈوبی ہوئی رقم کو واپس دلاتا ہے ☆ قرض کی ادائیگی کا انتظام کرتا ہے ☆ رزق میں وسعت وبرکت ڈالتا ہے ☆ حصولِ رشتہ میں مددگار ثابت ہوتا ہے ☆ دورانِ سفر مسافر کی حفاظت کرتا ہے ☆ اخلاق میں اضافہ اور تند مزاجی ختم کرتا ہے ☆ اعمال خیر کی توفیق دیتا ہے ☆ بچوں کی اصلاح کرتا ہے۔

نادِ علیؑ: حضرت رسول اکرم ﷺ نے درج ذیل دعا جو نادِ علیؑ کے نام سے مشہور ہے پڑھی تھی جس کی وجہ سے حضرت علی علیہ السلام کے ہاتھوں جنگ فتح ہوئی تھی۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ

پکارو علیؑ کو جو عجائبات کے ظاہر ہونے کا محل ہے تم ان کو اپنی مصیبتوں میں

كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

مددگار پاؤ گے اور ہر ایک رنج وغم میں یا علی یا علی یا علی کی ولایت کے صدقے

☆ نادعلی کے بعد پانچ مرتبہ اوّل وآخر صلوات کے ساتھ درج ذیل کلمات پڑھے۔

يَا أَبَا الْغَيْثِ أَغِثْنِي يَا عَلِيُّ أَدْرِكْنِي اے فریادرس میری مدد کر اے علی میری مدد کر

☆ حضرت خواجہ غریب نوازؒ سے منقول ہے کہ نمازِ صبح یا عشاء کے بعد سات دن تک بلاناغہ ہر روز سات مرتبہ "نادعلیؑ" پڑھنے سے لاحق جملہ پریشانیاں ختم ہوجاتی ہیں۔

وردِ اسمِ علیؑ: بحوالہ گنج ہائے معنوی یہ اسم اعظم ہے ہر مشکل کے ٹالنے اور حاجات کے برآوری کیلئے بلاناغہ چاردن مسجد کے کونے میں بیٹھ کر بارہ ہزار مرتبہ يَا عَلِيُّ پڑھے۔

برائے جملہ حاجات: طلوع آفتاب کے بعد بروز بدھ اکتالیس مرتبہ نادعلیؑ پڑھ کر درج ذیل دعا کو پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے بحق علیؑ مرتضیٰ اپنی حاجات طلب کرے تو اسکی تمام حاجات پوری ہوں گی مجرب ہے

اَللّٰهُ صَمَدِي مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِي وَعَلَيْكَ مُعْتَمَدِي

اللہ میرا انیس ہے مجھے سہارا تیری جانب سے ہے اور تیرا سہارا لیتا ہوں

برائے ہلاکیٔ دشمن: دشمن کو مقہور کرنے اور ان کی نابودی کیلئے اوّل وآخر صلوات کے ساتھ ایک سو دس مرتبہ نادعلیؑ پڑھ کر درج ذیل دعا کو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔

يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ وَيَا وَالِيَ الْوَلِيِّ يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ وَيَا مُرْتَضَى عَلِيُّ

اے دشمن پر غالب آنیوالے اے دوستوں کے ولی اے عجائب کے ظاہر ہونے کا محل اے مرتضیٰ علی

برائے مشکلات: ہر قسم کی مشکلات سے نجات کے لئے نمازِ صبح کے بعد ایک سو دس مرتبہ نادعلیؑ کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اُس کی ہر مشکل کا خاتمہ ہوگا۔

جادو کے لئے

☆ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ جادو کے اثر کو زائل کرنے کیلئے درج ذیل آیات میں سے کوئی ایک آیت ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر پاس رکھے تو جادو کا اثر زائل ہوجائیگا اور زعفران سے لکھ کر مسحور کو پلانا خلاصی کا موجب ہے۔ (مفاتیح الجنان)

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ

پھر جب وہ لوگ ڈال چکے تو موسیٰ نے کہا جو کچھ لائے ہو جادو ہے یقیناً اللہ اسے ابھی ملیامیٹ کردیگا اللہ ہرگز مفسدوں کا کام درست نہیں

الْمُفْسِدِينَ ۞ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۞ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ ۞

ہونے دیتا (یونس ۸۱) حق بات تو جم کے رہی اور ان کی ساری کارستانی ملیامیٹ ہوگئی پس وہیں ہارے اور ذلیل ورسوا ہو کر پلٹے (الاعراف ۱۱۹)

☆ حضرت امیرالمومنینؑ سے ابواللیث نے روایت کی ہے کہ اگر درج ذیل آیات لکھ کر سحرزدہ کے گلے میں ڈالے اور زعفران سے لکھ کر دھو کر پلائے تو سحر وجادو کیلئے نہایت ہی موثر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۞ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ۞ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۞

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اور جادوگر سب سجدہ میں گرپڑے اور بولے ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے

رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۞ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ۞ (طٰہٰ:۶۹)

جو موسیٰ اور ہارون کا پروردگار ہے (الاعراف ۱۲۲) ان لوگوں نے جو کچھ کرتب کی وہ ایک جادوگر کی کرتب ہے اور جادوگر جہاں جائے کامیاب نہیں ہوسکتا

☆ شمس الاعمال میں درج ہے کہ سحر کے خاتمہ کیلئے اکیس دن تک ہر روز تین سو ساٹھ مرتبہ درج ذیل آیت مجیدہ پڑھے تو سحر کے اثرات سے بری ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۞ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ۞

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۞ (یٰس:۸-۹)

اور ہم نے ایک دیوار ان کے پیچھے پھر اوپر سے اُن کو ڈھانک دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے

نوٹ: حضرت امام رضاؑ کے ارشاد کے مطابق سحر وجادوزدہ شخص کیلئے آیت الکرسی، سورۂ فلق و سورۂ والناس تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پینا منہ و سینے پر چھڑکنا افاقہ کا موجب ہے۔

استخارہ جات

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ (الحدیث)

رسول اللہ نے فرمایا جو استخارہ کرتا ہے وہ نقصان نہیں اٹھاتا اور جو مشورہ کرتا ہے وہ پشیمان نہیں ہوتا

استخارۂ تسبیح: یہ استخارہ حضرت صاحب العصر علیہ السلام سے منسوب ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کرکے تسبیح بائیں ہاتھ میں اس طرح پکڑے جہاں سے تسبیح پڑھی جاتی ہے۔ جس کام کے لیے نیت کی ہے اس کو ذہن میں رکھ کر پہلے تین مرتبہ صلوات پڑھ کر درج ذیل دعا پڑھ کر پھر تین مرتبہ صلوات پڑھے اور آنکھیں بند کرکے تسبیح کے دانوں پر ہاتھ ڈالے اور دو دو شمار کرے اگر ایک دانہ بچے تو خوب (ہاں) ہے ورنہ منع ہے

أَسْتَخِيرُ اللَّهَ بِرَحْمَتِهِ خِيَرَةً فِي عَافِيَةٍ میں خیر طلب کرتا ہوں اسکی رحمت کیساتھ ایسی خیر جس میں عافیت ہو

استخارۂ قرآن مجید: یہ استخارہ حضرت امیرالمومنینؑ کا ارشاد کردہ ہے اور علمائے کرام کا مصدقہ ہے ☆ کسی ایک نماز کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور درج ذیل دعا اوّل وآخر طاق عدد میں صلوات کے ساتھ پڑھ کر قرآن مجید کھولیں اور دائیں والے صفحہ کی سطر اوّل کے حکم پر عمل کریں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّي تَفَأَّلْتُ بِكِتَابِكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ فَأَرِنِي مِنْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اے اللہ میں فال طلب کرتا ہوں تیری کتاب سے اور تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں پس تو مجھے دکھادے

كِتَابِكَ مَا هُوَ الْمَكْتُومُ مِنْ سِرِّكَ الْمَكْنُونِ فِي غَيْبِكَ

اپنی کتاب سے جو تیری رازداری میں پوشیدہ اور تیرے غیب میں موجود ہے

ہدیہ عقیدت امیر المؤمنین علیہ السلام

نتیجہ فکر: منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

اگر لکھے تو کیا لکھے یہ حرف آخری لکھ کر
مؤرخ کا قلم سجدے میں ہے نام علیؑ لکھ کر

علیؑ مرتضیٰ ہیں میرے آقا پھر مجھے ڈر کیا
میں طوفان سے گزر جاتا ہوں سینے پر وصیؑ لکھ کر

تجلّی تم پہ بھی قربان ہو گی دونوں عالم کی
جبیں پر دیکھ لو نام علیؑ تم بھی کبھی لکھ کر

زہے قسمت تشفّی کو میری مولا علیؑ آئے
فرشتے لے گئے تھے میرا حال بے بسی لکھ کر

اب اس سے بڑھ کے میری شاعری کی قدر کیا ہو گی؟
میں بہت خوش ہوں شرح خاندانِ ہاشمی لکھ کر

کبھی تیغ یدِ الٰہی بھی بن جاتا ہے زنجانی
علیؑ کا نام سینے پر بعنوان جلی لکھ کر

شفا اس کے لیے ناظر مقدر ہو ہی جاتی ہے
مریضِ دل کو دیتا ہوں میں جب نادِ علیؑ لکھ کر

الوہیت رسالتؐ اور امامتؑ ماننے والا
اُٹھے گا حشر کے دن بے خطر دِل پر علیؑ لکھ کر
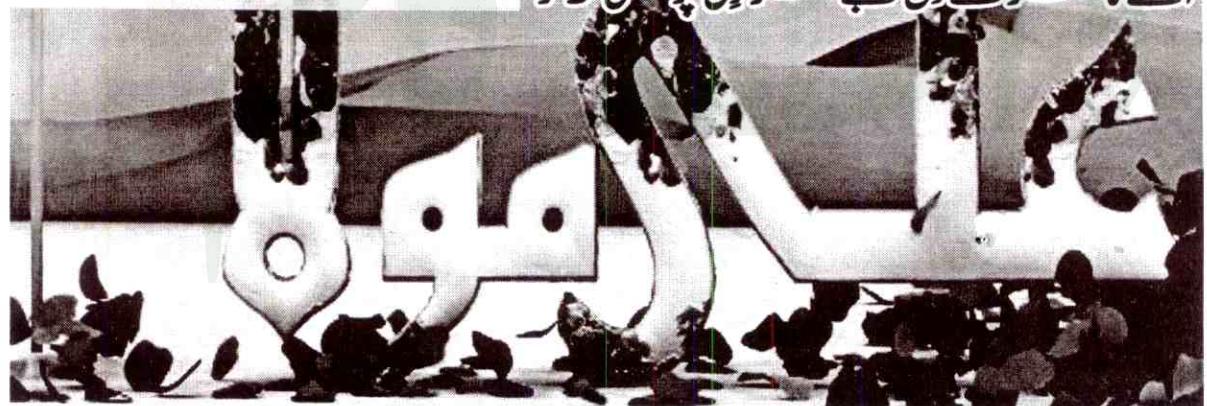
منبعِ روحانیات حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی خدمت میں

سلامِ عقیدت

یہ طے شدہ روحانی حقیقت ہے کہ تمام روحانی سلسلے چشتیہ قادریہ سہروردیہ، نوشیہ، عظیمیہ، اویسیہ، خواجگان غرض جتنے بھی روحانی سلاسل ہیں وہ مولائے کائنات امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام پر ختم ہوتے ہیں یا یوں کہہ لیں کہ اِن تمام سلاسل کے ابتداء کی کرنیں مولائے کائناتؑ سے پھوٹتی ہیں۔ وہ سلسلہ روحانیات سے خارج ہے جس پر مہرِ ولایت علیؑ نہ ہو۔ ہر زمانہ کے اولیاء عظائم صوفیاء و شعراء اکرام نے آپ کو سلام عقیدت پیش کیا ہے، چند مشہور نام یہ ہیں: فرزدق، امام شافعیؒ، حکیم ابوالقاسم فردوسی، حکیم ابی سینا، خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ، خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ، حضرت لال شہباز قلندرؒ، مرزا اسد اللہ خاں غالب، میر انیس، حسرت موہانی، علامہ اقبالؒ، ابوالاثر حفیظ جالندھری، جوش ملیح آبادی۔ قلندر لال شہباز سیہون شریف فرماتے ہیں: (شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی فون: 0300-4303429)

خلقت انا و علی من نور "یعنی اللہ نے مجھے اور علیؑ کو نور سے پیدا فرمایا"	انا و علی من نورِ واحد "یعنی میں اور علیؑ ایک نور سے ہیں"	انا و علی من شجرِ واحد "میں اور علیؑ ایک درخت سے ہیں"	انا و علی من نفسِ واحد "میں اور علیؑ ایک جان سے ہیں"

سلام اُس پر جو باب اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو ید اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو سیف اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو صفوۃ اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو ولی اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو حجۃ اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو عبد اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو اعلم باللہ ہے۔
سلام اُس پر جو فانی باللہ ہے۔
سلام اُس پر جو احب خلق الی اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو خدا کا عاشق ہے۔
سلام اُس پر جو محبوب خدا ہے۔
سلام اُس پر جو خدا کی آواز ہے۔
سلام اُس پر جو اسد اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو نور خدا ہے۔
سلام اُس پر جو نور رسولؐ اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو نفس رسولؐ اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو برادر رسولؐ ہے۔

سلام اُس پر جو نظیر رسولؐ ہے۔
سلام اُس پر جو خونِ رسولؐ ہے۔
سلام اُس پر جو عین محمدؐ وروحی فدا ہے۔
سلام اُس پر جو روحِ محمدؐ وروحی فدا ہے۔
سلام اُس پر جو سر محمدؐ وروحی فدا ہے۔
سلام اُس پر جو محبوب محمدؐ و خدا ہے۔
سلام اُس پر جو عاشق پیغمبرؐ خدا ہے۔
سلام اُس پر جو فخر ملائکہ ہے۔
سلام اُس پر جو فخر انبیاء ہے۔
سلام اُس پر جو مایہ ء ناز حق سبحانہٗ ہے۔
سلام اُس پر جو امام البرأت ہے۔
سلام اُس پر جو امام الاولیاء ہے۔
سلام اُس پر جو سابق السابقین ہے۔
سلام اُس پر جو قاضی امت ہے۔
سلام اُس پر جو ساقی کوثر ہے۔
سلام اُس پر جو باب مدینۃ العلم ہے۔
سلام اُس پر جو اعلم الناس ہے۔
سلام اُس پر جو مدینہ علوم النبوۃ ہے۔

سلام اُس پر جو باب الدین ہے۔
سلام اُس پر جو باب الفقہ ہے۔
سلام اُس پر جو باب الحکمت ہے۔
سلام اُس پر جو سپاہ و غازی ہے۔
سلام اُس پر جو ثانی قرآن ہے۔
سلام اُس پر جو سہیم قرآن ہے۔
سلام اُس پر جو عالم سنت ہے۔
سلام اُس پر جو اسبق الاولون ہے۔
سلام اُس پر جو ہادی و مہدی ہے۔
سلام اُس پر جو خزانہ علوم پیغمبرؐ ہے۔
سلام اُس پر جو بمنزلہ پدر امت ہے۔
سلام اُس پر جو قل ھو اللہ منزلت ہے۔
سلام اُس پر جو کعبہ امت ہے۔
سلام اُس پر جو نبی کے پاس ایلیا ہے۔
سلام اُس پر جو ثانی اہل عب ہے۔
سلام اُس پر جو آیہ ثانی مباہلہ ہے۔
سلام اُس پر جو ثانی آیہ تطہیر ہے۔
سلام اُس پر جو مولود کعبہ ہے۔

لبیک یا حسینؑ

از تحریر: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سیّد رضی جعفر نقوی، کراچی

اہلِ ایمان، اپنی مجالس اور جلوسوں میں، فرطِ عقیدت اور کمالِ محبت کے ساتھ یہ آواز بلند کرتے ہیں کہ:

لَبَّیْکَ یَا حُسَیْنؑ

(جس کا مفہوم یہ ہے کہ: اے امام مظلوم...... میں حاضر ہوں)

جس طرح حج وعمرہ کے لئے جانے والا انسان، جب احرام باندھنے لگتا ہے تو نیت کرنے کے بعد تلبیہ پڑھتے ہوئے کہتا ہے:

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ...... (الخ)

(میں حاضر ہوں، اے اللہ، میں حاضر ہوں)

ایک بامعرفت انسان اور ایک بے معرفت انسان...... دونوں، ان ہی فقروں کو ادا کرتے ہیں البتہ یہ واضح ہے کہ:

بے معرفت انسان، جب زبان پر ان الفاظ کو ادا کرتا ہے تو بس اتنا سمجھتا ہے کہ: یہ میرے حج وعمرہ کے احرام کا شرعی ادب ہے، اور پیغمبرِ اکرمؐ کا بتایا ہوا طریقہ ہے کہ جب انسان احرام باندھنے لگے تو ان الفاظ کو زبان پر جاری کرے۔

لیکن بامعرفت انسان، جب ان الفاظ کو زبان پر جاری کرتا ہے، تو وہ سمجھتا ہے کہ بارگاہِ معبود میں حاضری کا کیا مطلب ہے۔ جس طرح حاکمِ اعلیٰ کے دربار میں حاضری کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ انسان وہاں اپنی زبان پر بھی اچھی طرح کنٹرول رکھے تاکہ کوئی خلافِ ادب وتہذیب بات نہ نکلنے پائے اور کوئی ایسا فقرہ نہ پھسل جائے جو حاکمِ اعلیٰ کو ناگوار گزرے۔

اور اپنے حرکات وسکنات پر بھی پورا قابو ہو کہ کوئی ایسی جنبش سرزد نہ ہو جائے جو حاکمِ اعلیٰ کی شان ومرتبے کے خلاف ہو۔

اسی طرح ...... بلکہ اس سے کئی ہزار گنا زیادہ احساسات کے ساتھ ...... ہمیں بارگاہِ خداوندی میں حاضری کے موقع پر اپنے قول وفعل سے، اُس کی بارگاہ کے آداب کو ملحوظ رکھنا ہے کیونکہ وہ تو پوری کائنات کا حاکمِ اعلیٰ ہے۔

اسی لئے بندۂ مومن تلبیہ کے الفاظ (**لبیک اللھم لبیک**......) زبان سے ادا کرنے کے بعد خود کو اُن پچیس باتوں کا پوری طرح سے پابند بناتا ہے جو احرام کی حالت میں منع ہیں اور بامعرفت مومن، ان کلمات کی ادائیگی کے بعد دل کی گہرائیوں سے یہ محسوس کرتا ہے کہ: میں اب سلطان السلاطین کی بارگاہ میں حاضر ہوں، اب میرا پورا طرزِ عمل ایسا ہونا چاہئے جو رضائے الٰہی کا نمونہ قرار پائے، اور مجھ سے کوئی ایسی فروگذاشت سرزد نہ ہونے پائے کہ عرش سے میرے لئے یہ آواز آئے کہ

لا لبیک، ولا سعدیک

(نہ تمہاری حاضری قبول ہے، نہ تمہارے لئے کوئی سعادت ہے)

امام مظلوم سرکار سید الشہداء، خامس آلِ عبا، فرزند رسولؐ خدا حضرت امام حسین علیہ السلام کو مخاطب کر کے جب ایک مومن یہ کہتا ہے کہ:

لَبَّیْکَ یَا حُسَیْنؑ (اے امامؑ، میں حاضر ہوں)

تو اُسے اپنے باطن کو ٹٹول کر دیکھنا چاہئے کہ کیا میں پوری طرح نصرت امام کے لئے حاضر ہوں......؟

کہیں ایسا تو نہیں ہے کہ: میں ان الفاظ کو رسماً زبان پر جاری کر رہا ہوں...... یا یہ کہ: میں دیکھتا ہوں کہ دوسرے لوگوں کی زبانوں پر یہ فقرہ ہے، تو میں بھی اس فقرے کو دہرانے لگتا ہوں...... نہ اس کے مفہوم پر غور کرتا ہوں، اور نہ اس کے تقاضوں پر توجہ دیتا ہوں۔

اربابِ مقاتل کا بیان ہے کہ عصرِ عاشور جب امام عالی مقام کے تمام انصار و اعوان، درجۂ شہادت پر فائز ہو چکے تھے، اور امام علیہ السلام میدان میں تنہا رہ گئے تھے، تو آپؑ نے اپنے باوفا ساتھیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ:

یا ابطال الصفا، ویافرسان الھیجا......

(اے میرے شیرو، اے بہادرو، اے دلیرو..... تم کہاں ہو، حسینؑ تمہیں آواز دے رہا ہے)

تو انصارِ حسینی کی کٹی گردنوں سے آواز آئی تھی:

لَبَّیْکَ یَا حُسَیْنُ

جو اُن شہیدانِ راہِ خدا کی انتہائی جاں بازی، فداکاری اور اخلاص کی علامت بن کر تاریخ کے صفحات پر محفوظ ہوگئی۔ لیکن آج جب کوئی مومن زبان سے کہتا ہے کہ: **لَبَّیْکَ یَا حُسَیْنُ** (اے امامؑ میں حاضر ہوں) تو اُسے ضرور اس بات پر غور کرنا چاہیئے کہ کیا وہ امامؑ کے احکام کی تعمیل کے لئے دل و جان سے حاضر ہے؟ کیا وہ قول و عمل کے اعتبار سے، واقعاً اور حقیقتاً حسینی ہے؟

کیا وہ حسینیت کی سچی معرفت رکھتے ہوئے اُس کے تقاضوں کے مطابق زندگی سر کرنے کی سنجیدہ کوشش کرتا ہے۔ اور کیا اُس نے سرکار سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام کے پیغام کو اس کی روح کے مطابق سمجھ کر اُس کے تقاضوں کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔

حسینی ہونے کے دعوے دار ہر شخص کو یہ سمجھنا چاہئے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے مدینہ منورہ سے نکلنے اور کربلا کی طرف جانے کا مقصد کیا بیان کیا ہے؟

کیونکہ جو شخص اُس مقصد کو سمجھنے کی پوری کوشش کرے اور اُس کے تقاضوں کی تکمیل کرے اُسی کا "**لَبَّیْکَ یَا حُسَیْنُ**"...... کہنا، معنویت کا حامل قرار دیا جاسکتا ہے۔

آیئے تاریخ سے پوچھتے ہیں کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے جب مدینہ منورہ سے سفر کا ارادہ کیا تو آپ نے اپنے مقصد کی وضاحت کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

اس سلسلہ میں بکثرت مورخین اور سیرت نگاروں نے تصریح کی ہے کہ: حضرت امام حسین علیہ السلام نے مدینہ منورہ چھوڑنے سے پہلے اپنے چھوٹے بھائی "محمد بن حنفیہ" کے نام ایک مفصل وصیت نامہ چھوڑا، جس کا ایک ایک فقرہ قابلِ غور ہے۔ البتہ ہم اس کے چیدہ چیدہ نکات کی طرف، قارئین کرام کی توجہ مبذول کراتے ہیں۔ امام علیہ السلام نے فرمایا:

انی لم اخرج اشراً ولا بطراً

میں خودسری، یا فخر و مباہات کے طور پر نہیں نکلا ہوں

بلکہ **انما خرجت لطلب الاصلاح فی اُمۃ جدی رسول اللّٰہ**

میں صرف اپنے نانا کی اُمت کے معاملات کی اصلاح کی تلاش میں نکلا ہوں اور میری آرزو ہے کہ

امر بالمعروف و انھی عن المنکر

نیکی کی ہدایت کروں اور بُرائی سے روکوں

واسیر بسیرۃ ابی وجدی

اور اپنے بابا اور نانا کی سیرت پر چلوں

(شاہکارِ آفرینش: مقتل شیخ الرئیس صفحہ ۹۷)

مذکورہ بالا وصیت نامہ کے نکات پر غور کرنے اور پھر امام علیہ السلام نے کربلا کے راستے میں متعدد مقامات پر جو خطبے دیے ہیں اُن سب پر ایک سرسری نگاہ ڈالنے سے بھی یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ امام علیہ السلام اپنے نانا خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اُمت میں جو کجروی اور بگاڑ دیکھ رہے تھے اُسے درست کرنے اور دینِ مصطفیٰؐ کی اعلیٰ اقدار کو جس طرح پامال کیا جا رہا تھا اُس کی اصلاح کے لیے نکلے تھے۔

اور اس اصلاح کی راہ میں آپ نے سب سے پہلے جس فریضہ کا تذکرہ فرمایا ہے، وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے۔ یعنی نیکی کی ہدایت کرنا اور برائی سے روکنا اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ اور حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کی سیرتِ طیبہ کے تابندہ نقوش سے بنی نوعِ انسان کی قسمت کو سنوارنے کی سعی بلیغ۔

اب جو لوگ بھی دنیا کے جس علاقے، جس خطۂ ارض اور جس دور میں بھی "**لبیک یا حسین**ؑ" کی صدا بلند کرتے ہیں۔

اُن کی اس عظیم الشان صدا میں معنویت اُسی وقت دکھائی دے گی جب وہ پوری طرح سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ کو انجام دیں، سرکارِ دو عالمؐ کے اُسوۂ حسنہ کو اپنی زندگی کا نصب العین قرار دیں، اور سیرت امیر المومنینؑ کو اپنا کر اُسے لوگوں تک پہنچانے کا فریضہ بھی انجام دیا۔ یہ بات ہر مومن کو یاد رکھنی چاہیے کہ :

زباں سے کہہ بھی دیا لا الٰہ تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں

پیغامِ حسینی کی نشر و اشاعت اہلِ ایمان کا وہ اہم ترین فریضہ ہے جسے حسینی قافلے کے سربرآوردہ افراد ہر دور میں ادا کرتے رہے ہیں، اور اس سلسلہ میں اُنہوں نے دار و رسن کی سختیوں کا کبھی خیال نہیں کیا۔

خاکِ شفاء
جدید سائنسی تقاضوں کے مطابق

ہیپاٹائٹس C ہمارے ملک میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔ اس کا علاج بھی مہنگا ہے اور اکثر مرض دوبارہ عود کر بھی آجاتا ہے۔ خاکِ شفاء سے تیار کردہ ادویات سے مرض مکمل ختم ہو جاتا ہے۔ P.C.R Quantatic جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مرض کتنا ہے۔ مہینے کی دوائی لینے والوں کے لیے ہمارا ادارہ خود کراتا ہے، تاکہ معلوم ہو سکے کہ مرض کتنا ہے اور فائدہ کتنا ہوا ہے؟

No Side Effect — No Toxic Effect

سائنسی طور پر یہ ثابت ہو چکا ہے کہ خاکِ شفاء سے تیارہ کردہ ادویات کا کوئی مضر اثرات Side Effect یا Toxic Effect نہیں ہے۔ یہ ادویات بچے، بوڑھے، حاملہ خواتین، ذیابیطس اور بلڈ پریشر کے مریض سب کے لیے یکساں مفید ہیں۔

آئیے اس رحمت کو عام کر دیں — حق کو ظاہر کر دیں

مزید معلومات کے لیے آپ رابطہ کر سکتے ھیں۔ ڈاکٹر سیّد عباس اقبال۔ زینب میموریل ہسپتال، علی بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، نزد کلمہ چوک، لاہور۔ موبائل: 0300 - 4286799

تعارف: میرا نام خلیفہ سیّد عباس اقبال اور والد گرامی کا نام خلیفہ سیّد اقبال حسین ہے۔ خلیفہ سادات فیملی سے تعلق رکھتا ہوں، جو 1947ء میں پٹیالہ سے ہجرت کر کے پاکستان آئی۔ سلسلۂ نسب جہانیاں جہاں گشت سے ہوتا ہوا امام علی نقیؑ سے جا ملتا ہے۔

پاکستان آنے کے بعد یہاں گلستانِ زہرہ، ایبٹ روڈ، لاہور پر امام بارگاہ بزرگوں نے قائم کی۔ عزاداری کا سلسلہ قدیمی ہے۔ اس لیے یہاں ہر سال 10 محرم الحرام کو روزِ عاشورہ تسبیح خاکِ شفاء کی زیارت کرائی جاتی ہے۔ جس کے دانے بوقت شہادت امام حسینؑ سرخ خون کی مانند ہو جاتے ہیں۔ یہاں ہر سال ہزاروں لوگ زیارت کو آتے ہیں اور فیض یاب ہوتے ہیں۔ سینکڑوں مریض صحت کاملہ حاصل کرتے ہیں۔

خاکِ شفا: احادیث ہوں یا تاریخ، شاعری ہو یا معجزات، ہر جگہ خاکِ شفاء کی شان اور افادیت کا تذکرہ ہے۔

طریقۂ استعمال: امام محمد باقرؑ نے فرمایا: 2،2 رکعت کر کے 4 رکعت نماز بجا لاؤ اور بتائی گئی دعا اور سورۃ القدر پڑھ کر خاکِ شفاء کو بطور دوا استعمال کریں۔

عالم دین نے بتایا کہ خاکِ یا مٹی کا کھانا مناسب نہیں لیکن اگر خاکِ شفاء بطور دوا لینی ہو تو علماء اکرام نے بہت ہی کم مقدار میں لینے کا تذکرہ کیا ہے۔

حرم مبارک کی خاک میں کیا ہے؟ جسے ہم خاکِ شفاء کہتے ہیں۔ اگر شفاء ہے جو کہ یقیناً ہے، تو اس کو استعمال کیوں نہیں کرتے؟ اور کس طرح کریں؟ یہ وہ سوال تھے جن کا جواب حاصل کرنے کے لیے العباس ریسرچ سنٹر نے 20 سال پہلے تحقیق شروع کی۔

(1) آج کے دور میں ممکن ہے یہ جاننا کہ اس میں شفاء کہاں ہے؟
(2) کن امراض کے لیے ہے؟
(3) اس کو کس طرح انسانی فلاح کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے؟

عام مٹی میں 20/40 KHZ قوت برقیہ ہوتی ہے، جبکہ خاکِ شفاء میں 1600 KHZ ہوتی ہے۔ سپیکٹرومیٹر پر تیارہ شدہ دوائی کی قوت کو ناپا جا سکتا ہے

جوکہ 327.neno meter پر کام کرتی ہے۔ عام مٹی میں کوئی پیمائش نہیں آتی۔ پاکستان، جرمنی، سعودی عرب اور دیگر ممالک میں خاکِ شفاء کی دوائی کی افادیت کو پرکھا جا چکا ہے۔ اس کی افادیت کے متعلق لکھا جا چکا ہے۔ 2004ء میں پہلے چوہوں اور پھر خرگوشوں پر PGMI تجربہ کیا گیا اور افادیت پر تحقیقی مقالہ اور پیپر لکھے جا چکے ہیں۔

اب ماشاء اللہ مختلف ممالک میں شکل امراض کے لیے ہزاروں افراد استعمال بھی کر رہے ہیں، بلکہ مہلک امراض سے مکمل چھٹکارا حاصل کر رہے ہیں۔ مثلاً ہیپاٹائٹس B/C، جگر کا کینسر، دیگر کینسر، بانجھ پن، مردانہ/زنانہ، گردہ کا فیل ہونا، آنکھوں کا موتیا، الرجی، ورمہ اور دیگر امراض کے لوگ استعمال کر رہے ہیں۔

فلسفہ: اول خلق ہونے والا نور، نورِ مصطفےٰ ہے اور باقی معصومینؑ اسی نور کا حصہ ہیں۔ نور آج بھی تمام معصومینؑ کے ضریح مبارک سے نکل رہا ہے۔ اس نور کی شعاعیں جو خاکِ شفاء اپنے اندر سمالے، اس کو ہم خاکِ شفاء کہیں گے۔ آج کے دور میں ممکن ہے:

(1) ہم ناپ سکیں کہ نور کی شعاعیں یا قوت برقیہ اس خاک نے وصول کی یا نہیں۔ (2) آج ہم مختلف سائنسی آلات اور فارماسوٹیکل طریقہ سے اس قوت برقیہ کو آگ سے الگ کر سکتے ہیں۔ (3) اس قوت برقیہ کو جس سلوشن یا میٹریل میں رکھا جاتا ہے، مختلف امراض کے مطابق ڈھالا یا تیار کیا جاتا ہے۔ (4) بیماری کے Molecular Weight کو نکال کر۔ زبردست ہیسنات کی روشنی میں مخصوص امراض کے مطابق frequency فریکوئنسی نکالی جاتی ہے۔ (5) مخصوص تیار کردہ آلات کے ذریعے مخصوص اسماء مبارک کو دوائی میں انجیکٹ Inject کیا جاتا ہے۔ یعنی یا من اسماء ھو دوا و ذکرھو شفاء کے فلسفہ کے مطابق کام کیا جاتا ہے۔

ادویات: گولی، شربت، انجکشن کی صورت میں دستیاب ہیں، جو ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق استعمال میں لائی جاتی ہیں۔

یہ بھی یاد رہے کہ ہمارے جسم میں بنیادی اعضاء رئیسہ 12 ہیں۔ ان سے نکلنے والی قوتِ برقیہ کے راستے بھی 12 ہیں۔

(دل، گردہ، جگر، پھیپھڑے وغیرہ) جن کو قوت کے چینل (Energy Channel) کہتے ہیں۔ 2 اور بنیادی چینل ہیں۔ اس طرح کل 14 چینل ہیں۔ ان چینل میں طاقت کے بہاؤ کے غیر متوازن ہونے سے بیماری آتی ہے۔ متوازی کرنے کے لیے پانچ عناصر کے قانون کو بروئے کار لایا جاتا ہے۔

امام بھی 12 ہیں اور کل معصومینؑ 14 ہیں۔ ہر امام ایک اعضائے رئیسہ سے منسوب ہے۔ خون کے مختلف اجزاء بھی مختلف معصومینؑ سے منسوب ہیں۔ بلکہ DNA کے اندر مختلف کروموسوم اور جین بھی ان سے منسوب ہیں اور ان ہی کے ذریعے پنجتن پاکؑ اور معصومینؑ کی خاک شفاء سے توسل کر کے صحت حاصل ہوتی ہے۔ جس طرح سورج کا شیشہ میں عکس، سورج نہیں۔ لیکن عکس کی شعاعیں آنکھوں کو چندھیا دیتی ہیں یا محدب عدسے سے شعاعیں ایک نقطہ پر جما کر کے سوکھی گھاس کو آگ لگائی جاسکتی ہے، یہ چند شعاعیں سورج نہیں۔ اس طرح سمجھیں کہ خاک جس نے ضریح مقدس سے چند شعاعیں/قوت برقیہ وصول کر لیں، وہ امام نہیں ہیں۔ ہم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ وہ کیا ہیں۔ حدیث کے مطابق امام کو تو اللہ جانتا ہے یا اس کا رسولؐ جانتا ہے۔ ہم تو ضریح مبارک سے مس ہونے والی خاک کی نہ ابتداء جان سکے نہ انتہا۔

آلِ نبی کا تم نے گھر بار کیوں جلایا
قیدی بنا کے تم نے در در انہیں پھرایا
کیا جرم اور خطا تھی جس کی انہیں سزا دی
دن میں سکوں کہاں تھا شب کو بھی جو جگایا
کیوں پھیر لیں ہیں نظریں مہمان ہے تمہارا
مہماں بنا کے تم نے نیزے پہ سر چڑھایا
بے گور کفن تھے لاشے بھی کربلا میں
تپتی ہوئی زمیں پر تم نے انہیں لٹایا
روتی تھیں یاد کر کے بالی سکینہ سر کو
آیا ہے سر اسی دم جس دم اسے بلایا
چادر کہاں سے لائیں کیسے وہ منہ چھپائیں
دربار میں جو آئیں بالوں سے منہ چھپایا
ماتم کناں ہیں مظہر ذکر حسین سن کر
اہلِ شباب تم نے نوحہ انہیں سنایا

☆......☆......☆

اے کوفیو نہ بھائی سے میرے دغا کرو
زہراؑ کے دل کا چین ہے نہ تم دغا کرو
کیا جانتے نہیں ہو یہ جنت کا پھول ہے
گر جانتے ہو اس کو تو اس سے وفا کرو
اے شام والو تم نے ہی چھینی مری ردا
بیٹی ہوں میں بتول کی کچھ تو حیا کرو
تھوڑی سی دیر ٹھہر تو جا فوج اشقیا
اہلِ حرم کے سامنے سر نہ جدا کرو
رخصت کے وقت شاہ نے زینبؑ سے یہ کہا
بالوں کو اپنے کھول دو ماتم بپا کرو
اہلِ شباب سے بھی ہے مظہر کی التجا
ذکرِ حسینؑ سن کے تو آنسو عطا کرو

☆......☆......☆

اہلِ حرم جو شام کے دربار کو چلے
بے مقنع بیبیاں تھیں اور بال تھے کھلے
زینب یہ کہہ رہی تھیں کہ بابا ہو تم کہاں
جلد آؤ میرے پاس کہ مشکل تو یہ ٹلے
بیمار کے گلے میں بھی طوق و رسن ہے آج
نازوں کے جو پلے تھے وہ پیادہ پا چلے
کہتی تھیں یہ سکینہ کہ آ جاؤ اب چچا
چاروں طرف ہے تیرگی اور خیمے بھی جلے
اے ارضِ نینوا تو ہی رکھنا ذرا خیال
سوئے ہیں میرے لعل بھی اس خاک کے تلے
کیوں کر یہ حشر سا ہے بپا آج پھر مظہر
آنسو ہماری آنکھ کے نالوں میں کیوں ڈھلے

☆......☆......☆

غم آلِ محمد کے جس بار بیاں ہوں گے
آنسو مری پلکوں سے ہر بار رواں ہوں گے
عابد سے یہ کہتے تھے سب پاؤں کے چھالے
آقا جہاں جاؤ گے ہم ساتھ وہاں ہوں گے
پانی کے لیے اصغر رن کو نہ چلے جانا
مقتل میں جو جاؤ گے واں تیر و سِناں ہوں گے
مادر نے کہا شہ سے اصغر کو نہ لے جائیں
مقتل کو تو جائیں گے جس وقت جواں ہوں گے
کیا حال ہوا ہو گا زنداں میں سکینہ کا
عمو نہ جہاں ہوں گے بابا نہ جہاں ہوں گے
سوئے ہیں حرم سارے جاگیں نہ ابھی ورنہ
پھر حشر بپا ہو گا جب نوحہ کناں ہوں گے
کیا خوف ستائے گا محشر میں تمھیں مظہر
غم آلِ محمدؐ کے جب وردِ زباں ہوں گے

☆......☆......☆

اعمالِ شبِ عاشور

☆ امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص شب عاشور گریہ وزاری کیساتھ شب بیداری کرے اور عبادت الٰہی میں مشغول رہے تو وہ بروز قیامت شہدائے کربلا کی طرح اپنے خون میں آلودہ محشور ہوگا
☆ روایت میں ہے کہ اس رات میں کی گئی عبادت ستر سال کی عبادت کے برابر ہے۔
☆ اس رات ذکرِ الٰہی وقرآن مجید کی تلاوت کرنا مغفرت و بخشش کا موجب ہے۔
☆ کتاب مصباح کفعمیؒ میں حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو کوئی شب عاشور (اور روزِ عاشور) چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے گا تو اسکے پچاس سال کے گناہانِ صغیرہ وکبیرہ بخشے جائیں گے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔
☆ نماز کے بعد درج ذیل تسبیحات مع ذکر اور استغفار ستر مرتبہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے پاک ہے اللہ اور حمد اللہ ہی کے لئے ہیں اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اور نہیں کوئی حرکت وقوت ماسوائے اللہ بلند برتر صاحب عظمت کے میں مغفرت چاہتا ہوں اپنے رب اللہ سے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

☆ اس رات شب بیداری کے ساتھ درج ذیل کلمات کا پڑھنا اجرِ عظیم اور خوشنودیٔ امام مظلومؑ کا موجب ہے

يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا اے کاش میں آپ کے ساتھ ہوتا میں بھی کامیاب ہوتا بہت زیادہ کامیاب

☆ اس رات امام حسین علیہ السّلام اور شہدائے کربلا کے قاتلوں پر اس طرح لعنت بھیجے۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِهٖ۔ اے اللہ امام حسینؑ اور انکے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت بھیج

فضیلت زیارت: حضرت امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص شب عاشور (اور روزِ عاشور) زیارت امام حسینؑ بجالائے تو ایسا ہے کہ گویا وہ آپ کی نصرت میں آپ کے سامنے شہید ہوا ہو۔

طریقہ: آستین کو کہنیوں تک اُلٹ کر سر ننگے گریبان کھول کر زیر آسمان باچشم گریہ کربلا کی طرف انگلی سے اشارہ کر کے یہ درج ذیل مختصر زیارت یا زیارتِ وارث جو صفحہ (۱۷۸) پر درج ہے پڑھے زیارت کے بعد دو رکعت نماز بجالائے۔

مختصر زیارت امام حسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اعمالِ شبِ عاشور

☆ روزِ عاشور امام حسینؑ اور ان کے اصحاب کی شہادت کا دن ہے یہ دن مومنین کیلئے حزن و ملال کا دن ہے اس دن جو دنیاوی کام کیا جائے اس میں برکت نہ ہوگی۔ اس روز عزادار بغیر روزہ کی نیت سے فاقہ کریں اور بعد عصر فاقہ شکنی کریں آستین الٹ دیں گریبان چاک رکھیں غم امام حسینؑ میں رونا سنت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جو کوئی اس روز گریہ و بکا میں مصروف رہے گا بروز قیامت اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ جو شخص روزِ عاشور کو مصیبت و غم کا دن قرار دے گا تو اللہ تعالیٰ بروز قیامت اس کے لئے خوشی کا دن قرار دیگا۔

☆ روایت میں ہے کہ اگر کوئی شخص آج کے دن لوگوں کو پانی پلاتا رہے تو اس شخص کی مانند ہوگا جس نے حضرت امام حسینؑ کے لشکر کو پانی پلایا اور آپ کے ساتھ کربلا میں موجود رہا ہو۔

☆ کتاب مصباح میں حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو کوئی روزِ عاشور چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے گا تو اسکے پچاس سال کے گناہانِ صغیرہ و کبیرہ بخشے جائیں گے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی روز عاشور ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر نظر رحمت فرمائیگا حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص بروزِ عاشور حضرت امام حسینؑ کے قاتلوں پر ہزار مرتبہ اس طرح لعنت کرے گا تو اسے اجر عظیم نصیب ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ وَ اَصْحَابِہٖ۔ اے اللہ امام حسینؑ اور انکے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت بھیج

خاص عمل: حضرت امامِ حسینؑ کی طرح عزادار بھی بوقت لاشِ علی اصغرؑ خیمہ لے جانے کی نیت سے جس طرح امام مظلوم نے چند قدم آگے بڑھتے اور چند قدم پیچھے ہٹتے پڑھا تھا یہ نوحہ پڑھے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِہٖ وَ تَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ

بیشک ہم اللہ کیلئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ہم راضی ہیں اس کی قضا پر اور تسلیم شدہ ہیں اسکے امر پر

☆ روزِ عاشور بوقت زوال آفتاب زیر آسمان سو مرتبہ **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** پڑھنا سال بھر کی سلامتی کا موجب ہے

☆ اس دن زیارتِ وارث زیارتِ عاشور اور دعائے علقمہ کا پڑھنا انصارانِ امام میں سے ہونے کا سبب ہے

زیارت امام حسینؑ: بروز عاشور عزادار سر اور پاؤں ننگے آستین الٹ کر اور گریبان چاک کر کے زیر آسمان مختصر زیارتِ امام حسینؑ جو صفحہ (۲۴۳) پر یا زیارتِ وارث جو صفحہ (۱۷۸) پر درج ہے پڑھے

سلامتی سال کیلئے: اپنی سال بھر کی سلامتی کیلئے یہ دُعا عاشورہ کے دن (بعد عصر) دس مرتبہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَ جَدِّہٖ وَ اَبِیْہِ وَ اُمِّہٖ وَ اَخِیْہِ فَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَنَا فِیْہِ

اے اللہ میں تجھ سے حسینؑ انکے نانا انکے والد انکی والدہ اور انکے بھائی کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میں جس مشکل میں ہوں اس سے مجھے نجات دے

نقطۂ بائے دبستانِ دو عالم

از تحریر: ڈاکٹر سید ماجد رضا عابدی

نقطۂ بائے دبستانِ دو عالم ہے علیؑ
لختِ نورِ نبوی، اُن کا بھی محرم ہے علیؑ
بعدِ احمدؐ ہے جو احمدؐ، وہ مکرم ہے علیؑ
مختصر یہ ہے کہ قرآنِ مجسم ہے علیؑ
حق کے ابواب میں اسباب کُھل جائے گا
ہے علیؑ کون یہ احزاب میں کُھل جائے گا

مرتضیٰ حق سے ملی جس کو فضیلت وہ علیؑ
وہ جو تھا قاریٔ آیاتِ برأت وہ علیؑ
ہاتھ آئی ہے حرم میں جسے حرمت وہ علیؑ
خانۂ حق میں ہوئی جس کی ولادت وہ علیؑ
پہنچے کعبے میں نبیؐ جب انھیں فرمان ملا
آ گیا نقطۂ با، خلق کو قرآن ملا

ضو علیؑ، نور علیؑ، تاب علیؑ، آن علیؑ
ذکر اور فکر علیؑ، دفترِ ایمان علیؑ
بزم تا رزم علیؑ، فتح کا سامان علیؑ
حق علیؑ، دین علیؑ، رمز علیؑ، شان علیؑ
لوحِ محفوظ کی آیت ہے وظیفہ ہے علیؑ
ذات و اوصافِ الٰہی کا صحیفہ ہے علیؑ

بزمِ معراج میں احمدؐ کا ہے ہمراز علیؑ
سارے افلاک نشینوں میں سرافراز علیؑ
جس پہ اعزاز کو ہے ناز وہ اعزاز علیؑ
عقل عاجز ہے وہ ہے صاحبِ اعجاز علیؑ
کہہ بھی دے کوئی سوا اُن کو تو کیا کہہ دے گا
بس یہی ہو گا کہ حیدرؑ کو خدا کہہ دے گا

جن و انس و ملک و حور کا مسجود علیؑ
قبلۂ اہلِ ولا، کعبۂ مقصود علیؑ
مظہرِ نورِ خدا، قدرتِ معبود علیؑ
آنکھ جب ہونے لگے بند تو موجود علیؑ
زیست کے شہر میں داخل ہوئے مرنا کیسا
جب ہیں بالیں پہ علیؑ موت سے ڈرنا کیسا

مثلِ ماہِ شبِ اول کے ہے ابروئے علیؑ
عطرِ خُلق و کرم و جود و سخا خوئے علیؑ
جو بھی ہے بندۂ حق، وہ ہے رضا جوئے علیؑ
سمتِ قبلہ اسی جانب ہے جدھر روئے علیؑ
ہے وہی شاہ، جو ہے بندۂ درگاہِ علیؑ
حق بھی ہر بار نظر آتا ہے ہمراہِ علیؑ

فلسفۂ دعا

از تحقیق: سلطان محمود
از انتخاب: شہزادہ سیّد محمد علی زنجانی

دعا اللہ کا پسندیدہ عمل ہے

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَكْشِفُ السُّوْٓءَ (النمل: ۶۲)

بھلا کون ہے کہ جب مضطر اُسے پکارے تو دُعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دُور کرتا ہے

☆ دُعا کا لغوی معنٰی ''پکارنا'' ہے اصطلاحاً اس کائنات کے خالق و مدبر کی بارگاہ میں اپنی فریاد لیجانا، اس ذات کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلانا، اس کی مشیت سے درخواست کرنا تاکہ وہ اپنی لوحِ محو و اثبات میں اس کی تقدیر کی برائی کو اچھائی سے بدل دے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَ یُثْبِتُ (اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے برقرار رکھتا ہے)

☆ دُعا کا فلسفۂ حقیقی یہ ہے کہ محتاج بندہ کائنات کے مصدرِ طاقت اور سرچشمۂ قوت اور منبعِ فیض سے مستفیض ہو کیونکہ وہ تمام علتوں کی علت ہر سبب کا مسبب اور پوری کائنات کا حقیقی مالک ہے اور اس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں۔

☆ دعا کی طاقت اور قوت کے ضمن میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

اَلدُّعَآءُ یَرُدُّ الْقَضَآءَ بَعْدَ مَآ اُبْرِمَ اِبْرَامًا دعا قضا کو رد کر دیتی ہے جب وہ حتمی مرحلہ میں داخل ہو جاتی ہے

☆ دعاؤں کے مُعلّمِ ربّانی حضرت امام سجاد علیہ السلام کا دعا کی اہمیت کے بارے میں ارشاد ہے

فَسَمَّیْتَ دُعَآئَكَ عِبَادَةً وَ تَرْكَهٗ اِسْتِكْبَارًا وَ تَوَعَّدْتَ عَلٰى تَرْكِهٖ دُخُوْلَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ

تو نے دُعا کا نام عبادت اور اسکے ترک کو غرور سے تعبیر کیا ہے اور اسکے ترک پر جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونے سے ڈرایا

☆ انسان کو لازماً اپنی زندگی کے نشیب و فراز میں ایسے لمحات سے دو چار ہونا پڑتا ہے جن میں تمنائیں اور آرزوئیں ناامیدی کی چٹانوں سے ٹکرا کر پاش پاش ہو جاتی ہیں اور اضطراب کو تسلی دینے کے تمام سہارے اور امیدوں کے سارے بندھن ایک ایک کر کے ٹوٹ جاتے ہیں اس نامرادی اور پریشانی کے عالم میں انسان فطرتاً کوئی سہارا ڈھونڈتا ہے جو اس کے قلق و اضطراب کیلئے تسلی و تسکین کا سامان مہیا کرے اسی وسیلے کا نام ''دُعا'' ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ (المائدہ: ۳۵) اور اس کے (قرب و رضا) لیے وسیلہ تلاش کرو

☆ حضرت خضر علیہ السلام کی دعا جو حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے اپنے صحابی حضرت کمیلؓ ابن زیاد کو تعلیم فرمائی تھی جو ''دعائے کمیل'' کے نام سے مشہور ہے اس میں ارشاد ہے

اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا یَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ اُسے بخش دے جس کا دعا کرنے کے سوا اور کچھ بس نہیں چلتا

☆ دعا کرنے والا اس شعور و ادراک کے ساتھ دعا کرے کہ کائنات کے مالکِ حقیقی سے سوال کر رہا ہے کہ جس کے قبضۂ قدرت میں زمین و آسمان کے خزانوں کنجیاں کی ہیں جیسا کہ ارشاد ہے

لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ سارے آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں (الزمر: ۶۳)

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لَوْ عَرَفْتُمُ اللّٰهَ حَقَّ مَعْرِفَتِهٖ لَزَالَتْ لِدُعَآئِكُمُ الْجِبَالُ

(اگر تم اللہ کی اسطرح معرفت حاصل کرو جیسا کہ اسکا حق ہے تو تمہاری دعاؤں سے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہل سکتے ہیں)

☆ اس رحیم و کریم نے دعا کی قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے جیسا کہ اس کی ذات کا ارشاد ہے

اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (البقرہ: ۱۸۶) میں دعا کرنے والوں کی دُعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکاریں

☆ دعا کی افادیت و قبولیت پر مزید برآں ارشادِ قدرت ہے قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

(تمہارا پروردگار ارشاد فرماتا ہے کہ تم مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا۔ المؤمن: ۶۰)

☆ ایسی معرفت کے ساتھ دعا کرنا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور وہ بیشک اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے ایسی دعا انسان کو جان و مال کے ساتھ دنیوی و اخروی مصائب سے حفاظت اور بہترین نتائج کی ضمانت فراہم کرتی ہے دنیوی و اخروی اور ارضی و سماوی جملہ نوع کی آفات و بلیات سے محفوظ و مامون رہنے کیلئے حفاظت خود اختیاری کے عمل کو علمی اصطلاح میں ''دعا'' سے تعبیر کیا جاتا ہے اس اہم ترین و عظیم ترین عمل کا نام ''دعا'' ہی ہے۔

☆ بحوالۂ تجلیات حکمت حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے

مَنْ قَرَعَ بَابَ اللّٰهِ فُتِحَ لَهٗ جو اللہ کا دروازہ کھٹکھٹائے گا اس کے لئے وہ کھول دیا جائے گا

☆ بحوالۂ تجلیات حکمت حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے

اَلدَّاعِیْ بِلَا عَمَلٍ كَالرَّامِیْ بِلَا وَتَرٍ بغیر عمل دعا کرنیوالا ایسا ہے جیسا بغیر کمان تیر چلانے والا

☆ دعا مکمل بھروسہ کامل اعتماد شوق اور حسنِ عقیدت کیساتھ ہونی چاہیے پس اس کی رحمت سے مایوس و ناامید ہونا نہایت ہی نادانی والی بات ہے اس کی رحمت بہت وسیع ہے جیسا کہ ارشاد ہے

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ (الزمر: ۵۳) تم لوگ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا

☆ دعا گنہگار کے لئے مشکلات و دوزخ سے محفوظ رہنے کے لئے ایک ہتھیار اور ڈھال ہے

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ دُعا مؤمن کا اسلحہ ہے

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ دعا عبادت کی جان ہے

☆ اگر جان کو جسم سے نکال لیا جائے تو وہ بیکار ہو جاتا ہے یعنی دعا کے بغیر عبادت ہی بیکار ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے الطاف و نعمات کے شکر کا نام ''دعا'' ہے۔

☆ بحار الانوار میں ہے کہ اگر کوئی نماز کے بعد دعا نہ مانگے تو وہ نماز اس کے منہ پر ماردی جاتی ہے

☆ اللہ ایسے بندوں کو بہت چاہتا ہے جو اپنی حاجتوں کے لئے بار بار اس کی بارگاہ میں گڑگڑا کر رجوع کرتے ہیں جیسا کہ (سورۂ انبیاء: ۹۰) میں رب العزت کا ارشاد گرامی ہے

وَیَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا اور ہم کو بڑی رغبت (توقع) اور خوف کے ساتھ پکارا کرتے ہیں

☆ حضرت علیؑ کے ارشادات میں سے یہ ارشاد نہایت ہی اہمیت کا حامل و انمول تحفہ ہے۔

اِعْمَلُوْا وَ الْعَمَلُ یَنْفَعُ وَ الدُّعَآءُ یُسْمَعُ وَ التَّوْبَةُ تُرْفَعُ (غرر الحکم و درر الکلم فصل سوم)

نیک عمل کرتے رہو کہ نیک کام فائدہ دیتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے اور توبہ کو رفعت ملتی ہے

☆ دعا میں خضوع و خشوع اور گریہ کا طاری ہونا لازمی ہے اگر بحالت دعا ایک قطرہ کے برابر بھی آنسو آجائے تو موجب قبولیت ہے جیسا کہ (سورۂ فرقان: ۷۷) میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے

قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ کہہ دیجیے میرا پروردگار تمہاری پرواہ ہی نہ کرتا اگر تمہاری یہ دعائیں نہ ہوتیں

☆ آج پوری قوم عدم تحفظ کا شکار ہے قتل و غارت گری، دہشت گردی، مصائب، مشکلات فسادات، حادثات، ڈکیتیوں، پریشانیوں، بے چینیوں، زیادتیوں اور لاتعداد بیماریوں نے انسان کو بُری طرح گھیر رکھا ہے ان حالات سے یقینی نجات اور مکمل تحفظ کیلئے ہمیں اپنے خالق کی طرف رجوع کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کا عمدہ ترین ذریعہ ''دعا'' ہے۔

☆ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مؤمنین و مؤمنات کی دعاؤں کو مستجاب فرمائے۔ (آمین)

حضرت امام حسنؑ کے امام مہدیؑ کے بارے ارشادات

❁ حضرت امام حسنؑ کا بحارالانوار جلد ۵۱ ص ۱۳۲ میں ارشاد ہے کہ آپؑ نے فرمایا ''کیا تمہیں معلوم نہیں؟ کہ ہم میں سے ہر امام زمانہ (عج) کو اپنے دور کے کسی نہ کسی فرعون مزاج حکمران سے واسطہ رہے گا البتہ ہمارا قائم (عج) واحد وہ امامؑ ہوگا جو ہر قسم کے تسلط سے آزاد ہوگا حضرت عیسیٰؑ بن مریمؑ اس کی اقتداء میں نماز پڑھے گا اللہ تعالیٰ ہمارے قائمؑ (عج) کی ولادت کو مخفی اور وجود کو غائب رکھے گا تاکہ کسی حکمران کا تسلط نہ ہو سکے ...... قائم (عج) میرے بھائی حسینؑ کی اولاد سے نواں ہوگا سیدالنساءؑ کا بیٹا ہوگا اللہ اس کے زمانہ غیبت میں اسکی عمر دراز کرے گا جب اللہ اسے ظاہر کریگا تو چالیس برس سے کم کا نوجوان معلوم ہوگا تاکہ ہر ایک کو یقین جائے کہ اللہ ''علی کل شی قدیر'' ہے۔

❁ سوائے ہمارے قائم (عج) کے ہم لوگوں میں سے ہر ایک اپنے زمانے کے ظالم و سرکش سے مقہور رہے گا۔

❁ اللہ تعالیٰ ہمارے قائم (عج) کی ولادت کو پوشیدہ رکھے گا اور اسے غیب کردے گا۔

❁ آئمہؑ کی تعداد بنی اسرائیل کے نقباء کی طرح بارہ ہے اور ہم میں سے امت کا مہدیؑ (عج) ہے

☆☆☆

حضرت امام حسینؑ کے امام مہدیؑ کے بارے ارشادات

❁ بارہ امامؑ ہم ہیں ان کے اول علیؑ ابن ابی طالبؑ ہیں اور نویں میرے بیٹے قائم برحق (عج) ہیں خدا...... ان کے وجود کی برکت سے مردہ زمین کو زندہ اور غیر آباد کو آباد کرے گا اور دین حق کو تمام ادیان پر کامیابی عطا کریگا...... خواہ مشرکین کو یہ بات ناگوار ہی کیوں نہ ہو مہدیؑ (عج) ایک زمانہ تک غیبت میں رہیں گے غیبت کے زمانہ میں کچھ لوگ دین سے خارج ہوجائیں گے لیکن کچھ ثابت قدم رہیں گے اور اس راہ میں مصائب اٹھائیں گے سرزنش کے طور پر ان سے کہا جائے گا کہ اگر تمہارا عقیدہ درست ہے تو تمہارا امام کب انقلاب برپا کرے گا؟ ...... لیکن جان لو کہ جو ہمارے قائم (عج) کی غیبت کے زمانہ میں دشمنوں کی طعن و تشنیع کو برداشت کرے گا اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے حضرت رسول اکرمؐ کے ہمراہ جہاد کیا ہو۔

❁ حضرت نبی کریمؐ نے مجھے خوشخبری دیکر فرمایا تم سید ابن سید اور ابوالسادات ہو تمہاری اولاد میں نو آئمہؑ ابرار اور معصوم امانت دار ہونگے ان میں سے نواں مہدی قائم (عج) ہوگا اور تم سب اللہ کے نزدیک فضیلت میں برابر ہو۔

❁ ہمارا بارہواں مہدی (عج) ہے جو ہمارا آخری ہے۔

❁ ہمارے بیٹے قائم آل محمد (عج) میں ایک سنت حضرت یوسفؑ کی ہے اور ایک سنت حضرت موسیٰؑ کی ہے (سنت یوسفؑ سے مراد غیبت کے بعد ظہور ہے اور سنت موسیٰؑ سے مراد ولادت کا پوشیدہ ہونا ہے۔

❁ ہمارا قائم (عج) وہ صاحب غیبت ہے کہ اسکی میراث تقسیم ہوگی حالانکہ وہ زندہ ہوگا۔

❁ حضرت امام حسینؑ نے روز عاشورہ اپنے اصحاب کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: کہ ہمارا قائم (عج) ہمارے خون کا انتقام لے گا جو میرے پوتے محمد باقرؑ کا ساتواں فرزند ہوگا۔

☆☆☆

روحانی پامسٹری کے عنوان سے چند لائنیں آپ کو غور وفکر کی دعوت دے رہی ہیں۔ دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو ہتھیلی کی طرف موڑنے سے لفظ اللہ بن جاتا ہے۔ ہماری آسمانی زبان عربی ہے اور ہمیں احسن التقویم اور اشرف المخلوقات بنانے والے نے ہمارے تمام جسم کی مصوری کچھ اس انداز سے کی ہے کہ ایک ایک عضو انسانی پر غور کریں تو ہمیں ہر جگہ اللہ ہی نظر آتا ہے۔

دل کے نقشہ میں اللہ لکھا اکثر دیکھا ہوگا بے شک ہمارا دل امر الٰہی سے اس روحانی ریموٹ کنٹرول بجلی سے دھڑکتا ہے، جسے ہم روح کہتے ہیں۔ ہمارے نرخرے سے نیچے سانس کی نالی کے جز واول پر لا الہ الا اللہ لکھا ہے جبکہ دائیں پھیپھڑے پر محمد رسول اللہ نقش ہے، گویا ہمارا سانس کلمہ طیبہ سے ہو کر گزرتا ہے، دنیا کے ہر انسان کے ہاتھ میں اللہ نے اپنا روحانی مونوگراف بنا دیا ہے۔ ہم اپنے ہاتھوں سے جو بھی کام کرتے ہیں، روحانی سپر کمپیوٹر کے نیٹ ورک سے منسلک ہیں وہ ہمارے ہاتھوں سے کیے گئے ہر ایک فعل سے باخبر ہے اس غور کے بعد اگلا مرحلہ آیا کہ ہر انسان کے ہاتھوں میں پانچ انگلیاں ہی کیوں ہیں؟ تو خیال ہے کہ اللہ ازل سے تھا، اسے جب اپنی پہچان کروانے کا خیال آیا تو اس نے اپنے معیار کو پرکھ کر پانچ ہستیوں کا انتخاب کیا، وہ ہستیاں مشہور شاعر بیدم کی نظر میں یہ ہیں:

بیدم یہی تو پانچ ہیں مقصود کائنات
خیر النساءؑ، حسینؑ و حسنؑ مصطفیٰؐ علیؑ

اب یہ بات سمجھ میں آئی کہ ہاتھوں کی انگلیاں اللہ نے پانچ کیوں بنائیں۔ یہ پانچ انگلیاں پنجتن پاک کا مظہر ہیں اور ان ہستیوں نے اللہ کی معرفت واطاعت ادا کرنے کا حق ایسے ادا کیا کہ اللہ نے اپنی محبت کے بدلے انہیں اپنی رضائیں بخش دیں۔ غور وفکر کا مرحلہ آگے بڑھا کہ ہماری ہر انگلی میں تین ہڈیاں ہیں، چار انگلیوں میں بارہ ہڈیاں ہیں، جبکہ انگوٹھے میں دو ہڈیاں ہی کیوں ہیں تو روحانی کشف ہوا کہ چار انگلیوں میں بارہ ہڈیاں بارہ اماموں کا مظہر ہیں۔ جبکہ انگوٹھے کی دو ہڈیاں مل کر چہاردہ معصومینؑ کا مظہر ہیں۔ یعنی چہاردہ معصومینؑ 14 کو مفرد کریں تو 5 بنے 5 کو یکجا کریں تو اللہ ظاہر ہوا۔

اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر

ہاتھ کی ہتھیلی کو جب ملاحظہ فرمائیں تو دائیں ہاتھ پر 18 اور بائیں ہاتھ پر 81 جیسی لکیریں ملتی ہیں۔ 81 اور 18 کو جمع کیا تو 99 بنا جو اسمائے حسنیٰ کی روحانی دلیل ہے۔ پردہ حضور ﷺ کے بعد ہمارا اپنے رب سے وحی کا رابطہ ٹوٹ گیا۔ رحمۃ اللعالمینؐ کے درس کے مطابق ہمارے ہاتھ جب دست دعا ہوتے ہیں تو ہمارا اپنے مالک سے روحانی ٹیلی فونک رابطہ قائم ہو جاتا ہے۔ ہمارے رب کا نہ تو کبھی فون ایکسچینج بند ہوتا ہے اور نہ ہی نو (no) رپلائی ملتا ہے، ہمارا دنیاوی مشاہدہ ہے کہ ٹیلی فون پر دو بات کرنے والوں کے مابین کوئی نہ کوئی سیٹلائٹ یا ایکسچینج ضرور ہوتا ہے۔ ڈائریکٹ دو ٹیلی فون سیٹ لے کر ہم کبھی ایک دوسرے سے بات نہیں کر سکتے، تو پھر ہمارا اپنے مالک سے بھلا براہ راست رابطہ کیسے ممکن ہے۔ جب تک ہمارے پاس محمد ﷺ وآل محمدؐ کی روحانی ایکسچینج وسیلہ نہ بنے اور بغیر وسیلہ کے ہم اپنے مالک تو کیا اپنی معرفت تک کو نہیں پہنچ سکتے۔ موبائل فون کے سگنل کی طرح ہمارے دل کی دھڑکن اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری روح سپریم روحانی انٹرنیٹ سے منسلک ہے اور ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرنے والا ہمارا رب اور مالک ہم پر مہربان ہے۔ پنجگانہ سجدہ شکر بجا لاتے ہوئے اپنے لیے اپنے رب سے وسیلہ محمد ﷺ وآل محمدؐ ہاتھ اُٹھا کر نعمتیں طلب کریں، انبیاء اور آئمہ کا فرمان ہے کہ شکر سے نعمتیں بڑھتی ہیں۔

کیا پوچھتے ہو مذہب و مسلک فقیر کا
کاسہ بغل میں ہے مئے خم غدیر کا
مطلب یہی ہے ہاتھ کی ہر ایک لکیر کا
دامن نہ چھٹنے پائے جناب امیرؑ کا

نظراتِ سیّارگان کے عملیات برائے ماہِ نومبر 2014ء

آسانی کونسل میں نظراتِ سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئین آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات بن عملیات میں شامل کرکے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کیلئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو نیچے درج ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے، اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہوجاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری **2014ء** میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظراتِ سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر تبھی بن سکتی ہے، جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔ **عامل شاہ زنجانی**

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے **2** رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء، عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردانِ خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں، اُن کی طرف باادب رُخ کرکے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اُس سمت کھڑی کرکے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالُ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ وَّانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ یَا نُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبْدَالُ یَا اَوْتَادُ یَا قُطْبُ یَا غَوْثُ اَعِیْنُوْنِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کیلئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں، ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کیلئے **6** کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ، دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جاکر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہل قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کرکے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کیلئے ہے، دوسرے عمل کیلئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری								تیسری						چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تربیع زہرہ مشتری: اس وقت کی ابتداء 9 نومبر 5 بجکر 4 منٹ، مکمل نظر 10 نومبر 1 بجکر 41 منٹ اور خاتمہ نظر 10 نومبر 22 بجکر 15 منٹ پر ہوگا۔ دو ناجائز محبت کرنے والوں میں نفاق کے لیے ساعت زحل میں سورۃ مائدہ کا خالی البطن نقش لکھ کر وزن کے نیچے دبائیں یا احاطہ قبور میں دفن کریں، ناجائز ہر گز نہ کریں۔

۷۸۶		
۷۰۷۱۲	۵۶۵۶۹۸	۲۱۲۱۳۶
۳۵۳۵۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۴۹۴۹۸۶
۴۲۴۲۷۴	۲۸۲۸۴۸	۱۴۱۴۲۴

قران زہرہ زحل: اِس سعد وقت کی ابتداء 12 نومبر 8 بجکر 54 منٹ، مکمل نظر 13 نومبر 6 بجکر 2 منٹ اور خاتمہ نظر 14 نومبر 3 بجکر 10 منٹ پر ہوگا۔ کاروبار، بزنس، کیریئر کو آگے بڑھانے کے لیے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش ایک بروز جمعہ پھلدار درخت سے، دوسرا بھی آئندہ جمعہ پھلدار درخت سے دو نفل حاجت ادا کر کے دعائیں کر کے باندھیں۔ تیسرا عین نماز جمعہ کے خطبہ کے درمیان دعا کر کے گلے میں پہنیں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

تربیع شمس مشتری: اِس نحس وقت کی ابتداء 13 نومبر 6 بجکر 13 منٹ، مکمل نظر 14 نومبر 8 بجکر 5 منٹ اور خاتمہ نظر 15 نومبر 9 بجکر 51 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین، دشمنوں کو ویران کرنے کے لیے ضروری ہو تو سورۃ فیل کا خالی البطن نقش ساعت شمس یا مریخ میں لکھ کر ساعت مریخ میں ہی احاطہ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۶۸۸	۳۹۰۷	۱۴۶۴
۲۴۴۰	یہاں مقصد لکھیں	۳۴۱۹
۲۹۳۱	۱۹۵۲	۹۷۶

قران شمس زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 17 نومبر 10 بجکر 51 منٹ، مکمل نظر 18 نومبر 13 بجکر 50 منٹ اور خاتمہ نظر 19 نومبر 16 بجکر 49 منٹ پر ہوگا۔ افسران، سیاستدانوں کو زیر کرنے کے لیے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش ساعت شمس میں لکھ کر وزن کے نیچے دبائیں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

تسدیس عطارد مریخ: اس سعد وقت کی ابتداء 20 نومبر 13 بجکر 53 منٹ، مکمل نظر 21 نومبر 19 بجکر صفر منٹ اور خاتمہ نظر 23 نومبر صفر بجکر 11 منٹ پر ہوگا۔ ماتحت اور افسران بالا، دوستوں خصوصاً زوجین میں الفت و محبت قائم و دائم رکھنے کے لیے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش لکھ کر پلا بھی سکتے ہیں یا پھر درخت انار یا کسی پھلدار درخت پر باندھیں، نیکی پائیں گے۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تربیع عطارد مشتری: اس نحس وقت ابتداء 22 نومبر 18 بجکر 6 منٹ، مکمل نظر 23 نومبر 9 بجکر 43 منٹ اور خاتمہ نظر 24 نومبر 1 بجکر 19 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کو ذلیل و خوار کرنے کے لیے ضروری ہو تو سورۃ لہب کے خالی البطن نقش سے اِستفادہ کریں۔

۷۸۶		
۴۸۵	۲۸۸۶	۱۴۵۵
۲۴۲۵	یہاں مقصد لکھیں	۳۴۰۱
۲۹۱۶	۱۹۴۰	۹۷۰

قران عطارد زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 25 نومبر 15 بجکر 14 منٹ، مکمل نظر 26 نومبر 7 بجکر 37 منٹ اور خاتمہ نظر 27 نومبر صفر بجکر 1 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کو ذلیل و خوار کرنے کے لیے سورۃ لہب کا نقش ساعت زحل میں بنا کر احاطہ قبور میں ساعت زحل ہی میں دفن کریں۔ ناجائز ہر گز نہ کریں۔

(نقش پہلے دیا جاچکا ہے)

تسدیس مریخ زحل: اِس سعد وقت کی ابتداء 30 نومبر 11 بجکر 19 منٹ، مکمل نظر یکم دسمبر صفر منٹ اور خاتمہ نظر 3 دسمبر 12 بجکر 37 منٹ پر ہوگا۔ برائے ترقی زراعت، باغبانی اور تعمیرات کی دائمی خیر و برکت کے لیے سورۃ یٰسین کا خالی البطن نقش بنا کر مذکورہ جگہ لٹکائیں تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔

۷۸۶		
۱۸۴۵۰	۱۴۷۶۱۰	۵۵۳۵۰۰
۹۲۲۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۱۲۸۱۶۰
۱۱۰۷۱۰	۷۳۸۰۰	۳۶۹۰۰۰

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔

نام کی اہمیت

از تحریر: عاصمہ خان

نام ہماری شخصیت کا اہم حصہ ہے، جس سے نہ صرف ہماری ظاہری وضع قطع دکھائی دیتی ہے بلکہ اس میں ہماری زندگی کی کامیابیاں اور ناکامیاں بھی چھپی ہوئی ہوتی ہیں جی ہاں! یہ بات بہت سے لوگ جانتے ہیں کہ نام معنی کے اعتبار سے اچھا ہونا چاہیے ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے بھی فرمایا نام اچھوں کے ناموں پہ رکھو۔ یہ بات بھی بہت سارے لوگ جانتے ہیں کہ نام رکھے جو اسے قدرت کی طرف سے دیئے گئے اعداد کے بہتر اثرات کا فائدہ پہنچائے اور ان کے مضر اثرات سے بچائے اور وہ اپنی زندگی چین و سکون سے گزارے، نہ کہ ساری زندگی اسکی پریشانیوں کی نظر ہو جائے وہ پریشانیاں مالی بھی ہو سکتی ہیں، گھریلو بھی، تعلیم کی بھی ہو سکتی ہیں، رشتہ داروں اور دوست احباب کی بھی ہو سکتی ہیں ساری زندگی کورٹ کچہری کے چکر کاٹتے ہوئے بھی گزر سکتی ہے، میاں بیوی میں ان بن رہے علیحدگی تک نوبت پہنچے ہماری زندگی سینکڑوں مسائل میں گھر سکتی ہے، اس سے بہتر یہ ہے کہ ہم اپنے نام کو اپنی تاریخ پیدائش سے مطابقت دے کر اور اپنے جیون ساتھی کے تاریخ پیدائش اور نام کے اعداد اپنے اعداد سے ہم آہنگ چنیں، اپنے کاروبار کے نام بھی اپنی تاریخ سے الگ نہ رکھیں تو کامیابیاں ہمارے قدم چومیں گی۔

اکثر لوگ یہ بات کہتے ہیں جو کچھ بھی ہوتا ہے اللہ کی طرف سے ہوتا ہے، تو جیسا میں نے پہلے کہا کہ انسان کی زندگی میں جو کچھ بھی اچھا ہوتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے، اگر ہم ہر بات کو اللہ کی طرف منسوب کر دیں تو دنیا میں لوگ سینکڑوں ایسے کاموں میں ملوث ہیں جو برے اور ناجائز ہیں اور جنھیں کرنے سے اللہ اور اسکے رسول حضرت محمد ﷺ نے قرآن اور احادیث میں سختی سے اور واضع طور پر منع فرمایا ہے، اور ان میں ملوث ہونے کی صورت میں سخت سزاؤں کی وعید سنائی ہے۔ اس کے باوجود لوگ ایسے بہت سے کاموں میں ملوث ہیں تو کیا یہ انکا ذاتی فعل نہ ہوا، اسی طرح یہ ساری کائنات انسان کے لئے مسخر کر دی گئی کہ وہ کائنات میں چھپے رازوں کو تسخیر کرے اور علم دیا تا کہ تدبر کرے اور پہچانے رب کو اور اسکی بنائی ہوئی کائنات کو، انسان کو اشرف المخلوقات بنایا گیا ہے، جس سے حساب کتاب بھی کیا جائے گا۔ اسی لئے جب بچہ پیدا ہو تو ماہر علم الاعداد سے معلوم کر کے بچے کا نام رکھا جائے، اور اگر بڑوں کی زندگی ناکامیوں اور پریشانیوں میں گزر رہی ہو تو انھیں بھی کسی ماہر کے مشورے سے اپنا نام تبدیل کر کے اپنی زندگی کی پریشانیوں سے چھٹکارا پا لینا چاہیے۔

حروف کی قیمتیں ہوتی ہیں ان کے ذریعے آپ با آسانی اپنے نام کا عدد معلوم کر سکتے ہیں، اور اپنے نام کے خواص جان سکتے ہیں، مگر اس میں سب سے اہم چیز جس کا جاننا انتہائی ضروری ہے، اس کے بارے میں عام لوگ بلکل نہیں جانتے اور نتیجے میں انکی زندگی پریشانیوں کی نظر ہو جاتی اور ہم اپنی کم علمی کو الزام دینے کے بجائے تقدیر کا رونا روتے ہیں حالانکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ انسان کے ساتھ جو کچھ بھی اچھا ہوتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو کچھ بھی اس کی زندگی میں غلط ہوتا ہے اسکا ذمہ دار وہ خود ہے۔ نام رکھتے وقت تاریخ پیدائش اور پوری تاریخ پیدائش یعنی تاریخ، مہینہ، اور سن پیدائش کو جمع کر کے جو عدد حاصل ہو ان دونوں اعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے نام رکھا جائے جیسے اکبر علی کی تاریخ پیدائش ۱۶ اگست ۱۹۴۴ ہے، ۶+ ۱=۷ ہوئی اکبر علی کی تاریخ اور ۶+۱+۸+ ۴+۴+۹+۱=۳۳ یعنی ۳+۳=۶ یعنی اکبر علی کی پوری تاریخ پیدائش، اب اسکے نام کے اعداد دیکھیں گے کیا وہ اس کی تاریخ پیدائش کے اعداد سے ملتے ہیں یا نہیں۔

نام = ا+ک +ب+ر+ع +ل+ی

عدد = ۱+ ۲ + ۲ + ۲+۷+۳+۱=۱۸ یعنی ۸+ ۱= ۹

ہم نے دیکھا اکبر علی کا نام اس کی کسی تاریخ سے نہیں ملتا، بلکہ یہ عدد مریخ کا ہے اور مریخ کو جنگ و جدل کا ستارہ کہا جاتا ہے، جبکہ اکبر علی کی تاریخ میں یہ عدد کہیں نہیں ہے۔ یاد رکھیے جس تاریخ، سن اور مہینے کو ہمیں قدرت نے پیدا کیا ہے وہ کسی حکمت کے ساتھ ہے جسے چاہا کر بھی بدلا نہیں جا سکتا اور اسی طرح اعداد کی حقیقت بھی اپنی جگہ یقینی ہے، اب انسان کو یہ اختیار ہے کہ وہ عقل و دانش کو استعمال کر کے ایسا

نوٹ: نام کی بہتر اور مثبت تشخیص کے لیے اپنے پیدائشی زائچہ سے راہنمائی لیں اور بالخصوص نوزائیدہ بچوں کی تاریخ و وقتِ پیدائش کے مطابق زائچہ سے راہنمائی لیں۔ تا کہ اُن کی زندگی خوشیوں سے بھرپور ہو۔ (دعا گو: شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی 03009483758)

"لکی نمبرز انعام آئینہ قسمت میں 2014ء" میں سے ایک صفحہ

نومبر 2014ء کیلئے پرائز بانڈز خریدنے کی تواریخ بمعہ اوقات

9	4
5	
1	3

تاریخ: 03-11-2014
دن: پیر
شہر: راولپنڈی، حیدرآباد
مالیت بانڈ: -/7500 , -/25000

7	7
3	
6	9

تاریخ: 17-11-2014
دن: پیر
شہر: فیصل آباد، کوئٹہ
مالیت بانڈ: -/100 , -/1500

نمبر شمار	تاریخ	نیک وقت خریداری
1	06-11-2014	09 بجکر 47 منٹ سے لے کر 11 بجکر 40 منٹ تک
2	07-11-2014	09 بجکر 44 منٹ سے لے کر 11 بجکر 36 منٹ تک
3	08-11-2014	14 بجکر 47 منٹ سے لے کر 15 بجکر 58 منٹ تک
4	10-11-2014	10 بجکر 28 منٹ سے لے کر 11 بجکر 24 منٹ تک
5	19-11-2014	09 بجکر 01 منٹ سے لے کر 10 بجکر 31 منٹ تک

از تحریر: ارشد صدیقی، میاں چنوں

دوستو آداب! پہلے تو میں شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے مجھے اس قابل سمجھا اور آپ کی خدمت کے لیے مامور کیا۔ دوستو! میں 03-11-2014 راولپنڈی بانڈ -/7500 اور فیصل آباد 17-11-2014 بانڈ -/1500 آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور مجھے کامیابی عطا فرمائے اور سیّد مصور علی زنجانی اور سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کو لمبی عمر عطا فرمائے اور ان کے علم میں اضافہ فرمائے۔ آمین

830217	
83	30
02	27

تاریخ: 03-11-2014
دن: پیر
شہر: راولپنڈی
بانڈ: -/7500

تاریخ: 17-11-2014
دن: پیر
شہر: فیصل آباد
بانڈ: -/1500

PRIZE BOND LUCKY NUMBERS

تاریخ: 03-11-2014
دن: پیر
شہر: راولپنڈی، حیدر آباد
مالیت بانڈ: -/7500 , -/25000

تاریخ: 17-11-2014
دن: پیر
شہر: فیصل آباد، کوئٹہ
مالیت بانڈ: -/100 , -/1500

59	63
19	72
06	25
61	34

0, 1, 4, 9, 2

4, 3, 6, 5, 7

80	93
53	49
69	17
55	36
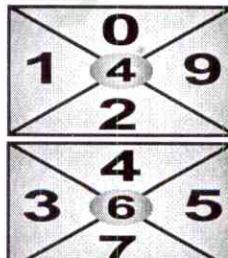
	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ ٹنڈولے	
0		01		03	04	05				09	019	062
1	10		12		14				18		124	182
2		21		23		25				29	213	259
3	30					35			38		350	381
4			42		44				48		442	486
5	50			53			56			59	530	596
6		61			64			67			641	672
7			72			75			78	79	781	794
8		81		83			86			89	839	818
9			92		94			97			940	970

سکندر مقدر کا

از تحریر: اقبال غنی، ہری پور ہزارہ

دوستو! آداب۔ آپ سب دوستوں کا یاد رکھنے کا شکریہ۔ یہ سب اللہ کی مہربانی اور آئینہ قسمت کی بدولت ہے اور سید معوز علی زنجانی صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں۔ جن کی کوششوں سے سب کچھ ممکن ہو رہا ہے۔ آپ تمام دوستوں کے لیے بانڈ -/75,00 اور -/1500 کی ڈبی حاضر ہے۔ آگے مقدر کا سکندر کون بنتا ہے، یہ تو اللہ رب العزت ہی جانتا ہے، کیونکہ دلوں کے بھید وہ بخوبی جانتا ہے۔

تاریخ:	03-11-2014
دن:	پیر
شہر:	راولپنڈی
بانڈ:	-/7500

S			F
94	5	1	34
07	0		44
89	9	2	64
34			74

اوپن: 3 - 4 - 6 - 7

فسٹ	343 - 447 - 646 - 743
سیکنڈ	945 - 073 - 894 - 347
سیکنڈ	212 - 532 - 696 - 852

تاریخ:	17-11-2014
دن:	پیر
شہر:	فیصل آباد
بانڈ:	-/1500

S			F
48	6	4	82
65	7		25
99	1	9	56
27			31

اوپن: 2 - 3 - 5 - 8

فسٹ	826 - 257 - 567 - 314
سیکنڈ	486 - 651 - 992 - 275
سیکنڈ	535 - 926 - 143 - 552

نومبر کے انعام آپکے نام

از تحریر: ایم عادل، تربیلا ڈیم

زنجانی جنتری 2015ء قارئین دوستو! عرض کرتا ہوں کہ اس ماہ نومبر میں زنجانی جنتری 2015ء انشاء اللہ مکمل ہو کر دسمبر میں ہر شہر کے ہر بکسٹال پر موجود ہوگی۔ آپ کو اطلاع اسی لیے دے رہا ہوں کہ زنجانی جنتری 2015ء کی خرید کے لیے تیار رہیں تاکہ ہر دوست کے پاس زنجانی جنتری ہونی چاہیے۔

جی قارئین دوستو! جیسا کہ آپ کو جولائی کے آئینہ قسمت میں میری طرف سے بتایا گیا تھا کہ ستمبر، نومبر اور دسمبر کا آئینہ قسمت ضرور لینا۔ تو دوستو! اب نومبر کا شمارہ بھی آپ کے ہاتھوں میں ہے، اس ماہ کے انعام بھی خاص طور پر آپ کے نام ہیں اور دسمبر کے انعام بھی آپ کے نام کر دیے تھے۔ چنانچہ دسمبر میں بھی آپ خوب سے خوب انعام حاصل کرنا۔ اب نومبر کے انعام یہ لیں۔

بانڈ:	-/7500
تاریخ:	03-11-2014
دن:	سوموار
شہر:	راولپنڈی

376	8	5	37
379	4		63
719			71
792	9	3	79
789			78

بانڈ:	-/1500
تاریخ:	17-11-2014
دن:	پیر
شہر:	فیصل آباد

347	2	5	34
348	4		76
768			73
739	8	3	87
870			

آپ کا ماہ نومبر کیسا 2014 رہے گا

astrology november

فہرست

خصوصی عزیمت رجعت ونحوست سیارگان

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا مُعِیْنُ یَا شَافِیُ یَا کَافِیُ یَا قَادِرُ یَا کَرِیْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَحْفِظْنِیْ مِنَ النَّحُوْسَتُ الشَّمْسُ وَالْقَمَرِ وَالْمُشْتَرِیْ وَالزُحَلِ وَالزُّھْرَہِ وَالْعَطَارِدَ وَالْمَرِیْخِ وَالرَّاسِ وَالذَنَبِ بِحَقِّ یَا اللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھ لیں۔ بچوں کیلئے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپکے قریب نہ آئیگی۔ میری طرف سے آپکو اس عمل کی عام اجازت ہے۔

دعا گو عامل شاہ زنجانی

جن قارئین کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یاد نہیں وہ برج دو طرح سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک نام کے پہلے حرف سے اور دوسرا حروف ابجد سے۔ پھر تحقیق کریں کہ برج کا احوال ان پر صحیح بیٹھتا ہے۔

پہلا طریقہ آپکے نام نامی میں جو پہلا حرف ہے اسی سے برج بنتا ہے۔ ذیل میں دیئے گئے بارہ بروج میں سے اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کر کے پہلے برج معلوم کریں پھر اسی برج کے تحت نیک و بد حالات ملاحظہ فرمائیں۔ ساتھ ہی اپنا ستارہ اور برج معلوم کر کے ادارہ آئینہ قسمت سے مفت مشورہ بذریعہ کوپن لے کر نگینہ پہنیں۔

دوسرا طریقہ اگر خدانخواستہ نام برج سے آپ کے حالات درست نہ آتے ہوں تو اس طریقہ سے اپنے نام کا برج معلوم کریں۔ اپنا مکمل نام اور اپنی والدہ کے نام کے حروف ابجد قمری سے اعداد نکالیں اور ان کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی 1 بچے تو برج حمل ہے۔ اگر 2 باقی بچے تو ثور۔ 3 بچے تو جوزا۔ 4 بچے تو سرطان۔ 5 بچے اسد۔ 6 بچے تو سنبلہ۔ 7 بچے تو میزان۔ 8 بچے تو عقرب۔ 9 بچے تو قوس۔ 10 بچے تو جدی۔ 11 بچے تو دلو اور اگر 0 باقی بچے تو برج حوت ہوگا۔

نوٹ صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظرانداز کر دیں۔

حروف ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
20	30	40	50	60	70	80	90	100	200
ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ		
300	400	500	600	700	800	900	1000		

ARIES

حمل

21 Marc
20 April

ستارہ: مریخ

حروف: ال ع

دن: منگل

عدد: 9

رنگ: سرخ یا قرمزی

پتھر: یاقوت، مرجان، سرخ عقیق، ہیرا

Element: Fire

Ruling Planet: Mars

Symbol: The Ram

Your Stone: Ruby

Life Pursuit: The thrill of the moment.

Secret Desire: To lead the way for others.

آپکا حاکم ستارہ مریخ تمام ماہ وتد السماء رہتے ہوئے کیریئر وکاروباری امور میں خاص توجہ رہے۔ جبکہ پانچویں مشتری انعامی اسکیموں اور محبت سے متعلقہ امور میں بھرپور فائدہ دلانے کا پابند ہو، بشرطیکہ کوشش کی جائے۔ 3,2 نومبر مریخ نیپچون تسدیس سے حقائق پر مبنی اقدامات فائدہ مند، جذبات وسوچ کی بھرپور عکاسی اور طبیعت حساس ہو، آئیڈیاز کا بھرپور استعمال مالی تنگی کو دور کرنے میں معاون ہو۔ 12,11 نومبر مریخ پلوٹو قران سے حالات وماحول میں تبدیلی کے خواہاں اور دوسروں کو قائل کرنے کی قابلیت، مشترکہ مفادات کا حصول ممکنات میں سے ہو۔ 14,13 نومبر مریخ یورانس تربیع سے حادثاتی صورتحال کا سامنا پہلے سے ذہنی طور پر تیار رہیں، مسائل ورکاوٹوں کا حل اشد ضروری ہو، اندرونی معاملات وسوچ ڈپریس رکھ سکے۔ 22,21 نومبر عطارد مریخ تسدیس سے ذہنی پختگی اور ایمانداری وفرض شناسی جیسی خصوصیت کام میں نکھار وتیزی برقرار رکھے۔

پہلا ہفتہ: مالی پوزیشن کی بہتری کیساتھ گھریلو مسائل بھی حل ہوسکیں گے۔ اولاد راحت کا باعث ہوگی اور انعام وغیرہ یا پرائز بانڈز نکل سکتے ہیں۔ ملازمت سے متعلقہ معاملات احسن طور پر چل سکیں گے اور عزیزوں کی قربت حاصل رہے گی۔ ہمسائے تعاون کریں گے۔ شراکتی قانونی وو راثتی امور کیساتھ ساتھ انشورنس وکلیم سے متعلقہ امور میں بہتری کی اُمید ہوسکے گی۔

دوسرا ہفتہ: اس ہفتے محبت کے معاملات میں مصروفیت رہے گی اور قسمت کا ساتھ بھی رہے گا۔ اس کے علاوہ نصیب یاوری کرنے سے کاروباری معاملات میں بھی فائدہ ہوگا اور نامکمل کام کرسکیں گے جس کے باعث ذہنی بوجھ میں کمی آئے گی۔ غیر ضروری معاہدے اور فیصلے کرسکتے ہیں۔ نئے آئیڈیاز میں تیزی رہے گی حالات میں تبدیلی کے خواہاں رہیں گے۔

تیسرا ہفتہ: اس ہفتے مالی مسائل کا خاتمہ ہوسکے گا۔ لیکن بحث وتکرار سے گریز لازمی ہے ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔ رشتے داروں کے تعاون سے گھریلو مسائل کا خاتمہ ہوگا اور پریشانی میں کمی ہوگی۔ شریک حیات کا تعاون بھی رہے گا۔ قائدانہ صلاحیتوں میں اضافہ اور پیشہ ورانہ وتکنیکی مہارت حاصل ہوسکے گی۔ ملازمتی ذمہ داریاں بڑھ سکتی ہیں عزیز واقارب کیساتھ تعلقات خوشگوار رہیں گے

چوتھا ہفتہ: بیرون ملک مقیم دوست احباب رابطے میں رہیں گے اور مالی معاملات پر توجہ مرکوز رہے گی۔ خواہشات پوری ہونے سے انجانی خوشی محسوس ہوگی۔ اس ہفتے جو بھی نیا کام شروع کریں گے وہ آپ کی زندگی میں بہت اہمیت کا حامل ہوگا۔ دوسروں کیساتھ خفیہ مقابلہ ہوسکتا ہے معاملات سے بھاگنا چاہیں گے۔ مگر اپنی فطرت مردانگی کے تحت ایسا نہ کرپائیں گے اپنے سینئر بزرگوں سے صلاح ضرور لیں صحت جسمانی متاثر ہوسکتی ہے۔

سعد تواریخ: 26,21,16,2 نومبر　　**نحس تواریخ**: 19,13,11,4 نومبر

TAURUS

ثور

21 April
21 May

ستارہ: زہرہ

حروف: ب-و

دن: جمعہ

عدد: 6

رنگ: ہلکا نیلا یا سبز

پتھر: اوپل، سبز پکھراج

Element: Earth

Ruling Planet: Venus

Symbol: The Bull

Your Stone: Emerald

Life Pursuit: Emotional and financial security.

Secret Desire: To have a secure, happy and wealthy life/marriage.

آپکا حاکم ستارہ زہرہ یکم تا 16 نومبر ساتویں رہتے ہوئے ازدواجی خوشحالی وشریک حیات سے محبت بڑھے، شراکتی کاموں میں بھی شریک کار سے تعاون بڑھے۔ 17 تا 30 نومبر زہرہ آٹھویں رہتے ہوئے قانونی وو راثتی امور کے علاوہ کلیم وانشورنس سے متعلقہ معاملات بھی اہمیت کے حامل ہوں اور حالات میں بہتری کے لیے کوشاں۔ ساتویں میں زہرہ کے ہمراہ یکم تا 20 نومبر شمس اور زحل کی موجودگی بھی خاص اہمیت کی حامل رہے اور شراکتی امور میں خاص توجہ کی ضرورت ہو۔ 3,2 نومبر زہرہ پلوٹو تسدیس سے دوسروں کے ساتھ خاص مقاصد کے تحت مشترکہ نوعیت کے امور کے آغاز اور دوسروں پر بھروسہ میں اضافہ ہو۔ 11,10 نومبر زہرہ مشتری تربیع سے حالات دست کا غلط تعین محتاط رہیں۔ 14,13 نومبر زہرہ زحل قران کے باعث حالات پر گہری نگاہ رکھتے ہوئے دور اندیش اور مستحکم فیصلے کرسکیں، اہم معاہدے وتبادلۂ خیال ذہنی پختگی بخشے۔ 21,20 نومبر زہرہ نیپچون تربیع سے کام واقدامات میں خامیوں کا اندیشہ اور مالی نقصانات احتیاط برتیں اور معاملات کی حساسیت کو سمجھتے ہوئے بزرگوں سے مشاورت ضرور کریں۔ 28,27 نومبر زہرہ یورانس تثلیث سے منفرد خیالات وجذبات کی عکاسی، ذہنی وتخلیقی صلاحیتیں نکھریں۔

پہلا ہفتہ: صحت سے متعلقہ معاملات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ محبت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے چل سکیں گے۔ بہن بھائیوں اور رشتے داروں کیساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے۔ جس سے کافی مسائل خود بخود حل ہوسکیں گے۔ قانونی معاملات سے ممکنہ گریز کرنا بہتر رہے گا۔ لین دین کے امور کو اہمیت اور شریک حیات کا تعاون رہے گا۔

دوسرا ہفتہ: اس ہفتے صحت بہتر رہے گی اور دوستوں اور عزیزوں کیساتھ تعلقات بحال رہیں گے۔ سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ محنت رنگ لائے گی اور اہم کام مکمل ہونے سے فائدہ ہوسکے گا۔ رشتے داروں کا تعاون رہے گا جس سے مسائل میں کمی ہوگی۔ ڈپریشن کا شکار ہوسکتے ہیں۔ حاسدین خواہشات میں رکاوٹ بن سکتے ہیں دوستوں کے تعاون سے معاملات میں بہتری اور ذہنی صلاحیتیں نکھر سکیں گی۔

تیسرا ہفتہ: بہت سے پیچیدہ مسائل حل ہونگے اور مالی پوزیشن میں بہتری کے امکان ہونگے۔ قسمت کا ساتھ رہے گا۔ جس سے شریک حیات اور شریک کار کے ساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے اور غلط فہمیوں کے بادل چھٹ سکیں گے اور گھریلو ماحول خوشگوار ہوسکے گا۔ معاملات محبت مزید بہتر ہونے سے آپ خود کو فریش محسوس کریں گے۔ عشق ومحبت سے متعلقہ امور حساس رہیں گے اور کام میں خامیاں رہ سکتی ہیں۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔ غصے اور جذبات پر قابو رکھئے اور صبر وتحمل سے کام لیں ورنہ لڑائی جھگڑے اور نقصان کا اندیشہ ہے۔ جلد بازی سے گریز کریں شراکتی کام مسائل کا شکار ہوسکتے ہیں۔ الفاظ کی ادائیگی سے پہلے اچھی طرح سوچ لیں تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔ دوسروں سے رابطہ منقطع ہوسکتا ہے سماجی امور سنجیدہ رہیں گے۔ سخاوت ودوستی بڑھے گی اور سماجی امور خوشگوار رہیں گے کام میں خوبصورتی کو سراہا جائے گا۔

سعد تواریخ: 27,23,18,13,12,2 نومبر　　**نحس تواریخ**: 30,20,15,10,7 نومبر

GEMINI

آپکا حاکم ستارہ عطارد یکم تا 8 نومبر پانچویں رہتے ہوئے اولاد سے متعلقہ امور خاص توجہ کے حامل رہیں جبکہ 9 تا 28 نومبر عطارد چھٹے رہتے ہوئے صحت لائے اور بیماری کے خاتمہ کے لیے اقدامات کے علاوہ ماتحت افراد بھی عزت بخشیں۔ یکم، 2 نومبر عطارد مشتری تسدیس سے حالات کے مطابق بہتر اور مثبت فیصلے کرسکیں، تعلیم وتدریس میں دلچسپی بڑھے۔ 13,12 نومبر عطارد نیپچون تثلیث سے خیالات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کیے گئے اقدامات فائدہ مندرہیں، وسعت نظری آسکے۔ 17,16 نومبر عطارد پلوٹو تسدیس سے خیالات کا اظہار نفسیاتی مسائل کا حل لائے۔ 22,21 نومبر عطارد مریخ تسدیس سے تکنیکی مہارت حاصل ہواور کام میں تیزی آسکے۔ 24,23 نومبر عطارد مشتری تربیع کے باعث خواہ مخواہ کے مسائل ذہنی پریشانی کا باعث بنیں، لہٰذا محتاط رہیں اور خوداعتمادی میں زیادتی بھی نقصان دلاسکتی ہے، مشاورت ضرور رکھیں۔ 27,26 نومبر عطارد زحل قران سے اہم امور پر سنجیدگی سے گفتگو ہوسکتی ہے، حالات کے مطابق مثبت حل نکل سکے۔

پہلا ہفتہ :بیرون ملک مقیم دوست احباب رابطے میں رہیں گے اور مالی معاملات پر توجہ مرکوز رہے گی۔ خواہشات پوری ہونے سے انتہائی خوشی محسوس ہوگی۔ اس ہفتے جو بھی نیا کام شروع کریں گے وہ آپ کی زندگی میں بہت اہمیت کا حامل ہوگا۔ درپیش رکاوٹیں اور پریشانیاں ختم ہوسکیں گی اور حالات میں بہتری آئے گی۔ اپنے جذباتی پن غم وغصہ پر قابو رکھیں اجنبیوں پر بے جا بھروسہ نہ کریں ورنہ غیر متوقع مالی اخلاقی نقصان ہوسکتا ہے۔

دوسرا ہفتہ :مالی پوزیشن کی بہتری کیساتھ گھریلو مسائل بھی حل ہوسکیں گے۔ اولاد راحت کا باعث ہوگی اور انعام وغیرہ یا پرائز بانڈز نکل سکتے ہیں۔ ملازمت سے متعلقہ معاملات احسن طور پر چل سکیں گے اور عزیزوں کی قربت حاصل رہے گی۔ ہمسائے تعاون کریں گے۔ غیر ذمہ داری سے مالی نقصان کا باعث بن سکتی ہے جاری کام یا ملازمت کو ہرگز ترک نہ کریں۔

تیسرا ہفتہ :اس ہفتے مالی مسائل کا خاتمہ ہوسکے گا۔ لیکن بحث وتکرار سے گریز لازمی ہے ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔ رشتے داروں کے تعاون سے گھریلو مسائل کا خاتمہ ہوگا اور پریشانی میں کمی ہوگی۔ شریک حیات کا تعاون بھی رہے گا۔ درپیش غلط فہمیاں دور ہوں گی اور کام میں خوبصورتی کو سراہا جائے گا۔ مثبت اور بہتر سوچ رہے گی جس کے باعث خیالات کو حقیقت میں بدل سکتے ہیں اور عزیز واقارب کیساتھ غلط فہمی ہوسکتی ہے۔

چوتھا ہفتہ :محبت کے معاملات میں معروفیت رہے گی اور قسمت کا ساتھ بھی رہیگا۔ اس کے علاوہ نصیب یاوری کرنے سے کاروباری معاملات میں بھی فائدہ ہوگا اور نامکمل کام کرسکیں گے جس کے باعث ذہنی بوجھ میں کمی آئے گی۔ سفر پیش آسکتا ہے اور رشتے داروں میں سے ہی کچھ لوگ حسد کرسکتے ہیں محتاط رہیں۔ کام میں ایمانداری اور تیزی رہے گی۔ تکنیکی مہارت حاصل ہوسکے گی۔

سعد تواریخ: یکم، 2,11,12,13,16,17,20,21,25,26 نومبر **نحس تواریخ:** 22,23,30 نومبر

22 May
21 June
جوزا

ستارہ: عطارد
حروف: ق ک
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا یا ملے جلے
پتھر: عقیق سبز، زمرد، فیروزہ

Element: Air
Ruling Planet: Mercury
Symbol: The Twins
Your Stone: Aquamarine
Life Pursuit: To Explore a little bit of everything.
Secret Desire: To be ahead of the crowd.

CANCER

ماہ نومبر کی 7,6 اور 8 تاریخ کو آپ کا حاکم قمر شرفی درجات وگھر سے گزرتے ہوئے آپ کے لیے حالات میں بہتری لائے اور درپیش مشکلات ومسائل کا خاتمہ ممکنات میں سے ہو۔ یکم اور 2 نومبر عطارد مشتری تسدیس سے حالات پر مکمل نگاہ رکھتے ہوئے اہم فیصلے کرسکیں اور معاملات زندگی خوشگوار رہیں۔ 14,13 نومبر زہرہ زحل قران سے طبیعت میں سادگی اور خانگی سکھ کے علاوہ کیریئر میں ترقی کے مواقع مل سکیں۔ 15,14 نومبر شمس مشتری تربیع کے باعث سفر میں احتیاط اور دوسروں کی مختلف آراء سے معاملات میں بہتری کی اُمید ملے۔ 19,18 نومبر شمس زحل قران سے حکام سے تعلقات میں بحالی اور فوائد مل سکیں، صبر وتحمل سے کئی ایک امور سلجھ سکیں اور مشاورت فیصلوں میں خامیوں کو دور کریں۔

پہلا ہفتہ:اس ہفتے قسمت آپ کے ساتھ رہے گی۔ جس سے گھریلو معاملات بہتر ہونگے اور شراکتی کاموں میں فائدہ ہوگا۔ بچھڑے دوست مل سکتے ہیں۔ بہن بھائیوں کے ساتھ تعلقات مزید مستحکم ہونگے سوچ میں پختگی آئے گی جس سے بہتر فیصلے ہوسکیں گے۔ خواہشات کے مطابق شراکتی کاموں میں بہتری آسکے گی۔ انعامی بانڈز بھی نکل سکتے ہیں جس کے باعث مالی پوزیشن مستحکم ہوسکے گی۔

دوسرا ہفتہ :اس ہفتے سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ بحث وتکرار سے گریز کریں ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے جس سے مسائل اور پریشانی کے سوا کچھ حاصل نہ ہوسکے گا۔ حاسدین نقصان پہنچا سکتے ہیں لہٰذا محتاط رہیں۔ صحت مزید بہتر ہوسکے گی۔ روحانیت کے شوق میں بتدریج اضافہ ممکن ہے۔ قوت ارادی مضبوط رہے گی تمام تر انحصار صرف اپنی ذات پر کریں گے۔

تیسرا ہفتہ :شراکتی کاموں کو فروغ ملے گا اور کاروبار وسعت اختیار کرسکے گا۔ اساتذہ کا تعاون حاصل ہوگا جس سے بہت سے مسائل حل ہوسکیں گے۔ بیرون ملک سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ روحانیت کے شوق میں اضافہ ہوسکے گا۔ اولاد اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے بیرون ملک جاسکتی ہے۔ مالی مسائل کا خاتمہ بہت جلد ممکن ہوسکے گا اور ڈوبی ہوئی رقم واپس ملنے کا امکان ہے۔

چوتھا ہفتہ :اس ہفتے نصیب یاوری کرنے سے بہت سے بگڑے ہوئے کام بن جائیں گے اور کاروباری سفر فائدہ مند رہے گا۔ روحانیت کے شوق کو فروغ حاصل ہوگا۔ دوست احباب کی وجہ سے پریشانی ہوسکتی ہے۔ صحت بہتر رہے گی۔ ہمسائیوں کا تعاون حاصل ہوگا۔ عزیز واقارب کیساتھ وراثتی امور احسن طریقے سے طے ہوسکیں گے۔ قانونی امور سے جتنا ممکن ہو گریز کرنا بہتر رہے گا۔ ایسے اقدامات کرسکیں گے جن کے باعث حالات میں بہتری ممکن ہوسکے گی۔

سعد تواریخ: 2,3,9,10,11,25,26,30 نومبر **نحس تواریخ:** 13,17,18,19,23 نومبر

22 June
23 July
سرطان

ستارہ: قمر
حروف: ح ہ
دن: پیر
عدد: 2
رنگ: دودھیا
پتھر: درِ نجف، سفید مرجان

Element: Water
Ruling Planet: The Moon
Symbol: The Crab
Your Stone: Moonstone
Life Pursuit: Constant reassurance and intimacy.
Secret Desire: To feel safe (emotionally, spiritually, romantically and financially).

LEO

آپکا حاکم ستارہ شمس یکم تا **22** نومبر چوتھے رہتے ہوئے خانگی سکھ وخوشحالی اورزمین وجائیداد سے متعلقہ امورآپ کے لیے سہل ہوسکیں۔ **23** تا **30** نومبر شمس پانچویں رہتے ہوئے اولاد کے روزوشب پر خاص نظر رکھنے کی ضرورت اور عشق ومحبت سے متعلقہ امورحساس رہیں۔ **5,4** نومبر شمس پلوٹو تسدیس سے طاقت کے حصول کے لیے کوششیں اوردوسروں پر بھروسے میں اضافہ ہوسکے۔ **15,14** نومبر شمس مشتری تربیع کے باعث مسائل کوحل کرنے کے لیے اضافی محنت کی ضرورت رہے۔دوسروں کی آراء سے روشناس ہوں،خوداعتمادی میں زیادتی بھی مسائل کاباعث بن سکتی ہے محتاط رہیں۔ **19,18** نومبر شمس زحل قران سے حالات پرکنٹرول رکھنے کی قابلیت اورصبروتحمل سے کیے گئے اہم فیصلے فائدہ مندرہیں،حکام کے ساتھ تعلقات میں عزت ملے۔ **28,27** نومبر شمس نیپچون تربیع کے باعث حالات غلط فہمی کے باعث پریشانی لاسکتے ہیں،معاملات دھندلے اورحاسدین سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

پہلا ہفتہ :اس ہفتے لڑائی جھگڑے کااندیشہ ہے لہٰذااپنے غصے پرقابورکھئے۔عزت ووقارمیں اضافہ اوراساتذہ کاتعاون حاصل رہے گا۔روحانیت کے شوق میں بتدریج اضافہ ہوسکے گا۔خواہشات پوری ہوسکیں گی۔دوست نقصان پہنچاسکتے ہیں۔لہٰذامحتاط رہیں۔گھریلواورسواری سے متعلق مسائل حل کرسکیں گے۔اولاد سے متعلقہ معاملات خاص اہمیت کے حامل رہیں گے۔

دوسرا ہفتہ :اس ہفتے تعلقات میں بہتری اورنصیب یاوری کرنے سے کاروباری' کیریئراورپریشانی اورمسائل کاخاتمہ ہوگااورآپ خودکوپہلے سے بہتر محسوس کریں گے۔حاسدین کی نظربد سے بچے رہیں گے۔منفرداورفائدہ مندآئیڈیاز میں دلچسپی رہے گی۔الیکٹرانک میڈیامیں دلچسپیاں بڑھیں گی علم ودانشمندی میں اضافہ معاملات کی تشخیص تک پہنچ سکیں گےاورذہنی سکون حاصل ہوسکے گا۔

تیسرا ہفتہ :سفرکاپروگرام بن سکتاہے جوکہ کافی خوشگواررہے گا۔شخصیت میں نکھاردوسروں کی رغبت کاباعث بنے گا۔آپ کے الفاظ دوسروں پراثرانداز ہونگے اورعزت ووقارمیں اضافہ ہوسکے گا۔اخراجات میں اضافے کاامکان بھی ہے۔مثبت تبدیلیاں لاسکیں گے خاص مقصد کے تحت شراکتی کام کرسکتے ہیں۔ذہن پریشان اورمنفی خیالات جنم لےسکیں گے۔سفرکاپروگرام بن سکتاہے۔

چوتھا ہفتہ :اخراجات میں اضافے کاامکان ہے۔اس ہفتے زیادہ ترتوجہ محبت سے متعلقہ معاملات پررہے گی۔جس کے باعث بہت سے دوسرے کام ادھورے رہ سکتے ہیں۔جس کابعدمیں احساس ہوگا۔صحت متاثر ہوسکتی ہے لہٰذامحتاط رہیں۔غلط فہمیاں جنم لیں گی۔حالات کی صورتحال دھندلی رہے گی۔فن کا مثبت استعمال کرسکیں گے۔خاندان میں وسعت اورخوشیاں بڑھیں گی تقریبات منعقدکی جاسکیں گی۔

سعد تواریخ: 26,25,5,4,3 نومبر **نحس تواریخ:** 27,19,18,17,14,13 نومبر

24 July
23 August
اسد

ستارہ: شمس ☉
حروف: م
دن: اتوار
عدد: 1
رنگ: سنہرا،گولڈن
پتھر: یاقوت،ہیرا

Element: Fire
Ruling Planet: The Sun
Symbol: The Lion
Your Stone: Peridot
Life Pursuit: To lead the way.
Secret Desire: To be a star.

VIRGO

آپکا حاکم ستارہ عطاردیکم تا **8** نومبرخانہ مال میں رہتے ہوئے مالی حالات میں بہتری کے اقدامات فائدہ مندرہیں۔ **9** تا **28** نومبرعطاردتیسرے رہتے ہوئے عزیزواقارب اوررشتے داروں کے ساتھ تعلقات میں اضافہ اورسیروتفریح کے پروگرام بن سکیں،اُس کے علاوہ سفروسیلۂ ظفرثابت ہو۔ یکم، **2** نومبرعطاردمشتری تسدیس حالات کے مطابق مثبت فیصلے کرنے کی قابلیت،سیکھنے کاعمل جاری رہے۔ **13,12** نومبرعطاردنیپچون تثلیث سے تخیل کوعملی جامہ پہنانے کے لیے کوششیں،فنکارانہ صلاحیتیں اُجاگرہوسکیں۔ **17,16** نومبرعطاردپلوٹو تسدیس سے نفسیاتی مسائل کاسامنا اوربات چیت خواہ مخواہ طول پکڑسکتی ہے۔ **22,21** نومبرعطاردمریخ تسدیس سے تکنیکی مہارت اورکام کے معیارمیں نکھارآئے۔ **24,23** نومبرعطارد مشتری تربیع کے باعث ذہن پریشان لیکن حالات کوکنٹرول کرنے کے لیے کی گئی کوششیں کامیاب ہوں،صرف خودانحصاری کافی نہ ہوگی۔ **27,26** نومبرعطاردزحل قران سے معاملات کامثبت حل اورسوچ میں پختگی فائدہ پہنچائے۔

پہلا ہفتہ :اس ہفتے صحت بہتررہے گی اوردوستوں اورعزیزوں کیساتھ تعلقات بحال رہیں گے۔سفرکاپروگرام بن سکتاہے۔محنت رنگ لائے گی اوراہم کام مکمل ہونے سے فائدہ ہوسکے گا۔رشتے داروں کاتعاون رہے گاجس سے مسائل میں کمی ہوگی۔ڈپریشن کاشکارہوسکتے ہیں۔بیرون ملک خصوصاًاندرون ملک آپ کے سفراچانک بڑھ جائیں گےقریبی عزیزوں کی تقریبات کے سلسلے میں شرکت کے اغراض ومقاصد کے سلسلے میں بھی سفرپیش آئیں گے۔

دوسرا ہفتہ :صحت سے متعلقہ معاملات پرتوجہ دینے کی ضرورت ہے۔محبت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے چل سکیں گے۔بہن بھائیوں اوررشتے داروں کیساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے۔جس سے کافی مسائل خودبخودحل ہوسکیں گے۔قانونی معاملات سے گریزکرنابہتررہے گا۔حالات میں اتارچڑھاؤرہے گا۔کاروباری معاہدے طے پائیں گے۔عزیزواقارب اوربہن بھائیوں کے باعث طے پاسکیں گےاورحالات واضح صورتحال اختیارکرسکیں گے۔

تیسرا ہفتہ :بہت سے پیچیدہ مسائل حل ہونگے اورمالی پوزیشن میں بہتری کے امکان ہیں۔قسمت کاساتھ رہے گا۔جس سے شریک حیات اورشریک کار کے ساتھ تعلقات مستحکم رہیں گےاورغلط فہمیوں کے بادل چھٹ سکیں گےاورگھریلوماحول خوشگوارہوسکے گا۔معاملات محبت مزیدبہترہونے سے آپ خودکوفریش محسوس کریں گے۔مثبت اوربہترسوچ کے باوجودغلط فہمی پیداہوسکتی ہے۔ملازمتی اموروتوجہ کے حامل رہیں گے۔

چوتھا ہفتہ : اس ہفتے خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔غصے اورجذبات پرقابورکھئے اورصبروتحمل سے کام لیں ورنہ لڑائی جھگڑے اورنقصان کااندیشہ ہے۔جلدبازی سے گریزکریں شراکتی کام مسائل کاشکارہوسکتے ہیں۔الفاظ کی ادائیگی سے پہلے اچھی طرح سوچ لیں تاکہ بعدمیں پچھتاوانہ ہو۔ذمہ داری کوسمجھنے کی ضرورت ہے۔شراکتی امورکے باعث پریشانی ہوسکتی ہے کام کے اعتبارسے پریکٹیکل رہیں گے۔

سعد تواریخ: یکم, 26,25,21,20,17,16,13,12,11,2 نومبر **نحس تواریخ:** 30,23,22 نومبر

24 August
23 September
سنبلہ

ستارہ: عطارد
حروف: پ غ
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا
پتھر: زمرد،فیروزہ

Element: Earth
Ruling Planet: Mercury
Symbol: The Virgin
Your Stone: Sapphire
Life Pursuit: To do the right thing.
Secret Desire: To love and be loved in return.

astrology for november

LIBRA

آپکا حاکم ستارہ زہرہ یکم تا **16** نومبر خانہ مال میں رہتے ہوئے مالی وسائل و مواقع دلائے، جبکہ **17** تا **30** نومبر زہرہ تیسرے رہتے ہوئے سفر وسیلۂ ظفر اور سیر و سیاحت کا رجحان بڑھے۔ گیارہویں مشتری ہونے سے سماجی امور میں عزت و توقیر ملے۔ **3,2** نومبر زہرہ پلوٹو تسدیس سے خاص مقاصد کے تحت دوسروں کے ساتھ مشترکہ امور کا آغاز ہو سکے۔ **11,10** نومبر زہرہ مشتری تربیع کے باعث حالات کا غلط تعین مسائل و مشکلات کا باعث لہٰذا احتیاط رہیں۔ **14,13** نومبر زہرہ زحل قران سے فرض شناسی، ڈپلومیسی، ایمانداری جیسی خوبیاں اور مثبت و مستحکم فیصلے کرنے کی قابلیت رہے۔ **21,20** نومبر زہرہ نیپچون تربیع سے کام میں خامیوں کا اندیشہ، کمزور فیصلے، محتاط رہیں اور عشق و محبت کے امور بھی حساس رہیں۔ **28,27** نومبر زہرہ یورانس مثلیث سے منفرد خصوصیت اور ذہنی و تخلیقی صلاحیتیں نکھریں۔

پہلا ہفتہ: اس ہفتے ان کاموں کو فروغ ملے گا جس کے باعث آمدن میں اضافہ سے مالی مسائل اور پریشانیوں کا خاتمہ ہوگا۔ بہن بھائیوں کا تعاون رہے گا۔ جس سے گھریلو ماحول مزید خوشگوار ہو جائے گا۔ والدین کی صحت کا خاص خیال رکھئے۔ بیرون ملک سفر میں ابھی کچھ تاخیر ہے۔ ذرائع آمدن میں اضافہ ہوگا اور بہن بھائیوں کیساتھ مستحکم تعلقات اور خوشگوار گھریلو ماحول رہے گا۔ رشتے داروں کیساتھ شراکتی کام کر سکتے ہیں۔

دوسرا ہفتہ: گھریلو معاملات مسائل کا شکار رہیں گے لیکن غصے اور جذبات سے یہ مسائل حل نہ ہونگے بلکہ مزید بگڑیں گے۔ لہٰذا تحمل مزاجی سے کام لیں ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔ صحت متاثر ہو سکتی ہے۔ لہٰذا خوراک کا خاص خیال رکھیں۔ غیر متوقع سفر پیش آئیں گے۔ والدین سے متعلقہ امور اور گھریلو حالات پر کنٹرول پا سکیں گے۔ معاملات شیئر کر سکیں گے بہن بھائیوں کا ساتھ رہے گا۔ ملازمتی امور اہمیت کے حامل ہوں گے۔

تیسرا ہفتہ: ملازم پیشہ افراد کیلئے یہ ہفتہ کافی اہمیت کا حامل رہے گا۔ نئے افراد سے مل کر کاروبار کو بہتری کی طرف بڑھا سکیں گے۔ تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ فائدہ مند رہے گا۔ روحانیت کے شوق میں اضافہ اور بیرون ملک جانے کا پروگرام بن سکتا ہے۔ عشق و محبت سے متعلقہ امور حساس رہیں گے کیے گئے فیصلے پائیدار نہ ہونگے لہٰذا بزرگوں کی مشاورت حاصل کریں۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے گھریلو اور مالی معاملات پر توجہ رہے گی۔ غصے پر قابو رکھئے اور بحث و تکرار سے گریز کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ سواری لے سکیں گے۔ بہن بھائی اور دوستوں کا تعاون حاصل رہے گا۔ بیرون ملک امور میں ابھی تاخیر ہے۔ شوق روحانیات میں کامیابی کیلئے روحانی بزرگوں سے استفادہ حاصل کریں گے۔ سماجی امور روایتی انداز میں رہیں گے۔ خواہشات کی تکمیل ممکن نہ ہو سکے گی۔

سعد تواریخ: 27,13,12 نومبر **نحس تواریخ**: 21,20,10,9 نومبر

میزان
24 Sep.
23 Oct.

ستارہ: زہرہ ♀
حروف: ر ت ط
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا
پتھر: اوپل، سفید پکھراج

Element: Air
Ruling Planet: Venus
Symbol: The Scales
Your Stone: Opals
Life Pursuit: To be Consistent.
Secret Desire: To live an easy, uncomplicated life.

SCORPIO

آپکا حاکم ستارہ مریخ تمام ماہ تیسرے رہتے ہوئے ہمراہ آپ کے ذیلی حاکم پلوٹو کے عزیز و اقارب و ہمسائے، بہن بھائی خاص اہمیت کے حامل رہیں اور سفر وسیلۂ ظفر ہونے کے ساتھ ساتھ کام میں وسعت کے وسائل مہیا ہوں۔ زحل کی طالع میں موجودگی بزرگوں کی مشاورت سے چلیں اور منتشر خیالات کو یکجا رکھیں۔ **3,2** نومبر زہرہ پلوٹو تسدیس سے دوسروں سے راہ و رسم بڑھیں اور حالات میں خوشگواری رہے۔ **3,2** نومبر کو ہی مریخ نیپچون تسدیس سے جذبات کی بھرپور عکاسی اور مقاصد کے حصول کے لیے رسک لے سکتے ہیں۔ **5,4** نومبر شمس پلوٹو تسدیس سے طاقت کا استعمال بغیر رکاوٹ کے ہو سکے، جنس مخالف کی طرف رغبت رہے۔ **11,10** نومبر مریخ پلوٹو قران سے خود کو حقیقت سے بڑھا چڑھا کر بیان کرنا شرمندگی کا باعث ہو سکتا ہے محتاط رہیں۔ **14,13** نومبر مریخ یورانس تربیع کیے باعث ذاتی مقاصد و ضروریات کے لیے محنت کر سکیں، حادثاتی حالات کا سامنا ہو۔ **17,16** نومبر عطارد پلوٹو تسدیس سے نفسیاتی مسائل کے خاتمہ کے لیے کاوشیں اور گفتگو میں اثر سے عزت بڑھے۔ **22,21** نومبر عطارد مریخ تسدیس سے عطارد مریخ تسدیس سے معاملات زندگی میں آسانی اور کام میں تیزی سے پینڈنگ کام پایۂ تکمیل تک پہنچیں۔

پہلا ہفتہ: نصیب یاوری کرنے سے بہت سے پیچیدہ مسائل کا خاتمہ ہوگا اور پریشانی میں کمی آئے گی۔ مالی مسائل کا بھی خاتمہ ہوگا اور شراکتی کاموں کو فروغ ملے گا۔ حاسدین کا خاتمہ ہو سکے گا۔ دوستوں کا تعاون حاصل رہے گا جس کے باعث طبیعت خوشگوار رہے گی۔ قوت ارادی مضبوط رہے گی حالات میں مثبت تبدیلیوں کے خواہاں رہیں گے۔ قائدانہ صلاحیتیں اجاگر ہو سکتی ہیں خود کی ذات پر زیادہ توجہ رہے گی۔

دوسرا ہفتہ: پہلے ہفتے میں مصروفیات دو حصوں میں بٹی رہیں گی۔ ایک تو مالی اور دوسرے گھریلو مسائل۔ جذبات پر قابو پانے کی کوشش کریں اور جلد بازی سے گریز کریں۔ ورنہ بعد میں پچھتاوے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔ یہ مسائل اگلے ہفتے حل ہو سکیں گے۔ لہٰذا جلد بازی سے گریز کرتے ہوئے تحمل مزاجی سے حالات کو سمجھیں۔ کام میں ایمانداری کے باعث بہت سے مسائل حل ہو سکیں گے اور کام میں تیزی آئے گی مثبت حل مل سکے گا۔

تیسرا ہفتہ: اس ہفتے سفر کے مواقع پیش آئیں گے جس کے باعث نصیب یاوری کر سکے گا اور در پیش شدہ مسائل حل ہو سکیں گے۔ غلط فہمیاں دور ہو سکیں گی۔ کاروبار وسعت اختیار کر سکے گا جس کے باعث مالی پوزیشن مزید مستحکم ہو سکے گی۔ جلد بازی سے گریز کریں۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ مقاصد میں ناکامی ہو سکتی ہے دلبرداشتہ ہونے کے بجائے ہمت کریں تو حالات میں بہتری آئے گی صحت جسمانی متاثر ہو سکتی ہے لہٰذا احتیاط برتئے۔

چوتھا ہفتہ: صحت بہتر رہے گی۔ مالی پوزیشن مستحکم رہے گی۔ بحث و تکرار سے گریز کریں ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔ گھریلو ماحول بھی اثر انداز ہو سکتا ہے۔ لہٰذا محتاط رہیں اور جذبات اور غصے پر قابو پائیں اور تحمل مزاجی سے کام لیں۔ امتحان ہوگا مسائل کو حل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اولاد راحت کا باعث ہوگی۔ امور خانہ داری میں مصروفیت رہے گی۔ تقریب کا اہتمام کر سکتے ہیں۔

سعد تواریخ: 26,21,16,2 نومبر **نحس تواریخ**: 19,13,11,4 نومبر

عقرب
24 Oct.
22 Nov.

ستارہ: مریخ ♂
حروف: ن ی
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ قرمزی
پتھر: مرجان، گارنٹ

Element: Water
Ruling Planet: Pluto
Symbol: The Scorpio
Your Stone: Topaz
Life Pursuit: To survive against all opposition.
Secret Desire: To triumph

astrology for november

SAGITTARIUS

23 Nov. 21 Dec. قوس

ستارہ: مشتری
حروف: ف
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: سبز
پتھر: فیروزہ

Element: Fire
Ruling Planet: Jupiter
Symbol: The Archer
Your Stone: Turquoise
Life Pursuit: To live the good life.
Secret Desire: To make a difference in the world.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ نویں رہتے ہوئے روحانیت بڑھائے اور مذہبی کاموں میں رجحان کے علاوہ مذہبی تقریبات میں بھی شمولیت سکون بخشے۔ بارہویں میں زحل ہمراہ شمس وزہرہ نشست کے باعث اخراجات اور ذہنی پریشانیوں کے لیے بزرگوں کے تجربات سے فائدہ ضرور اُٹھائیں۔ کیم، 2 نومبر عطارد مشتری تسدیس کے باعث حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مثبت و مستحکم فیصلے کرسکیں، شعبہ تعلیم میں خاص توجہ رہے۔ 11,10 نومبر زہرہ مشتری تربیع کے باعث حالات کا غلط تعین پریشان کن ہوسکتا ہے، حلقۂ احباب کے تعاون کی ضرورت رہے۔ 15,14 نومبر شمس مشتری تربیع کے باعث دوسروں سے خواہ مخواہ کے مسائل، کام میں مصروفیت اور التواء پریشانی کا باعث بنے، حالات میں پلاننگ کی ضرورت رہے۔ 24,23 نومبر عطارد مشتری تربیع کے باعث خوداعتمادی میں زیادتی، ذہن پریشان، دوسروں کو اپنی سوچ کے مطابق ڈھالنا مسائل کا باعث بنے، تجربات سے فائدہ اُٹھائیں۔

پہلا ہفتہ: اس ہفتے گھریلو معاملات خاص توجہ کے مستحق ہونگے۔ شراکتی کام منافع بخش رہیں گے۔ لمبے عرصے کیلئے سرمایہ کاری کرتے وقت اچھی طرح سوچیں اور تسلی کریں تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔ دوست مددگار رہیں گے۔ حالات میں مثبت تبدیلیاں آسکیں گی اور ذہنی سکون حاصل ہوسکے گا۔ بیرون ملک سے متعلقہ امور بھی آپکے حق میں رہیں گے۔

دوسرا ہفتہ: مالی معاملات پر توجہ مرکوز رہے گی۔ جذبات اور غصے پر قابو کی ضرورت ہے ورنہ خواہ مخواہ کی پریشانی اور مسائل درپیش رہیں گے۔ شریک حیات کیساتھ تعلقات بہتر رہیں گے۔ جس کے باعث گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا۔ شخصیت میں مزید نکھار آسکے گا۔ ملازمتی امور میں ذمہ داریاں بڑھ سکتی ہیں کام کی مصروفیت بڑھے گی۔ اخراجات پر ابھی سے کنٹرول نہ کیا گیا تو بعد میں پریشانی ہوگی۔

تیسرا ہفتہ: خاص توجہ مالی اور محبت سے متعلقہ کاموں میں رہے گی۔ وراثت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے حل ہوسکیں گے۔ ملازم پیشہ افراد کیلئے یہ ہفتہ خاص اہمیت کا حامل ہوگا۔ سواری لے سکیں گے۔ والدین کا تعاون حاصل رہے گا۔ نئے دوست مل سکتے ہیں۔ سماجی صورتحال بہتر رہے گی۔ تعلیم کی بدولت زندگی میں نئی راہیں تلاش کرسکیں گے۔ مقاصد کے حصول کیلئے رسک لے سکتے ہیں مذہب کی طرف لگاؤ رہے گا۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے زیادہ تر توجہ مالی اور شراکتی کاموں میں رہے گی جس کے باعث حالات پہلے کی نسبت سدھر سکیں گے۔ وراثت اور جائیداد سے متعلقہ مسائل جلد حل ہوسکیں گے اور خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ اولاد تابع فرمان رہے گی اور راحت کا باعث ہوگی۔ حصول امیگریشن کے خواہاں بیرون ملک سفر کے خواہاں قوس اپنے کاموں میں رکاوٹیں محسوس کریں گے۔

سعد تواریخ: 19,10,6,5,2 نومبر **نحس تواریخ**: کیم، 28,23,22,14,7 نومبر

CAPRICORN

22 Dec. 20 Jan. جدی

ستارہ: زحل
حروف: ز ذ ظ گ س ح ج
دن: ہفتہ
عدد: 8
رنگ: خاکی، نیلا، سیاہ
پتھر: سیاہ عقیق، نیلم

Element: Earth
Ruling Planet: Saturn
Symbol: The Goat
Your Stone: Garnet
Life Pursuit: To be proud of their achievements.
Secret Desire: To be admired by their family and friends and the world at large.

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ گیارہویں میں رہتے ہوئے سماجی زندگی خاص اہمیت کی حامل بنائے اور خود اسے بڑی عمر کے احباب مل سکیں۔ طالع میں مریخ کی نشست جلد بازی اور جذباتی کیفیت حالات میں منفی رجحان کا باعث بنے، لہٰذا محتاط رہیں اور صبر وتحمل کا دامن نہ چھوڑیں۔ 14,13 نومبر زہرہ زحل قران سے اہم کاروباری معاہدے، ڈپلومیسی کے تحت حالات کی انجام دہی، ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے انجام دے سکیں، دوسروں کو تجربات سے فیض پہنچاسکیں۔ 19,18 نومبر شمس زحل قران سے طبیعت میں ٹھہراؤ اور مزاج میں نرمی آئے، معاملات کو حدود میں رہتے ہوئے حل کرنے کی کوشش کریں، مستحکم فیصلے کرنے کی قابلیت بڑھے۔ 27,26 نومبر عطارد زحل قران سے سوچ پختہ اور اہم معاملات سنجیدگی سے حل کرسکیں، نظم وضبط سے معاملات فائدہ رہیں۔

پہلا ہفتہ: گھریلو معاملات خاص توجہ کے مستحق ہونگے۔ شراکتی کام منافع بخش رہیں گے۔ لمبے عرصے کیلئے سرمایہ کاری کرتے وقت اچھی طرح سوچیں اور تسلی کریں تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔ دوست مددگار رہیں گے۔ وراثتی معاملات میں بہتری لائے گا بہتر مستقبل کیلئے انشورنس وغیرہ کرواسکتے ہیں۔ تھوڑی سی محنت سے مالی پوزیشن میں بہتری ممکن ہے۔

دوسرا ہفتہ: مالی معاملات پر توجہ مرکوز رہے گی۔ جذبات اور غصے پر قابو کی ضرورت ہے ورنہ خواہ مخواہ کی پریشانی اور مسائل درپیش رہیں گے۔ شریک حیات کیساتھ تعلقات بہتر رہیں گے۔ جس کے باعث گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا۔ شخصیت میں مزید نکھار آسکے گا۔ دوسروں سے تعلقات کشیدہ ہوسکتے ہیں کاروباری امور احسن طریقے سے چل سکیں گے۔ کیریئر میں بہتری کی امید کی جاسکتی ہے۔

تیسرا ہفتہ: اس ہفتے خاص توجہ مالی اور محبت سے متعلقہ کاموں میں رہے گی۔ وراثت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے حل ہوسکیں گے۔ ملازم پیشہ افراد کیلئے یہ ہفتہ خاص اہمیت کا حامل ہوگا۔ حسب حیثیت سواری لے سکیں گے۔ والدین کا تعاون حاصل رہے گا۔ آپ کی زندگی کی دیرینہ خواہشات پوری ہوسکیں گی۔ حلقہ احباب میں نئے مخلص دوستوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ ذرائع آمدن میں اضافہ کا امکان بعید از قیاس نہیں ہے۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے زیادہ تر توجہ مالی اور شراکتی کاموں میں رہے گی جس کے باعث حالات پہلے کی نسبت بہتر ہوسکیں گے۔ وراثت اور جائیداد سے متعلقہ مسائل جلد حل ہوسکیں گے اور خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ اولاد تابع فرمان رہے گی اور راحت کا باعث ہوگی۔ زمین جائیداد کی خرید وفروخت سے بھی فائدہ نصیب ہوگا۔ گھریلو حالات مسائل کا شکار ہوسکتے ہیں اور معاملات کی تکمیل میں تاخیر ممکن ہے لیکن پریشانی کے بجائے ہمت سے کام لیں۔

سعد تواریخ: 26,17,13,12,3 نومبر **نحس تواریخ**: کیم، 28,18,15,7 نومبر

astrology for november

AQUARIUS

دلو
21 Jan. – 19 Feb.

ستارہ: یورانس
حروف: س ش ث ص
دن: ہفتہ
عدد: 4
رنگ: نیلا
پتھر: لاجورد، نیلم

Element: Air
Ruling Planet: Uranus
Symbol: The Water Bearer
Your Stone: Amethyst
Life Pursuit: Understand life s mysteries
Secret Desire: To be unique and original

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ وتد السماء میں رہتے ہوئے کیرئیر وکاروباری و ملازمتی امور میں بحالی و بہتری کے لیے جدوجہد رہے، غیر شادی شدہ افراد شادی کا پیغام بھجوانا چاہیں تو یہ ماہ نیک ثابت ہو۔ مشتری کی ساتویں نشست نصیب کشائی کروا سکے۔ ذیلی حاکم یورانس تمام ماہ تیسرے میں راجع رہتے ہوئے دوران سفر اجنبی افراد سے محتاط رہیں۔ **4,3** نومبر زہرہ زحل قران معاملات میں خوشگواری کا احساس اور حالات کے پیش نظر مثبت فیصلے کرسکیں۔ **14,13** نومبر ہی مریخ یورانس تربیع راہ چلتے مسائل سے سامنا اور حادثاتی حالات رہیں محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ **19,18** نومبر شمس زحل قران سے حالات میں محتاط اقدامات کی ضرورت ہے اور دوسروں کے رویے پر صبر وتحمل سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ **27,26** نومبر عطارد زحل قران سے معاملات پر فوکس کرنے کی قابلیت بڑھے اور مسائل کا مثبت حل مل سکے۔ **28,27** نومبر زہرہ یورانس تثلیث سے ذہنی وتخلیقی صلاحیتیں نکھریں اور کام کے معیار میں بہتری آسکے۔

پہلا ہفتہ :صحت بہتر رہے گی۔ مگر جذبات اور غصے پر قابو کی ضرورت ہے۔ بحث اور تکرار سے گریز کریں ورنہ لڑائی کی صورت پیش آسکتی ہے۔ جس کے باعث مسائل اور پریشانی میں اضافے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔ مالی مسائل میں خاتمہ کے علاوہ حاسدین بھی زیر ہوسکیں گے۔ ذہنی صلاحیتیں اجاگر ہوسکیں گی اور شراکتی امور خواہشات کے عین مطابق نہیں ہوں گے۔

دوسرا ہفتہ: بحث وتکرار سے گریز ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے جس سے مسائل اور پریشانی میں اضافے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا ازدواجی زندگی مسائل کا شکار ہوسکتی ہے۔ محبت سے متعلقہ معاملات بہتر رہیں گے اور سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ دوسروں کیساتھ خاص مقاصد کے تحت شراکتی کام شروع کرسکتے ہیں لیکن کام شروع کرتے وقت اچھی طرح تسلی کرلیں تا کہ بعد میں پریشانی نہ ہو۔

تیسرا ہفتہ :نامکمل کام بخوبی انجام کو پہنچے گا۔ جس سے ڈپریشن میں کمی آئے گی۔ خواہشات کی تکمیل اور محبت سے متعلقہ معاملات میں خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ آپ کی سحر انگیز گفتگو دوسروں پر اثر انداز ہوگی جس سے آپ کی اہمیت میں اضافہ ہوسکے گا۔ دوستوں کا تعاون حاصل رہے گا۔ رشتے داروں کا کاروباری امور میں عمل دخل رہے گا۔ سماجی امور سنجیدہ رہیں گے اور اولاد کے کیریئر میں بہتری کیلئے کوشاں رہیں گے۔ اہم امور میں محتاط رہیں۔

چوتھا ہفتہ :بہت سے کام خود بخود سدھر جائیں گے۔ قسمت ساتھ دے گی۔ جس کے باعث دوستوں کا بھی تعاون حاصل ہوگا۔ ملازم پیشہ افراد سیر و سیاحت کا پروگرام بنا سکیں گے۔ شخصیت میں نکھار کے ساتھ سچ میں بھی پختگی آئے گی جو کہ فائدہ مند ہوگی۔ ذہن منتشر ہوسکتا ہے اور تجرباتی رویہ رہے گا۔ وراثتی باعث جذبات پر کنٹرول کرنا مشکل ہوگا حاسدین پریشانی کا باعث ہوں گے۔

سعد تواریخ: **26,17,13,12,3** نومبر   **نحس تواریخ**: یکم، **28,18,15,7** نومبر

PISCES

حوت
20 Feb. – 20 March

ستارہ: نیپچون
حروف: د ح
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: نیلا یا سبز
پتھر: زرد عقیق، زرد پکھراج

Element: Water
Ruling Planet: Neptune
Symbol: The Fish
Your Stone: Bloodstone
Life Pursuit: To avoid feeling alone and instead feel connected to others and the world at large.
Secret Desire: To live their dreams and turn fantasies into realities.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ چھٹے رہتے ہوئے ملازمتی وخانگی ذمہ داریوں کا احساس اور ملازمت کے خواہاں افراد کوشش کرنے سے حسب منشاء ملازمت مل سکے۔ آپکا ذیلی حاکم نیپچون طالع میں ہی رہتے ہوئے **17** نومبر کو مستقیم ہونے سے سوچ میں مثبت پہلو نمایاں ہو اور درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکنات میں سے ہو۔ یکم، **2** نومبر عطارد مشتری تسدیس کے باعث حالات کے مطابق اہم اور مثبت فیصلے کرسکیں، تعلیم وتدریس میں توجہ رہے۔ **3,2** نومبر مریخ نیپچون تسدیس سے جذبات کی بھرپور عکاسی اور معاملات حساس رہیں۔ **11,10** نومبر زہرہ مشتری تربیع کے باعث حالات کا غلط تعین نقصان کا باعث بن سکتا ہے محتاط رہیں۔ **13,12** نومبر عطارد نیپچون تثلیث سے خیالات کو حقیقت کا رنگ دے سکیں۔ **15,14** نومبر شمس مشتری تربیع کے باعث محنت کے مطابق صلہ نہ ملنے سے ڈپریشن اور وقت کا ضیاع ہو۔ **20,19** نومبر زہرہ نیپچون تربیع کے باعث کاموں میں خامیاں اور کمزور فیصلے، بغیر مشاورت اقدامات سے گریز کریں۔ **24,23** نومبر عطارد مشتری تربیع کے باعث دوسروں کے تجربات سے فائدہ اُٹھائیں، خود سے نئے تجربات سے گریز کریں۔

پہلا ہفتہ :محبت سے متعلقہ معاملات بہتر رہیں گے اور سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ آپ کی سحر انگیز گفتگو دوسروں پر اثر انداز ہوگی جس سے آپ کی اہمیت میں اضافہ ہوسکے گا۔ بیرون ملک سفر میں تاخیر ہوسکتی ہے۔ مقاصد کے حصول کیلئے رسک لے سکتے ہیں۔ روحانیت سے متعلقہ امور میں دلچسپی رکھے گا اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے بیرون ملک جانے کی کوشش کرسکیں گے۔

دوسرا ہفتہ :اس ہفتے آپ دماغ سے زیادہ دِل کے فیصلوں پر عمل کریں گے۔ شراکتی کام منافع بخش رہیں گے۔ ملازم پیشہ افراد کو مالی مسائل پیش آسکتے ہیں۔ جس کے باعث وہ ڈپریشن کا شکار ہوسکتے ہیں۔ جنس مخالف کا کوئی فرد خاص توجہ کا مرکز رہے گا۔ کاروباری امور کو وسعت بخشے گا اور کیریئر میں بہتری کی امید کی جاسکتی ہے۔ خواہشات کی تکمیل میں تاخیر اور دوست حسد کرسکتے ہیں صدقات دیں لہٰذا محتاط رہے۔

تیسرا ہفتہ :قسمت آپ کا ساتھ دے گی جس کے باعث بہت سے پیچیدہ مسائل حل ہوسکیں گے اور کاروبار میں خاطر خواہ فائدہ حاصل ہوگا۔ رشتے دار مددگار رہیں گے۔ کیرئیر سے متعلقہ معاملات بہتر رہیں گے۔ مالی پوزیشن بہتر ہوسکے گی۔ عشق ومحبت اور آرٹ کا شعبہ حساس رہے گا۔ کام میں خامیاں ہوسکتی ہیں۔ سوچ مثبت رہنے کے باعث موجودہ غلط فہمیاں دور ہوسکیں گی معاملات کو سمجھنے میں جلد بازی سے گریز کریں۔

چوتھا ہفتہ :اس ہفتے قسمت کا ساتھ رہے گا۔ جس کے باعث بہت سے پیچیدہ مسائل حل ہوسکیں گے۔ وراثت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے حل ہوسکیں گے۔ حاسدین کے بدارادوں سے بچے رہیں گے۔ گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا۔ جس کے باعث شریک حیات کیساتھ تعلقات بہتر رہیں گے۔ کیئے گئے فیصلے پر دوبارہ غور کیا جاسکتا ہے صورتحال دھندلی ہونے کے باعث جلد بازی سے گریز کریں۔ سماجی امور بہتر رہیں گے تقریب کا اہتمام ممکن ہے سخاوت بڑھے گی۔

سعد تواریخ: **19,10,6,5,2** نومبر   **نحس تواریخ**: یکم **,28,23,22,14,7** نومبر

سبھی تعارف نیک نیتی کی بنیاد پر شائع کیے جاتے ہیں۔ آپس میں لین دین کے قارئین خود ذمہ دار ہیں (ادارہ)

روحانی قلمی دوستی

نام: رشید ملنگی
عمر: 50 سال
تعلیم: آرکیٹیکٹ
مشاغل:
علم النجوم، علم الاعداد، علوم روحانیات، آئینہ قسمت اور زنجانی جنتری کا مطالعہ۔
پتہ: SC-129 (نیوکٹنگ)، سیکٹر D-31، پی اینڈ ٹی سوسائٹی، کورنگی روڈ، کراچی

نام: علی احمد
عمر: 52 سال
تعلیم: پرائمری
مشاغل: علم نجوم، علم الاعداد اور علوم جفر پر مشتمل کتاب کا مطالعہ کرنا، بزرگوں کے مزارات پر حاضری دینا، آئینہ قسمت وزنجانی جنتری پڑھنا۔
پتہ: علی احمد، گاؤں شاہ کوپ چی، اوگھیک، ضلع چترال

نام: شاہد انجم
عمر: 30 سال
تعلیم: میٹرک
مشاغل:
قلمی دوستی کرنا، اسلامی اور روحانی کتب پڑھنا، آئینہ قسمت وزنجانی جنتری کا باقاعدگی سے مطالعہ کرنا۔
پتہ: مکان نمبر 8، گلی نمبر 1، نزد ایم سی بوائز پرائمری سکول، مجاہد کالونی، بورے والا

نام: محمد نعیم جاوید
عمر: 29 سال
تعلیم: B.A.
مشاغل:
حکمت وطب سے متعلقہ کتب کا مطالعہ، تحقیق کرنا۔
آئینہ قسمت وزنجانی جنتری کا مطالعہ کرنا۔
پتہ: L-78/15، چوک جمال، V/A کچا کھووہ، خانیوال

نام: محمد اشفاق
عمر: 38 سال
تعلیم: گریجوایشن
مشاغل:
اسلامی وروحانی علوم سے متعلقہ کتب پر تحقیق کرنا و مطالعہ کرنا، روحانی رسائل وجرائد کا مطالعہ کرنا۔
پتہ: گلی نمبر 2، محلہ رمضان آباد، فیصل آباد

نام: قاری ساجد نعیم
عمر: 30 سال
تعلیم:
B.A.
مشاغل:
روحانی کتب ورسائل خصوصاً آئینہ قسمت وزنجانی جنتری کا باقاعدگی سے مطالعہ کرنا۔
پتہ: مکان نمبر 1، گلی نمبر 3، گاؤں امر سدھو، فیچی امر سدھو، فیروز پور روڈ، لاہور

نام: جاوید ملک
عمر: 25 سال
تعلیم: بی اے
مشاغل:
قلمی دوستی کرنا، روحانی کتب پڑھنا، آئینہ قسمت و زنجانی جنتری کا باقاعدگی سے مطالعہ کرنا۔
پتہ: جاوید ملک C/O عارف خان، لوہسر شرفو، جی ٹی روڈ، واہ کینٹ

نام: مہوا فاروق احمد طاہر
عمر: 55 سال
تعلیم: ایم اے، بی ایڈ
مشاغل: علم الاعداد پر تحقیق، روحانیات وعملیات پر مشتمل کتابوں کا مطالعہ کرنا، روحانی قلمی دوستی کرنا۔
پتہ: C/O یامین جنرل اسٹور، جتوئی، ضلع مظفر گڑھ۔
پوسٹ کوڈ 34440
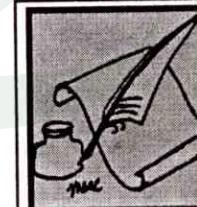
نام: عبدالغنی
عمر: 63 سال
تعلیم:
ایم اے اُردو
مشاغل:
تحقیقاتی کتب کا مطالعہ کرنا، اسلام، نجوم، پامسٹری سے متعلقہ تحقیقی کتب کا مطالعہ کرنا، قلمی دوستی کرنا، آئینہ قسمت کا باقاعدگی سے مطالعہ کرنا۔
پتہ: محلہ نکہ، گلی بنیاں، نواں شہر، ایبٹ آباد
پوسٹ کوڈ 22001

وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ○
اور اللہ ہی کے پاس ہیں غیب کی چابیاں۔ اس کے سوال انہیں بالذات کوئی نہیں جانتا

علم افلاک میں زنجانی کی مہارت دیکھیں
آؤ فانی کہ ہم آئینہ قسمت دیکھیں

☆......سنبل صدیقی۔اسلام آباد

س: شاہ زنجانی صاحب! میری تعلیم مکمل ہونے والی ہے۔ میں گارمنٹس کے بزنس کا سوچ رہی ہوں، میرے لیے گارمنٹس (بوتیک)، خیاری (جیولری)، بیوٹی پارلر میں سے کون سا کاروبار کرنا نیک رہے گا؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کے لیے صرف اور صرف کپڑے سے متعلقہ گارمنٹس (بوتیک) کا کام کرنا نیک رہے گا۔ ہمراہ نگینہ اوپل سونے یا چاندی میں دو نفل شکرانے کے ادا کر کے پہننا نیک رہے گا۔

☆......محمد حسین گھمن۔واہ کینٹ

س: شاہ زنجانی صاحب! میرا چھوٹا سا ماربل کا بزنس ہے، اچھا چل رہا ہے۔ اب میں اپنے کزن سے مل کر چائنہ سے ٹریڈنگ کا ارادہ رکھتا ہوں۔ ہم دونوں کے لیے یہ کام کرنا کیسا رہے گا؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ دونوں کے لیے یہ کام کرنا منفعت بخش رہے گا۔ اگرچہ نقصان ہرگز نہ ہوگا۔ تاہم بہت زیادہ مادی فوائد کی توقع بھی نہ رکھیں۔

☆......زاہد جمال۔کراچی

س: شاہ زنجانی صاحب! میری شادی خانہ آبادی کب تک ہوسکے گی؟ پہلے دو رشتے ہو کر ٹوٹ چکے ہیں۔

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ منگلی یا منگلیش یوگ کے مالک ہیں۔ ابھی مزید ایک سال اور انتظار کریں۔ دسمبر 2016ء کے بعد ہی آپ کی شادی کے لیے فضا سازگار ہوسکے گی۔

☆......نارنگ۔سانگھڑ (سندھ)

س: شاہ زنجانی صاحب! کیا میں اپنا بزنس بیچ کر دبئی جا کر سیٹ ہوسکتا ہوں؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق اگرچہ یہ سب آسان معلوم نہیں ہوتا۔ تاہم آئندہ سے آئندہ سال 2015ء کی ابتداء میں کی گئی کوششیں بارآور ثابت ہوں گی۔ تب تک پلاننگ کرتے رہیں۔ آپ اپنے ہاتھ میں (مانک) نگینہ چاندی یا پلاٹینم میں اپنے مسلک کے مطابق دعا عبادت کر کے منگل کے دن پہن لیں۔

☆......سروش کمار۔سانگھڑ (سندھ)

س: شاہ زنجانی صاحب! میں اعلیٰ تعلیم کے لیے امریکہ یا یورپ جاسکوں گا؟

ج: لگائے گئے زائچہ میں آپ اپنے نیک ارادے کے تحت مستقبل قریب میں کسی یورپی ملک اعلیٰ تعلیم کے سلسلے میں جانے میں کامیاب ہوسکیں گے۔ آپ کے لیے یورپی ممالک سویڈن، پرتگال یا یورپی جزائر کی یونیورسٹیاں نیک ہیں۔ ان میں کوشش فرمائیں۔ نگینہ آپ کے لیے (پنّا) چاندی یا پلاٹینم میں اپنی مذہبی دعا کر کے پہننا نیک ہے۔

☆......حامد حسن خان۔اٹک

س: شاہ زنجانی صاحب! مجھے شک ہے کہ میرے گھر میں دفینہ ہے اور جنات کی آمد و رفت رہتی ہے۔ مجھے حقیقت سے آگاہ کریں۔

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کی چار دیواری میں کوئی دفینہ نہیں ہے۔ البتہ ہوائی، آسیبی اثرات ضرور ہیں۔ ان سے بچنے کے لیے 40 دن سورۃ البقرہ کی گھر میں تلاوت کرائیں۔ "لوحِ محفوظ" کا نقش تحفتہً منگوا کر بھی گھر میں لٹکائیں۔

کوپن برائے سوال و جواب، ماہنامہ آئینہ قسمت، لاہور۔ نومبر 2014ء

نام مع والدین کے نام:________ پتہ:________

تاریخ پیدائش یا اندازاً عمر________ مقام پیدائش اور وقت________ وقت سوال اور تاریخ________

سوال________

نوٹ: جواب طلب امور کے لئے رجسٹرڈ جوابی لفافہ ضرور ارسال کریں اور ایک کوپن پر ایک سوال لکھیں۔ تفصیل کے لیے کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کر سکتے ہیں۔ کوپن مع 500 روپے سٹیشنری چارجز روانہ کریں۔ (یہ کوپن 15 نومبر 2014ء تک کارآمد ہے)

توشہ اصحاب کہف

کی پر نور ہستیوں کی فضیلت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں سورہ کہف کو نازل فرمایا۔ بزرگان دین نے توشہ اصحاب کو بڑا متبرک اور سریع الاثر مانا ہے۔ جو انسان مصیبت میں ان کی نظر دیتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی مصیبت کو ان ہستیوں کے صدقے دور فرما دیتا ہے۔ جناب شاہ زنجانی اپنے زیر نگرانی ہر ماہ باقاعدگی سے توشہ اصحاب کی نظر دیتے ہیں۔ ضرورت مند اور معتقد حضرات اس میں شریک ہو کر اپنی مصیبتوں کو دور فرما سکتے ہیں۔ لیکن ناجائز اور خلاف شرع مقصد نہ ہو ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہدیہ ایک مقصد کے لئے صرف تین صد روپے ہے۔ آپ اپنے مقاصد کے اعتبار سے شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک، دو یا تین۔ زیادہ نہیں۔ توشہ کی تاریخ ہر قمری ماہ کی نوچندی جمعرات مقرر ہے۔ مقررہ تاریخ کا خاص خیال رکھیں ورنہ آپ کا توشہ اگلے ماہ دیا جائے گا۔

Understanding DUA

روحانی مشاورت

خوشی و غمی سے مرقع اور روحانی و جسمانی مسائل سے بھرپور زندگی کا طویل راستہ ماہرانہ رائے کے بغیر دشوار تر ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کی ماہرانہ رائے کیلئے علم نجوم اور دیگر علوم مخفیہ سے رجوع کریں۔ جن کا تمام الہامی کتب میں بڑی اہمیت کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ زمین سے فلکیاتی رابطے کے تحت کائناتی شعاعیں قوانین فطرت کے تحت شب و روز اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں جن سے ہم ہر لمحہ متاثر ہوتے ہیں۔ مصروفیات زندگی مثلاً ذاتی مسائل، مال و اسباب، عزیز و اقارب، گھریلو مسائل، معاملات عشق و محبت، غیر متوقع آمدن، انعام وغیرہ، صحت و قرض کے مسائل، شادی اور شراکت، وراثت اور حادثات، سفر و روحانیات، ترقی و روزگار، خواہشات، خفیہ امور، مبارک نگینہ اور دیگر فی زمانہ مسائل غرض ہر طرح کی دنیاوی روحانی مشکلات کے حل کیلئے پیدائشی زائچہ و وقتی زائچہ سے منجم و عامل شاہ زنجانی کی وسیع تر خاندانی روحانی خدمات سے بالمشافہ یا بذریعہ خط فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

لوح امساک

نوٹ: پاسپورٹ کے ساتھ تیار کی گئی ذاتی طور پر لیکر... حاصل کر سکتے ہیں۔

چاند و سورج گرہن کے اوقات کی تیار کردہ یہ لوح میرے خاندان عالیہ زنجانیہ میں کئی پشتوں سے مجرب چلی آ رہی ہے۔ اس لوح کو بڑی محنت اور احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت زیر ناف پانی میں کھڑے ہو کر سیسہ (جس سے بندوق کے چھرے بنتے ہیں) پر کندہ کریں۔ سیسہ کا مربع حسب ضرورت پہلے سے بنوا لیا جائے۔ اس تختی کو اپنی کمر (گردوں) پر باندھ لیں۔ اس سے اتنی قوت باہ پیدا ہوگی۔ جو مقوی سے مقوی ادویات سے بھی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اگر کوئی یہ لوح خود تیار نہ کر سکے تو ہمارے شعبہ روحانیات سے حاصل کرے۔ ہدیہ لوح مبلغ پانچ صد روپے ہے۔ گزشتہ سال جو الوح گرہنوں کے اوقات میں تیار کی گئی تھیں ان میں سے صرف چند الوح باقی رہ گئی

۳۶۴	۳۵۸	۳۶۶
۳۶۵	۳۶۳	۳۶۰
۳۵۹	۳۶۷	۳۶۲

طلسماتی دھاگہ

چھوٹے بچوں کو نظر بد سے محفوظ رکھنے کیلئے خاندان زنجانیہ عالیہ کا صدیوں سے مجرب چلا آ رہا ہے۔ ایسے والدین جو اپنے بچوں کو نظر لگ جانے سے پریشان رہتے ہیں ان کے لئے اکسیر نعمت ہے۔ اس دھاگے کو جو آئینہ قسمت کے دفتر سے مفت (ان کے بچوں (7 سال تک کی عمر) کے گلے میں ڈالنے سے بچے نظر بد سے محفوظ رہیں

عطر تسخیر محبوب

آپ عطر حنا یا خس کی ایک شیشی ماشہ دو ماشہ کی لے لیں۔ جس کی خوشبو نہایت تیز ہو اس شیشی کو اپنے سامنے رکھیں۔ طہارت جسم و لباس اور باوضو ہو کر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اس شیشی پر دم کر لیں۔ **واللہ المستعان علی ما تصفون** یہ عمل چاند دیکھنے پر جو پہلا جمعہ آئے جمعہ کی نماز پڑھ کر شروع کریں اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر عصر کی نماز پڑھ لیں۔ پس عطر تسخیر محبوب تیار ہے۔ اسکے بعد عروج ماہ تک عمل جیم کرنا بھی ضروری ہے۔ آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس یہ عطر لگا کر جائینگے اور اس عطر کی خوشبو آئے گی تو بے ساختہ اور والہانہ طور سے آپکی عزت و اخوت کریگا۔ اگر کوئی شخص یہ عطر خود تیار نہیں کر سکے تو ایک ماشہ عطر کی شیشی شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت لاہور یا کراچی سے طلب کریں۔

اپنا نام مع والدہ ضرور لکھیں — ہدیہ پانچ صد روپے

مکتبہ آئینہ قسمت کی شہرہ آفاق کُتب

- آئینہ ہپناٹزم
- آئینہ مسمریزم
- آپ کی تاریخ ولادت
- انعام کی نمبر آئینہ قسمت میں
- انوارِ طلسمات
- انسان، اسلام اور سائنس
- انکشافاتِ جفر
- الہاماتِ جفر
- استخارہ قرآنیہ
- ارواح الجفر
- اسرارِ طلسمات
- ابجد نجوم
- اسرارِ عجیبہ
- بوستان طلسمات
- بیاض عملیات
- بحر الحاضرات
- بیاض نظامی
- تقویم سیارگان
- تجلیات جفر
- تسخیر الارواح
- تقدیر اور دست شناسی
- تسخیراتِ ہمزاد
- جادو ٹونا شکن دعائیں
- جامع النجوم
- حقائق حاضرات الارواح
- حقائق ہمزاد
- حاضرات کی دنیا
- حروف صوامت
- خیال و سائنس
- خزینہ جفر
- روحانی زندگی کے سہل اصول
- رموزِ سوال
- رجوع
- رحمکاریہ جفر
- سابر منتر
- سحر اسود
- طلسماتی دنیا
- طلسمات سامری
- طلسمات ہدہد
- طلسمات کی دنیا
- طلسمات رفیق
- عالم حاضرات
- علاج بالنجوم
- فیوض طلسمات
- فانوس الجفر
- قانون طلسمات
- قرآن، سائنس اور نجوم
- کائنات حاضرات
- کلید ریس و سٹہ
- کرشمات موکلات
- مصباح الاعداد
- مصباح الرمل
- مصباح العملیات
- مصباح الکیمیا
- مصباح الفراست
- مصباح الجفر
- مصباح القیافہ
- مفاتح الغیب
- محفل حاضرات
- نادِ علی
- نافع النجوم
- آئینہ قسمت

اسلامی دنیا میں مسلم مفکرین و منجمین کی یاد میں شائع ہونے والی پہلی اسلامی تقویم

البیرونی تقویم 2015

راولپنڈی	مالیت -/7500	مورخہ 03/11/2014				
09	18	34	59	71	92	(بونس) 4918

فیصل آباد	مالیت -/1500	مورخہ 17/11/2014				
16	31	47	62	81	99	(بونس) 8491
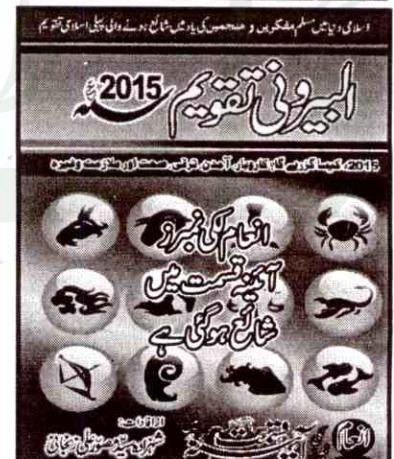
لکی نمبرز

ہماری دعا ہے کہ آپ ان لکی نمبرز سے فیض یاب ہوں۔ کسی نقصان سے بچنے کے لیے پرچی نمبر کی بجائے پرائز بانڈز کی خریداری پر توجہ دیں۔ ماہرین علم الاعداد کی تمام تر ذہانت آپ کے لئے وقف ہے۔ (ادارہ)
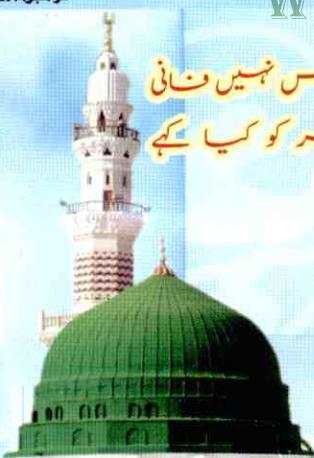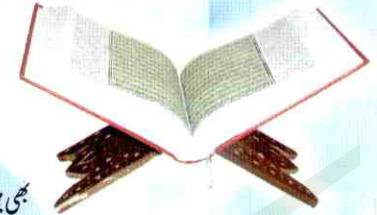
مصائب اور
انبساط غم اور خوشی انسان کے مقدر میں ہے
کسی کو زیادہ اور کسی کو کم۔ درحقیقت اس دنیا میں آسائش کے محل
بھی ہیں اور مصیبتوں کی جھونپڑیاں بھی۔ قہقہوں کی سمندر بھی ہے اور آنسوؤں کا سرچشمہ
بھی۔ انسان کبھی آرام کے جھولے میں جھولتا ہے تو کبھی گردشِ ایام کے کوڑے سہتا ہے۔

سکون محال ہے قدرت کے کارخانے میں
ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں

آفت و بلا درست، تکلیف اور دکھ بجا، لیکن خداوند تعالیٰ سبحانہ نے اس کے اثر کو زائل کرنے کے لیے اپنے کلام بلاغت نظام میں اوصاف پنہاں رکھے ہیں۔ مشکل سے مشکل اور مصائب بھی اس کالم پاک کے آگے دم نہیں مار سکتے، چنانچہ ماہر فلکیات و عامل عملیات و تعویذات قبلہ منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب نے نوروز **21** مارچ کی ساعت بابرکت میں کلام مجید سے لوح مصطفائی تیار کی ہے۔ آج سے پہلے حضور کا یہ فیض حقہ خاص تک تھا، اب آپ نے اس فیض سے روحانی سے عوام کو بھی مستفیض فرمایا ہے۔ لوحِ مصطفائی پاس رکھ کر ہر ضرورت منداپنے دلی مقصد میں کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔

☆ بے اولاد کے ہاں اولاد ہوگی ☆ دشمن مغلوب ہونگے ☆ افسرانِ بالا مہربان ہونگے ☆ ہر شخص آپکا احترام کریگا ☆ قرضہ ادا ہونے کے سامان غیب سے پیدا ہونگے ☆ مقدمات میں کامیابی ہوگی ☆ حسب منشاء ملازمت ملے گی ☆ بحکم خدا قرضہ وصول ہوسکے گا ☆ کاروبار میں کشادگی ہوگی ☆ امتحان میں کامیاب ہوگی ☆ مایوس مریضوں کو شفاء منجانب اللہ ہوگی ☆ شادی خانہ آبادی میں رکاوٹ دور ہوگی ☆ جائیداد حسب منشاء فروخت ہوسکے گی ☆ محبوب کو آپ سے والہانہ محبت ہوگی۔ غرضیکہ لوح مصطفائی ﷺ پاس رکھنے سے آپ کی جملہ شکایات دور ہونگی۔

پس لوحِ مصطفائی کیا ہے؟ قرآن مجید کا زندہ جاوید معجزہ ہے۔ جو آپ کے دلی جائز مقاصد ہوں، وہ تفصیل سے لکھیے اور ساتھ ہی والدین کے نام بھی تحریر فرمائیے۔ لوحِ مصطفائی آپ کو عمر بھر کام دے گی۔

ہدیہ 751 روپے۔ نوٹ: ایک وقت میں صرف 2 مقاصد لکھیں۔

خاندان زنجانیہ عالیہ کے بے مثال روحانی تحائف

نقش اسم اعظم	حصولِ خیر و برکت کے لیے پاس رکھنے کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقش نادِ علیؑ	نادِ علیؑ کا وِرد دشمن کو زیر کرتا ہے اور اسکا نقش دشمن کے ہر وار کو بے اثر کر کے حرزِ جاں بن جاتا ہے، گویا یہ ایک خاص تحفہ ہے	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقش تخلیص	بازاری اور پیشہ ور محبوبہ کی ناپاک محبت سے آزاد کر کے انسان کو تباہی و بربادی سے بچالیتا ہے	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقش انقلاب عظیم	تبادلہ حسب منشاء کرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی روحانہ تحفہ نہیں ہے	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقش یوسفؑ	گھر سے مفرور اور آوارہ لڑکوں کو واپس بلانے کے لیے شاہ زنجانی کا بے نظیر روحانی تحفہ	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقش محافظ	یہ نقش پاس رکھنے سے حمل ضائع نہیں ہوتا اور بچہ صحیح سالم پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے	ہدیہ پانچ صد روپیہ
نقش ولادت	دردِ ولادت میں کمی کر کے بچے کی پیدائش کو بے آسان بنا دیتا ہے	ہدیہ پانچ صد روپیہ

مینیجر شعبہ روحانیات آئینہ قسمت
کاشانۂ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، (نزد مین مارکیٹ)، لاہور
بیرونِ ملک کے لیے ہر نقش کا ہدیہ 10 پونڈ ہے
فون لاہور: 042-3575227 - 35872277
فون کراچی: 021 - 32217544
0300 - 9483758

Email: azanjani@gmail.com
www.alizanjani.co.uk
Cell: + (92) 300 413 5822
For UK: + (44) 161 408 7086
Kashana-e-Zanjani
125-D, Gulberg - 2,
Lahore (Pakistan)

ALi ZANJANi

Astrologer

Problems Over!
Sitting right where you are with
Just One Phone Call!

www.astrologyavenue.com

NOVEMBER 2014
Golden jubilee Magazine — Monthly AIENA-E-QISMAT LAHORE ® — CPL # 134

ماہر روحانیات شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب مدینۃ العلم حضرت علیؑ کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالمِ اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالمِ اصغر ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہ۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں عطا کی ہیں جو رُوحانی مادی دنیا کو متاثر کرتی ہیں۔ رُوحانی وجسمانی مُعالج ریاضت کے بعد اُن باطنی قوتوں کو استعمال کر کے خلقِ خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ رُوحانی ریاضت اور مُشقت سے ہی انسان خدائی طاقت سے تعلق وہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں رُوحانی توانائیاں موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے صحیح استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت ورفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے منسلک ایک عظیم المرتبت سیّد گھرانے کی رُوحانی شخصیت حضرت سیّد میراں حسین شاہ زنجانی" پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش" سیّد علی ہجویری اس ارضِ پاک پر رُوحانی فیوض وبرکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ بانی ادارہ آئینہ قسمت حضرت سید ناظر حسین شاہ زنجانی" المعروف منجم اعظم اس سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیامِ پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے انداز سے اس رُوحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ آئینہ قسمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد رُوحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی جانفشانی سے ایک ربع صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے خاندانی رُوحانی فیوض وبرکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارجمند وجانشین شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کو ذمہ داری ملی۔ آپ بھی اپنے خاندانی فیوض وبرکات سے ہر بنی نوع انسان کو بلا امتیاز مذہب وملت فیضیاب فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی الجھن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر خاندانی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط وکتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات ومصائب اور حاجات زندگی کے لئے موثر عملیات وتعویذات بھی لئے جاسکتے ہیں۔

آپ اپنے ذاتی زائچہ پیدائشی کی تحقیق کروا کر اپنے سیارگان کی قوت وکمزوری معلوم کر کے شرف واوج سیارگان کی الواح، برج وستارے کا طلسم، موافق جواہرات صدقات، اسمِ اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ نوٹ: اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت لے کر تشریف لائیں بذریعہ خط وکتابت نیک مشاورت کرنے والے اپنا نام بمعہ والدین، تاریخ پیدائش، وقت، مقام یا اندازاً عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیس یا ہدیہ کے لئے اندرونی صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

شہزادہ شاہ زنجانی کی چند تحقیقی پیشگوئیوں کا ریکارڈ

خاتمہ بھٹو حکومت	بھٹو خاندان کا متاثر ہونا 1996	ظفر اللہ جمالی کا وزیر اعظم بننا اور خاتمہ حکومت	چیف جسٹس افتخار چوہدری کی دوبارہ معزولی 2007	2010، انقلابی سال	منگل کے دن گیلانی حکومت کا خاتمہ 2012
شہادت ضیاء الحق	وزیر اعظم بے نظیر حکومت کا دوبارہ خاتمہ	چوہدری پرویز الٰہی کا وزیر اعلیٰ بننا 2002	خاتمہ صدر مشرف حکومت 2008	گلوبل، سیاسی، موسمی تبدیلیاں 2011	منگل کا چھکا 6 پاکستانی حکومتوں کا خاتمہ
خاتمہ بے نظیر حکومت	وزیر اعظم نواز حکومت کا خاتمہ 1999	صدر پرویز مشرف کی وردی 2003	الیکشن 2008 ایک مرتبہ التواء کے بعد	پاکستان کو امریکی دھمکیاں 2011	مسلم اُمہ کے لیے آزمائش 2014
امریکی (سینئر) صدر بش کی شکست	اہم شخصیت (نواز شریف) کی رہائی	چوہدری شجاعت کا نمبرون بننا 2004	افواج کا وقار بلند 2009	کراچی میں نیم فوجی نقل وحمل 2011	میڈیا کا احتساب 2014
عارضی حکومت کا قیام 1993	امریکی فوجی کارروائیاں 2001	حکومت عدلیہ کا اختلاف مارچ 2005	عدلیہ بحالی وکلا یلغار 2009	سیاسی پارٹیوں کے اتحاد میں اور یونین 2011	نریندر مودی وزیر اعظم ہند 2014
نواز حکومت کی قانونی بحالی	1971، جیساد فاع وطن 2001	سانحہ بے نظیر بھٹو 2007	شہباز شریف عارضی تبدیلی 2009	جوڈیشل (عدلیہ) مارشل لاء 2012	ضرب عضب 2014
متحدہ اپوزیشن اتحاد 1996	نئے طرز جمہوری کی ابتداء 2001	چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی 2007	ڈاکٹر قدیر خان پابندیاں نرم 2009	یوسف رضا گیلانی کی حکومت کا خاتمہ 2012	مارشل لاء / نواز حکومت خطرہ 2014

ہر انگریزی ماہ — بالمشافہ ملنے والوں کے لیے پروگرام (علاوہ رمضان المبارک) اوقات ملاقات: صبح 11 بجے سے 6 بجے شام (وقفہ برائے نماز)

کاشانہ زنجانی 11 تا 20 اور 24 تا 30 یا 31
125۔ ڈی، گلبرگ 2
بلمقابل یونین کونسل، حضرت میراں حسین زنجانی روڈ، نزد مین مارکیٹ، لاہور۔ 54660
Mobile: 0300-9483758

Ph: 042-35752277

کاشانہ زنجانی یکم تا 7
نزد ہومیو کنگ وہمدرد دواخانہ
آرام باغ روڈ، کراچی۔ 74200
Ph: 021-32217544

فلیشمین ہوٹل 21، 22، 23
مال روڈ (صدر) راولپنڈی
051-9272004-8

Kashana-e-Zanjani, D-125, Gulberg-II, Near Main Market, Lahore-54660 Pakistan
Lahore Ph: 042-35752277,3587[illegible] Fax: 35755253 Karachi Ph: 021-32217544 email: ainaeqismat@gmail.com